واصف علی واصف

شب زنده دار

27.29

واصف علی واصف

شرارے

کاشف پبلی کیشنز
۳۰۱-اے، جوہر ٹاؤن ○ لاہور

ڈسٹری بیوٹرز: خزینۂ علم و ادب
الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور ۷۳۱۱۹

Marfat.com

84122

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : شبِ راز

مصنف : واصف علی واصف

ناشر : کاشف پبلیکیشنز

۳۰۱۔ اے جوہر ٹاؤن۔ لاہور

سال اشاعت : ۱۹۹۴ء

ترتیب و تزئین : ڈاکٹر مخدوم محمد حسین

کتابت : رئیس نذیر احمد

قیمت : ۱۷۵/ روپے

Marfat.com

عرضِ ناشر

واصف صاحبؒ کے کلام کا پہلا مجموعہ "شب چراغ" کے نام سے ۱۹۷۶ء میں شائع ہُوا تھا۔ معرفت کی خوشبو میں رچا ہُوا یہ کلام اہلِ دِل حضرات میں بہت مقبول ہُوا۔ اہلِ قلم حلقوں میں اِس ذوق کی شاعری کا بڑا خیر مقدم کیا گیا۔ بعد میں کچھ اضافے کے ساتھ اِسے دوبارہ شائع کیا گیا۔ پھر بھی بہت سا کلام بچ رہا۔ مختلف روزناموں، ہفت روزوں اور ماہناموں میں چھپنے والا کلام اُنہوں نے اپنی طبعی حیات کے دوران ہی ریکارڈ میں لگوا دیا تھا۔ کچھ کیسٹوں میں اور قوالی کی صورت میں کلام موجود تھا، یہ کلام کئی مرتبہ واصف صاحبؒ کے سامنے بھی سُنایا گیا۔ بقیہ کلام مخطوطہ یا باقاعدہ کتابت کی صورت میں ہے۔ اِس سارے کو اکٹھا کر کے زیرِ نظر مجموعے "شب راز" کے نام سے اِنتخاب پیش کیا جا رہا ہے۔ اِس سلسلے میں ادارے کو قارئین کی رائے کا اِنتظار رہے گا۔ اگر کسی صاحب کے پاس مزید کلام ہو تو استدعا ہے کہ وہ ادارے سے ضرور رابطہ کریں۔

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

حمدِ باری تعالیٰ : اے ربِّ سمٰوات تیری ذات ورا ہے ۱۳
اللہ ہی اللہ : الف سے اللہ ۱۶
اللہ ۱۹
اے شہِ انس وجاںؐ ۲۱
السّلام اے سبز گنبد کے مکیںؐ ۲۵
تصویرِ حسنِ بے نشاں ۲۷
نعتؐ : انوار برستے رہتے ہیں ۳۰
نعتؐ : وہی ہے باعثِ تخلیقِ ہستیٔ عالم ۳۲
یارسُول اللہؐ ۳۴
صلِ علیٰ محمّدٍؐ ۳۶
نعتؐ : خاور کہوں کہ بدرِ منوّر کہوں تجھے ۳۸
دعا : شبِ فرقت کٹے کیسے سحر ہو ۴۰
مدینہ : کرتے ہیں کرم جس پہ بھی ۴۲
معراج کی رات ۴۳
مستی فرقت کی ہو یا غربت کی ۴۵
یا علیؑ کہہ دیا تو کیا حاصل ۴۶
یا علیؑ ورد کی پکار دہوں میں ۴۷
برا نہ مان اگر کہہ دیا ولی ہوں میں ۴۸
بتا سکوں گا کہاں میں قلندری کیا ہے ۴۹
آیا دوزِ علی حیدرؑ ۵۰
کیا تیری شان ہے ۵۴
دم بہ دم علیؑ علیؑ ۵۶
من کنت مولیٰ ۵۸
حیدرؑ حیدرؑ ۶۱

Marfat.com

علیؑ ——— ۶۲
السّلام اے ساقیٔ کوثرؐ کے نُور ——— ۶۴
سیّد و سرور محمدؐ کے جمال ——— ۶۵
السّلام اے کہ امامِ قبلتین ——— ۶۶
حُسینؑ، سایۂ مصطفیٰؐ حسینؑ ——— ۶۷
امام حسینؑ ——— ۶۸
غمِ شبیرؑ ——— ۶۹
گنج بخش فیض عالمؒ ——— ۷۱
داتاؒ کے غلاموں کو ——— ۷۳
خواجہ مُعین الدّینؒ ——— ۷۴
سائیں محمد حسین کالواں والی سرکارؒ ——— ۷۶
غلامِ مصطفیٰؐ ہوں ——— ۷۸
نشانِ کارواں ——— ۸۰
تیری یاد کا ولی ہوں ——— ۸۳
مَیں ——— ۶۵
اذانِ حُر ——— ۸۷
فصلِ گل ——— ۹۰
رنگِ چمن ——— ۹۲
شہرِ لاہور تھا ——— ۹۴
سرِ عرش نعرہ بپا ہُوا ——— ۹۶
طالبِ علم سے ——— ۹۸
اور مَیں ہوں ——— ۱۰۰
مَیں کون ہوں ——— ۱۰۴
نہ یہ راز ہے نہ سراب ہے ——— ۱۰۶
مزدور ——— ۱۱۱
عشق ——— ۱۱۵

Marfat.com

ظہورِ مولیٰ ——— ۱۱۶
تلاش ——— ۱۱۸
باغوں میں بہار آئی ——— میں قطرے میں ہوں ——— عید مبارک ——— ۱۱۹ تا ۱۲۵

غزلیں

ترے جلووں کی زد میں آ گئے ہیں ——— ۱۲۷
اِک درد کا قصّہ یاد رہا ——— ۱۲۸
اپنے دیس میں مَیں پردیسی ——— ۱۲۹
تیرا ملنا محال کیا ہوگا ——— ۱۳۱
دارِ ہستی منتظر ہے ——— ۱۳۲
میخانے کا در، ہے مست نظر ——— ۱۳۳
مرے ہی دل میں رہے ——— ۱۳۵
مجھے کب زندگی کی آرزو ہے ——— ۱۳۷
جو سُنا تھا سُنا دیا میں نے ——— ۱۳۹
مجھ کو مجھ سے جُدا کیا تو نے ——— ۱۴۱
مستیٔ عرفان ہی ہستی کا میری ناز ہے ——— ۱۴۳
تو عبادت زباں سے کرتا ہے ——— ۱۴۵
غم میں ڈوبے چاند ستارے ——— ۱۴۶
شبِ غم ہے کہ کوہِ گراں ہے ——— ۱۴۷
ظلمتِ شب میں ترے وعدے چراغاں کر گئے ——— ۱۴۸
اب بیت گیا وعدے کا دن ——— ۱۴۹
فدا کی ہے تیری راہ میں فنا کی ——— ۱۵۰
ترے خیال نے بخشی تھی جو خوشی نہ رہی ——— ۱۵۱
مستی مئے عرفان کی کم ہو نہیں سکتی ——— ۱۵۳
مرحبا حسنِ شانِ یکتائی ——— ۱۵۴
ہے ابھی تک جو سفر میں وہ میری منزل سہی ——— ۱۵۵
مرے پہلو میں شاید دل نہیں ہے ——— ۱۵۶

Marfat.com

قدم قدم تیری راہوں میں گو چراغ جلے ۔۔۔ ۱۵۸
انہیں بھی ہماری خبر ہو گئی ۔۔۔ ۵۹
آدمی کا آدمی شیدا ملے ۔۔۔ ۱۶۰
مری ہستی عبادت ہو گئی ہے ۔۔۔ ۱۶۱
یار کو اشکبار دیکھا ہے ۔۔۔ ۱۶۲
ہر ذرّہ ہے اک وسعتِ صحرا میرے آگے ۔۔۔ ۱۶۳
تو کرے ستم ہے ستم کرم ۔۔۔ ۱۶۵
رندِ مولیٰ کیسے کاٹیں شامِ غم ۔۔۔ ۱۶۷
دل اِن سے جو مانگا تو پشیمان ہوئے ہم ۔۔۔ ۱۶۹
میں تو ہُوا ہوں گردشِ شام و سحر میں گُم ۔۔۔ ۱۷۱
کیا ملے واصفؔ کی مستی کا سراغ ۔۔۔ ۱۷۳
ٹکرا گئی کسی کی نظر سے مری نظر ۔۔۔ ۱۷۴
کل کی بات سناؤں آج ۔۔۔ ۱۷۶
چلتے چلتے رُک گئی نبضِ حیات ۔۔۔ ۱۷۸
روتے روتے گزار دی ہے رات ۔۔۔ ۱۷۹
مجھے منظور کب تھی زندگی تجھ سے جُدا ہو کر ۔۔۔ ۱۸۰
مجھ کو تیری تلاش کیا ہے اب ۱۸۱ قیس لیلیٰ بنا نہ قیس رہا ۔۔۔ ۱۸۲
تمہاری یاد میں ہر ذرّۂ دل، دل نظر آیا ۔۔۔ ۱۵۳
مَیں کہاں حُسن آشنا ہوتا ۔۔۔ ۱۸۵
تو ہے تیری آرزو ہے میں کہاں ۔۔۔ ۱۸۶
بار بار آزما کے چھوڑ دیا ۔۔۔ ۱۸۷
دِل کے اندر کبھی ورا دیکھا ۔۔۔ ۱۸۸
غزل کیا ہے فقط اشکوں کی مالا ۔۔۔ ۱۸۹
ایک وجہِ قرار باقی ہے ۔۔۔ ۱۹۱
مرا وجود کیا تھا تیرے پیار سے پہلے ۔۔۔ ۱۹۳
بدلے ہوئے حالات سے ڈر جاتا ہوں اکثر ۔۔۔ ۱۹۵

Marfat.com

میرے وطن کی خیر مری انجمن کی خیر ——— ۹۶
اپنی خبر نہیں ہے تیرے انتظار میں ——— ۱۹۸
غم زمانے کے اور جاں تنہا ——— ۲۰۰
جہاں پھیلے تیری یادوں کے سائے ——— ۲۰۲
قتیلِ ناز ہوئے ہم کہ شہباز ہوئے ——— ۲۰۳
آپ آئے تو موت بھی آئی ——— ۲۰۴
بہت بہکے مگر رندوں نے کی ہیں ہوش کی باتیں ——— ۲۰۶
بے نیازِ کفر و ایماں ہو گیا ——— ۲۰۷
آسماں بھی جنوں کے زیرِ دام ——— ۲۰۸
تو ہوا اِس کے انتظار میں گم ——— ۲۱۰
مجھے تم سے محبّت، توبہ توبہ ——— ۲۱۲
یہ تیری نوازش ہے عنایت ہے کرم ہے ——— ۲۱۳
تمہارے وعدے بہت ہم نے آزمائے ہیں ——— ۲۱۵
بزمِ امکاں میں رہوں کون و مکاں تک دیکھوں ——— ۲۱۶
اِن سے ہو روز ملاقات ضروری تو نہیں ——— ۲۱۷
اِن کے رُخ پہ نگاہ کرتا ہوں ——— ۲۱۸
نہ میں آیا نہ میں لایا گیا ہوں ——— ۲۱۹
بلا عنواں فسانے ہو رہے ہیں ——— ۲۲۱
اب کہاں اِجتناب کے دن ہیں ——— ۲۲۲
ہمارے پاس تھے کل تک جو زندگی کی طرح ——— ۲۲۳
تجھے پایا ہے خود کو کھو گیا ہُوں ——— ۲۲۴
جہانِ راز ہوں آہِ سحر ہُوں ——— ۲۲۵
تمہاری انجمن گرما گیا ہوں ——— ۲۲۶
ذوقِ منزل، تڑپ، لگن ہے کہاں ——— ۲۲۷
بے نام داستان ہے ارمانِ زندگی ——— ۲۲۹
ارزو اتنی ہے جانِ آرزو ——— ۲۳۰

Marfat.com

ہوش و خرد کی راہ میں ——— ۲۳۲
کیا سُناؤں میں دِل کا افسانہ ——— ۲۳۳
مِرے ندیم مِرے ہمسفر مِرے مُحسن ——— ۲۳۵
ملے ہیں ہم اِن سے نامحرمانہ ——— ۲۳۶
مَیں کہاں اور کُوئے یار کہاں ——— ۲۳۷
آج اِن کا پیام آیا ہے ——— ۲۳۹
چاند کے انتظار میں تارے ——— ۲۴۰
پیار سے دِل بڑا ہی ڈرتا ہے ——— ۲۴۲
ہم نے مانگا تھا کیا نظر کے سوا ——— ۲۴۳
رہبر نہ ملے رستے لمبے ——— ۲۴۴
ہم طرزِ فغاں اور ہی ایجاد کریں گے ——— ۲۴۶
نگاہیں کھل گئیں لب سِل گئے ہیں ——— ۲۴۷
زندگی آپ کی امانت ہے ——— ۲۴۸
رازِ اُلفت عیاں نہ ہو جائے ——— ۲۴۹
موسمِ گل کیا گیا سب آتشیں جذبے گئے ——— ۲۵۰
دشمن ہے میری جاں کا ہر آدمی جہاں ——— ۲۵۲
راستہ منزلِ مقصود کا دُشوار بھی ہے ——— ۲۵۳
خم ہُوا سر اگر قلم نہ ہوا ——— ۲۵۴
بزمِ رنداں میں نیا راز کھُلا آج کی رات ——— ۲۵۵
غم ہائے زمانہ سے کنارا نہ ہوا ——— ۲۵۶
بلبل نے کیوں گایا گانا ——— ۲۵۷
کیسے کون کرے متوالا ——— ۲۵۹
گھر میں قیامت آئی ہے، ہر سمت ہُوا محشر برپا ——— ۲۶۰
غمِ جاناں کے ماسوا کیا ہے ——— ۲۶۱
آج دل ذکرِ یار کرتا ہے ——— ۲۶۲

Marfat.com

ہندی کلام

آئی ملن کی بیلا ——— ۲۶۵
رام رام رام! ——— ۲۶۷
اب کیوں آنکھ نراش بھئی ——— ۲۶۸
نین کٹورے مدھ بھرے ——— ۲۷۰
ندیا رو رو گیت سُنائے ——— ۲۷۱
تو میرا اپمان نہ کر ——— ۲۷۲
ٹوٹ گیا آشا کا تارا ——— ۲۷۴
من کی بات سُناؤں کِس کو ——— ۲۷۶
تجھ کو کھٹ سے پیار ہے ——— ۲۷۷
روگی روگ سُنائے جا ——— ۲۷۹
سانس کی ڈوری کٹتی جائے ——— ۲۸۱
تیری راہ میں مر جاؤں میں ——— ۲۸۳
مَیں ہوں گیتوں کی مالا ——— ۲۸۴
پگ پگ روتی آئی داسی چرنن میں ——— ۲۸۶
شام بھئی تو اب گھر چل ——— ۲۸۷
گیت سُناؤں میں کیا گاؤں ——— ۲۸۹
رات کٹی تارے گن گن ——— ۲۹۱
مور چُنریا ڈھلکی میں کیا جانوں رے ——— ۲۹۲
میں نردوش مرے ساجن ——— ۲۹۴
مَیں کیا گاؤں تو بتلا ——— ۲۹۷
تارا ٹوٹا دیکھ کے دل نے کی پکار ——— ۲۹۹
سجنی ساجن آگئے ——— ۳۰۱
لاج کرے لجونتی لو بھی لجپت رام ——— ۳۰۲
چل ری سکھی اس پار ——— ۳۰۳
موری چُنریا رنگ دیو پی نے اپنے رنگ ——— ۳۰۴
گُر گُرووں کا واہگورو ——— ۳۰۸

Marfat.com

Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

اے ربِّ سمٰوات تیری ذات ورا ہے
ہیبت سے تیری کوہِ گراں کانپ رہا ہے

ہیں خالقِ کونین ترے کام نرالے !
بے رنگ ہے تو ایسا کہ ہر رنگ ترا ہے

اِنسان بیچارہ تجھے کیا جان سکے گا
اِدراک کی دنیا میں تجھے ڈھونڈ رہا ہے

بے تاب فغاں، سوزِ نہاں، اشکِ رواں میں
جلوہ ترا جس رنگ میں ہے ہوشؔ بپا ہے

باقی ہے تو ایسا کہ بقا تیری ہے تخلیق
خود پیکرِ فانی میں کہیں جا کے چھُپا ہے

Marfat.com

ہر سجدہ ہے اعلان کہ اعلیٰ ہے تو ربّی !
مسجودِ ملائک ہے جو سجدے میں گرا ہے

حادِث تجھے کیا سمجھے کہ تو حُسنِ قدم ہے
حادث کی زباں سے ہی ترا نام سُنا ہے

ہیں تیرے ہی انداز غریبی و امیری
دیتا ہے کبھی اور کبھی مانگ رہا ہے

میں نے بھی تجھے دیکھا ہے کب یاد نہیں ہے
بھولا ہوں میں خود کو کہ تجھے یاد کیا ہے

تیرے ہی تصوّر میں ہوا گم تو یہ سمجھا
جس نے تجھے پایا ہے وہ کھویا گیا ہے

یہ زیست شبِ غم ہے کہ مر مر کے کٹی ہے
لے لے کے ترا نام یہ غم دُور ہُوا ہے

Marfat.com

معلوم ہے اِتنا کہ ہمیں کچھ نہیں معلوم!
جانا ہے کہ کیا جانے گا جو جان گیا ہے

ہر سمت ہے وَجہُ اللہ عیاں خالقِ احسن
خود آئینہ خود دیدۂ حیران ہوا ہے

Marfat.com

اللہ ہی اللہ

الف سے اللہ
ب باسم اللہ
پ سے پایا
اللہ ہی اللہ
ت سے توبہ
استغفر اللہ
ٹ سے ٹوٹا
دشمن اللہ
ث سے ثروت
بخشے اللہ
ج سے جابر
قادر اللہ
چ سے چاہو
مت غیر اللہ

ح سے حامد
محمود اللہ
خ سے خیبر
توڑے اللہ
د دمادم
اللہ ہی اللہ
ذ سے ذاکر
ذکر ہے اللہ
ر سے روٹی
بھیجے اللہ
ز سے زاہد
عابد اللہ
س سے سچا
محبوب اللہ

Marfat.com

ش سے شامل ق سے قائم
کام میں اللہ ہر دم اللہ
ص سے صورت ک سے کتنا
نہ کوئی اللہ اچھا اللہ
ض سے ضامن گ سے گاؤ
رزق کا اللہ اللہ ہی اللہ
ط سے طاقت ل سے لشکر
والا اللہ فاتح اللہ
ظ سے ظالم م سے محمدؐ
مارے اللہ محبوب اللہ
ع سے عالم ن سے نعمت
ہر شے اللہ مالک اللہ
غ سے غافل و سے واصف
دُور ہے اللہ بندہ اللہ
ف سے فاقہ ہ سے ہر دم
ٹالے اللہ حافظ اللہ

Marfat.com

وسے واصف
بندہ اللہ

ہ سے ہر دم
حافظ اللہ

ی سے یاور
یا ولی اللہ

Marfat.com

اللہ

نہیں ہے لاالٰہ کوئی مگر اللہ، اِلا اللہ
نظرکا راز اِلا اللہ، محمدؐ ہیں رسول اللہ

عباد اللہ ڈر و حق سے بھلا دو وہم غیر اللہ
پھر دہر سُو مگر دیکھو جمالِ عین وجہ اللہ

تمھاری مشکلوں کا حل نہیں ہے فتنہ سازی میں
جھکو راہِ خُدا میں ورنہ آیا ہے عتاب اللہ

یہ مستانوں کی دُنیا ہے نچھاور خرقہ پوشوں سے
لُٹا دو دولتِ دُنیا جہاں میں فی سبیل اللہ

ہے خیبر توڑنے والا مسلمانِ ازل کوئی
کہ بیٹا ہو شہیدِ ناز گو فخرِ ذبیح اللہ

جنونِ باخبر کیا ہے، خرد کی راہگذر کیا ہے
شہودِ جلوۂ جاناں، حدیثِ ماسوا اللہ!

Marfat.com

نظر آتے ہیں مجھ کو قافلے لُٹتے ہوئے کوئی
بچے وہ لوگ جو سمجھے ہیں کیا تلک حدود اللہ

یہ بستی ہے فقیروں کی امیروں نہ وزیروں کی
کہ تقویٰ چاہیئے تاکہ عیاں ہو سرِ عند اللہ

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے پہلے بھی بتایا تھا
مگر تم ہو کہ سر پر جب پڑے کہتے ہو یا اللہ

بڑی باتیں ہیں کہنے کی مگر چپ ہو گیا واصفؔ
ہے اذنِ شاہِ ہوارِ کل وصی مرسلؐ کہ ظلّ اللہ

Marfat.com

اے شہِ انس و جاں

اے شہِ انس و جاں جمالِ جمیل
تجھ پہ تخلیقِ حُسن کی تکمیل!
رہبرِ انبیا و ختمِ رُسل
ذاکر و تذکرۂ ربِّ جلیل

دمِ عیسیٰ کہ ہو یدِ بیضٰی
والضحیٰ کی نہ مثل ہے نہ مثیل
نُورِ مطلق کا راز دار و امیں
افتخارِ جہاں ہے فخرِ خلیلؑ

سایۂ نورِ مصطفیٰؐ ناپید
نُور لایا ہے نُور ہی کی دلیل
بانیٔ دینِ حق نبیٔ کریمؐ
دینِ فطرت سلامتی کا کفیل

Marfat.com

ہے حلیمہ کی بکریوں والا
بزمِ ہستی میں نُور کی قندیل

گودڑی پوش راز اِلا اللہ
تجھ پہ شیدا خُدا تُو ایسا شکیل

آپ کی بات آیتِ قرآں
آپ ہی کے لئے قولِ ثقیل

آپ ہی کی زباں ہے حق گویا
آپ پر ہے کلام کی تنزیل

نالۂ نیم شب کا سرچشمہ
یا نبیؐ جاگئے گا اِلّا قلیل

تُو شفیق اور رحمتِ عالم!
مُحسنِ اِنس و جاں حسین و جمیل

عقل و دانش غلام ہیں تیرے
فہم و اِدراک سے ورا ہے عقیل

مدعا، منتہیٰ، مرادِ حیات
جادۂ شوق میں امامِ سبیل!

84122

Marfat.com

آستانِ نبیؐ ہے فخرِ زمیں
آسماں سرنگوں ہے پئے تقبیل

چشمِ مازاغ، رُخ کلام اللہ
اور واللّیل ہی ہے زلفِ طویل

ہے صنم گر بھی محوِ رنگِ صنم
یا صنم یا صمد ہے بالتمثیل

مظہرِ کبریا ہے ذاتِ نبیؐ
بزمِ امکان ہے اخیر و قلیل

خواجۂ دو جہاں کی کیا ہو ثناء!
خود ثناء خواں ہوا ہے ربِّ جلیل

کیا بیان ہو سکے گی شانِ نبیؐ
بعد حق کے تُوئی شکیل و جزیل

اِک نگاہِ کرم نبیِّ کریمؐ
مجھ پہ کیجے بحقِ اسمٰعیلؑ

آپ کے در پہ سر رہے ہر دم
معصیّت معرفت میں ہو تبدیل

Marfat.com

یا محمدؐ سدا ہو وردِ زباں
پائے ساقی پہ ہو میری تکمیل

رازِ شاہِ اُمم ہیں شاہِ نجفؑ
قصّہ کوتاہ ہے بات بالتفصیل

جب توجہ میں آگیا واصفؔ
تو جنوں سے خرد کی ہے تشکیل

Marfat.com

السلام

السّلام اے سبز گنبد کے مکیں
السّلام اے رحمۃ اللعالمیںؐ

السّلام اے راحتِ قلبِ حزیں
السّلام اے رفعتِ عرشِ بریں

السّلام اے حامد و محمودِ حق
السّلام اے نُورِ نُورِ اوّلیں

السّلام اے بے مثیل و بیمثال!
السّلام اے فخرِ افلاک و زمیں!

السّلام اے خواجۂ کون و مکاں
السّلام اے شاہِ دُنیا شاہِ دیں

السّلام اے صادق و سعد و سعید
السّلام اے کہ امام السّالکیں

Marfat.com

السّلام اے غایت کن السّلام
السّلام اے مظہرِ عین الیقیں

السّلام اے ہاشمی "اُمّی" لقب
السّلام اے رُوحِ قرآں بیں

السّلام اے کہ جمال کائنات!
السّلام اے زاغِ چشمِ سرمگیں

السّلام اے رافعِ ذکرِ الٰہ
السّلام اے ذکرِ ربّ العالمیں

السّلام اے عبدۂ خیر البشر
نوعِ اِنساں را پیغامِ آخریں

سیّد و سرور محمّدؐ مُصطفٰے
کعبہ کعبہ تیرا روئے حسیں!

السّلام اے رہبرِ اُمّت سلام
تیرے سنگِ در پہ واصفؔ کی جبیں

Marfat.com

صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

تصویرِ حسنِ بے نشان صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
لاریب شاہِ خسرواں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
اے چہرہ زیبائے تو شمسُ الضحیٰ بدرُ الدُّجیٰ
ارحم لنا اے جانِ جاں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
مازاغ چشمِ سرمگیں، واللّیل زلفِ عنبریں
یٰسین دندانِ دہاں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
محمُود سے حامد ہوا، احمد محمّد مصطفےٰ
حمّ کا ہے رازداں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ!
اے قبلہ گاہِ عاشقیں اے رحمۃ اللّعالمیں
اے وجہِ تخلیقِ جہاں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

Marfat.com

دربان ہے روح امیں مسند تیری عرش بریں
گویا مکینِ لامکاں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

اے مظہرِ نورِ خدا، صدرِ اعلیٰ کہف الوریٰ
اے خواجۂ کون و مکاں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

تو صاحبِ لولاک ہے تو فخرِ ہفت افلاک ہے
قرآن ہے قرآن خواں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

اے شافعِ روزِ جزا اے رافعِ ذکرِ خدا
محبوبِ ربِّ دوجہاں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

اے خاتمِ پیغمبری اے کہ ادائے دلبری
اے کہ ادائے دلبراں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

تو سین ابروئے جبیں، کونین بھی زیرِ نگیں
اسریٰ کی شب گزری کہاں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

تیری زبان پر لا الٰہ مولا کہے صلِّ علیٰ
گاہے یہاں گاہے وہاں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

اے سیدِ عرب و عجم اے محترم نظرِ کرم
تیرے سوا جائیں کہاں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

Marfat.com

درِ یتیم و تاجور، اے صاحبِ شق القمر
"اُمّی" مگر فخرِ بیاں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

گویا سکوتِ دو جہاں تیرا گدا محوِ فغاں
واصِف ہوا ہے نیم جاں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

Marfat.com

نعتؐ

انوار برستے رہتے ہیں اُس پاک نگر کی راہوں میں
اِک کیف کا عالم ہوتا ہے طیبے کی مست ہواؤں میں

اِس نامِ محمدؐ کے صدقے بگڑی ہوئی قسمت بنتی ہے
اِس کو بھی پناہ مِل جاتی ہے جو ڈوب گیا ہو گناہوں میں

گیسوئے محمدؐ کی خوشبو اللہ اللہ کیا خوشبو ہے !
احساس مُعطّر ہوتا ہے واللّیل کی مہکی چھاؤں میں !

وہ بانیٔ دینِ مبین بھی ہے حٰمٓ بھی ہے یٰسین بھی ہے
مسکینوں میں مسکین بھی ہے سلطانِ زمانہ شاہوں میں

Marfat.com

سب جلوے ہیں اِس صورت کے، وہ صُورت ہی وجہُ اللہ ہے
اللہ نظر آجاتا ہے وہ صُورت جب ہو نگاہوں میں!
اللہ کی رحمت کے جلوے اِس وقت میسّر ہوتے ہیں
سجدے میں ہوں جب آنکھیں پُرنم اور نامِ محمدؐ آہوں میں

اُس ناطقِ قرآن کی مدحت انسان کے بس کی بات نہیں
ممدوحِ خدا ہیں وہ واصفؔ صد شکر کہ ہم ہیں گداؤں میں

○

Marfat.com

نعتؐ

وہی ہے باعثِ تخلیقِ ہستیِ عالم
وہی ہے مظہرِ انوار، نازشِ آدم!
صداقتوں کا پیمبر، حقیقتوں کا امیں
لطافتوں کا مرقّع، کمالِ حُسنِ شیم
خدا سے مانگے وہ بخشش ہر آدمی کے لئے
بشر سے مانگے وہ تسبیحِ خالقِ اعظم
وہ نفرتوں کی خلیجوں کو پاٹنے والا
وہ جس کے خُلق سے دشمن بھی بن گئے ہمدم
وہی ابد کے سفر میں ہے آسرا سب کا
ازل سے جس کی ہے سب پر نوازشِ پیہم

Marfat.com

وہ جس کی یاد سے ملتی ہے دولتِ تسکیں
وہ جس کا نام ہے زخموں کے واسطے مرہم
وہ راہبر بھی ہے، منزل بھی ہمسفر بھی وہی
کڑے سفر کی کڑی دھوپ میں وہ ابرِ کرم!

اسی پہ بھیج درود و سلام اے وصفؔ
اُسی کے فیض سے قائم ہے عاصیوں کا بھرم

Marfat.com

یارسُول اللہؐ

کرم کی اِک نظر ہو جانِ عالم یارسول اللہؐ
تری اُمّت پہ ہے افتاد پیہم یارسول اللہؐ

بنایا تھا تمھارے نام سے جو آشیاں ہم نے
گری ہے اِس پہ ہو کے برق برہم یارسول اللہؐ

بڑے دم خم سے آزادی کی صبحِ نو کو دیکھا تھا
ستم ہے دم رہا اِس میں نہ اب خم یارسُول اللہؐ

غمِ دُنیا، غمِ عقبیٰ، غمِ ارضِ وطن ہم کو
جو ہم سے کٹ گئے اِن کا بھی ہے غم یارسول اللہؐ

ہمارے سامنے بکھرے ہیں دانے ایک تسبیح کے
بکھرتا ہے کوئی شیرازہ یوں کم یا رسول اللہؐ

Marfat.com

کرم ہو ارضِ پاکستان پہ یارحمتِ عالم!
سلامی دے رہا ہے سبز پرچم یارسُول اللہؐ
سفینہ آپ کی اُمّت کا گرداب بلا میں ہے
نہ مونس ہے نہ کوئی اور ہمدم یارسول اللہؐ
مبارک ہو وطن والوں کو میلادالنّبیؐ کا دن
صلوٰۃٌ دائمٌ بارک وسلّم یا رسول اللہؐ

گدائے حُسن تو من کمترین واصفِ علی واصفؔ
کرم کردی کہ بندہ بے قرارم یارسول اللہؐ

Marfat.com

صلِّ علیٰ محمدؐ

جنہیں تیرا نقشِ قدم ملا، وہ غمِ جہاں سے نکل گئے
یہ میرے حضورؐ کا فیض ہے، کہ بھٹک کے ہم جو سنبھل گئے

پڑھو صلِّ علیٰ نبینا صلِّ علیٰ محمدؐ
پڑھو صلِّ علیٰ شفیعنا صلِّ علیٰ محمدؐ

ہو تیرے کرم کا جواب کیا، تیریؐ رحمتوں کا حساب کیا
تیرےؐ نامِ نامی سے غم کدوں میں چراغ خوشیوں کے جل گئے

پڑھو صلِّ علیٰ نبینا صلِّ علیٰ محمدؐ
پڑھو صلِّ علیٰ شفیعنا صلِّ علیٰ محمدؐ

تو ہی کائنات کا راز ہے، تیراؐ عشق میری نماز ہے
تیرے در کے سجدے میرے نبیؐ میری زندگی کو بدل گئے

پڑھو صلِّ علیٰ نبینا صلِّ علیٰ محمدؐ
پڑھو صلِّ علیٰ شفیعنا صلِّ علیٰ محمدؐ

Marfat.com

تو مصوّری کا کمال ہے تو خدا کا حُسنِ خیال ہے
جنہیں تیرا جلوہ عطا ہوا، وہ تیرے جمال میں ڈھل گئے

پڑھو صلِّ علیٰ نبینا، صلِّ علیٰ محمدٍ
پڑھو صلِّ علیٰ شفیعنا، صلِّ علیٰ محمدٍ

تھے ہزار صدیوں کے فاصلے جو رسولِ پاک نے طے کئے
وہ تو ایک رات کی بات تھی، کہ زمانے جس سے بدل گئے

پڑھو صلِّ علیٰ نبینا، صلِّ علیٰ محمدٍ
پڑھو صلِّ علیٰ شفیعنا صلِّ علیٰ محمدٍ

یہ حلیمہ تجھ کو خبر نہ تھی، کہ وہی زمانے کے تھے نبی
وہ خدا کے کتنے قریب تھے، تیری گود میں جو بہل گئے

پڑھو صلِّ علیٰ نبینا، صلِّ علیٰ محمدٍ
پڑھو صلِّ علیٰ شفیعنا، صلِّ علیٰ محمدٍ

تیرا بندہ واصفِ بے خبر، تیرا راز سمجھا ہے اِس قدر
تجھے جب پکارا بہ چشمِ تر، کئی مرحلے تھے جو ٹل گئے

پڑھو صلِّ علیٰ نبینا، صلِّ علیٰ محمدٍ
پڑھو صلِّ علیٰ شفیعنا، صلِّ علیٰ محمدٍ

Marfat.com

نعتؐ

خاور کہوں کہ بدرِ منوّر کہوں تجھے
محشر کہوں کہ داورِ محشر کہوں تجھے

اے مظہرِ جمالِ خدا سیّد البشرؐ
حُسنِ مثال کا میں محور کہوں تجھے

سلطانِ انبیاء ہے تری ذاتِ باصفا
اوّل کہوں یا اوسط و آخر کہوں تجھے

تجھ پر ہوئی ہے ختمِ نبوّت کی داستاں
خاتم پیمبروں کا پیمبر کہوں تجھے

تھا سینۂ صدف میں خدا کنزِ مخفیاً
تخلیقِ کائنات کا گوہر کہوں تجھے

بے مثل و بے مثال ہے تو دِلرُبا حق
رعنائیٔ خیال کا پیکر کہوں تجھے

Marfat.com

آئینہ جمالِ ازل ذاتِ مصطفیٰؐ
تو عین ذاتِ حق ہے یہ کیونکر کہوں تجھے

موجِ خرامِ ناز ہے تو ساحلِ مُراد
دریائے معرفت کا شناور کہوں تجھے

قندیلِ بزمِ علم و عمل آپؐ کا وجُود
ہر آگہی کا مرکز و مصدر کہوں تجھے

بندہ نواز تجھ کو کہوں یا کہوں بشر
تقویمِ حسن و عشق کا مظہر کہوں تجھے

دُرِ یتیم و اُمّی لقب صاحب الجمالؐ
میں تاجور کہوں کہ سخنور کہوں تجھے

ہے ذاتِ کبریا بھی ثنا خوانِ مصطفیٰؐ
منزل کہوں کہ حق کا مسافر کہوں تجھے

ہر ذرّے کی زباں سے آتی ہے یہ صدا
کوئی نہیں کہ جس کا برابر کہوں تجھے

واصفؔ کی کیا مجال کہے اِس زبان سے
اللہ کی زبان ہو تو لبِ کہوں تجھے!

Marfat.com

دعا

شبِ فرقت کٹے کیسے سحر ہو
کرم کی یا محمدؐ اِک نظر ہو
سکوتِ دو جہاں ہے اور میں ہوں
فقط میری فغاں ہے اور میں ہوں
رسُول اللہؐ سنو فریاد میری !
ہو کشتِ آرزو آباد میری
مصیبت ہے بڑا مجبُور ہوں میں
ستم ہے تیرے در سے دُور ہوں میں
ازل سے آرزُو میری یہی ہے
تمہاری یاد میری بندگی ہے

Marfat.com

جبینِ شوق تجھ کو ڈھونڈتی ہے
نظر اپنی تیرے در پہ لگی ہے
مُرادوں سے مرے کاسے کو بھر دے
تو اپنے فیض کو اب عام کر دے
غریبوں کو عطا کر کجکلاہی
فقیروں کو ملے اب چتر شاہی

Marfat.com

مدینہ

کرتے ہیں کرم جس پہ بھی سرکارؐ مدینہ
ہوتا ہے نصیب اس کو ہی دیدارِ مدینہ

پڑھتا ہے درود آپؐ کی جو ذات پہ ہر دم
مِلتا ہے اِسے سایۂ دیوارِ مدینہ!

اِس شخص کو دُنیا کا کوئی غم نہیں ہوتا
وہ شخص جو رہتا ہے طلب گارِ مدینہ

جس دل میں بسی رہتی ہو دلیوں کی محبّت
رہتے ہیں اُسی دل میں ہی سرکارِ مدینہ

داتاؒ کی گلی کافی غریبوں کے لئے ہے!
داتاؒ کے بھی روضے پہ ہیں انوارِ مدینہ

Marfat.com

معراج کی رات

چار سُو نُور کی برسات ہوئی آج کی رات
احد اور احمدؐ کی ملاقات ہوئی آج کی رات
گفتگو ذات سے بالذات ہوئی آج کی رات
مختصر یہ کہ بڑی بات ہوئی آج کی رات
راکبِ وقت نے کھینچی ہے زمامِ گردش
حیرتِ ارض و سماوات ہوئی آج کی رات
یُوں تو الطاف تھے سرکارؐ پہ روزِ کُن سے
وا مگر چشمِ عنایات ہوئی آج کی رات
رِفعتِ عبد کو جبریلِ امیںؑ نے دیکھا
کیوں نہ ہو، رافعِ درجات ہوئی آج کی رات
پردۂ میم کے اندر ہے مقامِ محمُود
کاشفِ سرِّ حجابات ہوئی آج کی رات

Marfat.com

قابَ قوسَین سے دوگام ورا جا نِکلا
عقل والوں کو بڑی مات ہوئی آج کی رات

جُملہ ایّام سے تابندہ ہے میلاد کا دن !
جُملہ راتوں سے حسین رات ہوئی آج کی رات

آج کی رات ہے عبادات کا ثمرہ واصفؔ !
حمد و تسبیح و مناجات ہُوئی آج کی رات

Marfat.com

مَستی فرقت کی ہو یا غربت کی
مَست کہتا ہے بات جُرأت کی
بُو ترابی شراب خانے سے!
پی کے آنا ہے بات ہمّت کی

Marfat.com

یا علیؑ کہہ دیا تو کیا حاصل
جب علیؑ سے ہی ہو نہ تو واصل!
ذرّہ ذرّہ اگر علیؑ نہ کہے!
جان لیجے کہ دل ہوا ہے سِل

Marfat.com

یا علیؑ وِرد کی پُکار ہُوں مَیں
ہوش رکھتا ہوں مَست وار ہُوں مَیں
جن کی ٹھوکر سے جام بھرتے ہیں
پائے ساقی پہ اشکبار ہوں مَیں

Marfat.com

بُرا نہ مان اگر کہہ دیا ولی ہُوں میں
نہیں ہے جُرم کہ ادنیٰ سگِ علیؑ ہُوں میں
انہیں کا فیض ہوا ہے انہیں کا نظرِ کرم
علیؑ کی یاد میں ہر دم سنبھلی ہُوں میں

Marfat.com

بتا سکوں گا کہاں میں قلندری کیا ہے
نگاہِ شوق سے پوچھو کہ دلبری کیا ہے
علیؑ کا رِند ہوں کہنے کی بات ہے اتنی
جہانِ رَاز ہے میخانہ حیدری کیا ہے

○

Marfat.com

آیا دورِ علی حیدرؑ

آیا دورِ علی حیدرؑ
پربت سے بھاگے پتھر
آیا دورِ علی حیدرؑ

کانپ گیا۔ ٹوٹا خیبر
حیدر سب پر قادر

آیا دورِ علی حیدرؑ

مست ہوا ذرّہ ذرّہ
ناچا مستی میں آکر

آیا دورِ علی حیدرؑ

اپنوں کے گھر آئی عید
آگ مگر غیروں کے گھر

آیا دورِ علی حیدرؑ

Marfat.com

میخانے آباد ہوئے
ساقی آیا ہے گھر گھر
آیا دورِ علی حیدرؓ

رِندِ علی ہشیار ہوئے
چکر کو دیں گھن چکر
آیا دورِ علی حیدرؓ

ساز بجے سازندے چُپ
سرگم گائے اتیم سُر
آیا دورِ علی حیدرؓ

حق والے نے حق پایا!
چھین کے بیٹھا تھاٹھاکر
آیا دورِ علی حیدرؓ

ہاتھی بھُس ہوئے جل کر
کِس نے برسائے کنکر
آیا دورِ علی حیدرؓ

Marfat.com

توپ کی تو آواز تو سُن
حیدر حیدر یا حیدرؑ

آیا دورِ علی حیدرؑ

پہلی جنگ ابدال لڑے
اب لڑ جائے فوجی حُر

آیا دورِ علی حیدرؑ

یہ ہے آگ یہ ہے پانی
راکھ ہوئے پربت جل کر

آیا دورِ علی حیدرؑ

دھرتی پر آکاش گرا
ساگر دوڑا ساحل پر!

آیا دورِ علی حیدرؑ

مِل والے کی خیر نہیں
فاقہ ہے مزدُور کے گھر

آیا دورِ علی حیدرؑ

Marfat.com

ہے یہ قوم بڑی مسکین
لیڈر ہیں لیکن خود سر
آیا دورِ علی حیدرؓ

وہ مردود پرانا تھا
راون رام پرائے گھر

آیا دورِ علی حیدرؓ
خاموشی نے دم توڑا
بات چلی ہے اب کیا ڈر

آیا دورِ علی حیدرؓ
کون قلندر میں یا تو
گُرو واصفؔ ہے واصف گُر

آیا دورِ علی حیدرؓ

○

Marfat.com

کیا تیری شان ہے

اے شہہِ ہر زماں یعنی فخرِ بیاں تو امام جہاں کیا تیری شان ہے
بے زباں کی زباں یعنی علمِ نہاں تو یقیں بے گماں کیا تیری شان ہے

ہر طرف جلوہ گر تیرا فیضِ نظر تو ہی نور البصر کیا تیری شان ہے
اے کہ گنجِ ہنر یعنی باب الخبر تو عجب رازداں کیا تیری شان ہے

تیرے در سے ملی چاند کو روشنی ادنیٰ ذرّوں کو سوزش تپش مل گئی
جس طرف بھی نگاہِ کرم ہو گئی ہو گیا شاہجہاں کیا تیری شان ہے

اولیائے جہاں تجھ کو مانیں ولی تو نے بخشی انہیں دلبری سروری
وِرد تیرا کریں یا علیؒ یا علیؒ تو نشانِ بے نشاں کیا تیری شان ہے

ایک سرمدؒ ہی کیا تیرا منصورؒ ہے صابرِؒ باصفا تیرا ہی نور ہے
بوعلیؒ شاہبازیؒ کا دستور ہے تو فصیح البیاں کیا تیری شان ہے

Marfat.com

رازِ سازِ انا الحق ترا نام ہے، تیری ٹھوکر سے بھرتا ہر اک جام ہے
بس قلندر گری تیرا ہی کام ہے، تو ہمہ عارفاں کیا تیری شان ہے

تو جھکے آسماں جھک کے سجدہ کرے، تو اُٹھے تو زمیں اُٹھے تعظیم سے
سرنگوں بابِ تخسیر ہے کس ضرب سے تو یداللہ عیاں کیا تیری شان ہے

تیرے قدموں میں واصف کو مستی ملی، تیرے فیضِ کرم سے ہوا ہے ولی
کس کو ہمّت کہ اس کو کہے کچھ کوئی، ہو گیا جانِ جاں کیا تیری شان ہے

Marfat.com

دم بہ دم علیؑ علیؑ

میں ہوں جنونِ باخبر یعنی کہ چاک بخیہ گر
جان و جگر تیری نظر، دم بہ دم علیؑ علیؑ

یادِ خدا علیؑ علیؑ، اذنِ خدا علیؑ علیؑ
شیرِ خدا علیؑ علیؑ، دم بہ دم علیؑ علیؑ

تُو ہی حیاتِ کشتگاں، تُو ہی سرورِ جاوداں
صُورت گرِ قلندراں، دم بہ دم علیؑ علیؑ

نام ترے کی عظمتیں کانپے زمیں و آسماں
تُو ہی معینِ بے کساں، دم بہ دم علیؑ علیؑ

تُو ہی یقینِ بے گماں، یعنی نشانِ بے نشاں
تُو ہی امیرِ کارواں، دم بہ دم علیؑ علیؑ!

تیرا نشاں بلند ہے عرشِ رواں سمند ہے
ہر دو جہاں کمند ہے، دم بہ دم علیؑ علیؑ

Marfat.com

باغِ ارم کی قمریاں، حسنِ قدم کی طوطیاں
گویا زبانِ بے زباں، دم ہمہ دم علیؑ علیؑ!

وسعتِ علم کا ہے دَر، تجھ سے کھُلی نظر نظر
رازِ نہاں سے باخبر، دم ہمہ دم علیؑ علیؑ

تو ہی وصی نورِ عین تُو ہی امامِ قبلتین!
یعنی تیرے حسنؑ و حسینؑ، دم ہمہ دم علیؑ علیؑ!

سُرمۂ حق کا نُور ہے، یعنی تیرا ظہُور ہے
دُور کہاں یہ طُور ہے، دم ہمہ دم علیؑ علیؑ

حُسن تیرا ہے الکتاب، اے کہ شہہ ابوتراب
مست بنا پلا شراب، دم ہمہ دم علیؑ علیؑ

اے کہ امامِ ہر جہاں، واصفِ خستہ جاں کہاں
تیرا ہے اذن دو اذاں، دم ہمہ دم علیؑ علیؑ

○

Marfat.com

من کنت مولیٰ

یہ کون بولا
بندہ کہ مولیٰ
ھذا المولیٰ
من کنت مولیٰ ——— یہ کون بولا

راز انا الحق
ساز ھو الحق
عارف کما حق
بھید نہ کھولا
من کنت مولیٰ ——— یہ کون بولا

Marfat.com

این ماکنتُم
انا و انتُم
کنت حیاتم
شعلہ ہی شعلہ
من کنت مولا ——— یہ کون بولا

تو نورِ عینی
توقلب جسمی
تو روحِ قلبی
رُوح آج بولا
من کنت مولا ——— یہ کون بولا

خرمن کی بجلی
عینِ تجلّی
دے کے تسلّی
آگ بگولا
من کنت مولیٰ ——— یہ کون بولا

Marfat.com

نورِ مجسّم
پھول پہ شبنم
گیسوئے برہم
نعم المولیٰ
من کنت مولیٰ ——— یہ کون بولا

خوشبوئے گیسو
پھیلی ہے ہر سُو
گویا ہوا ھُو
لیس المولیٰ
من کنت مولیٰ ——— یہ کون بولا

واصفِ گھائل
ٹوٹا ہوا دِل
ہر دِل کہ بادِل
بسمل نہ بولا
من کنت مولیٰ ——— یہ کون بولا

Marfat.com

حیدرؑ حیدرؑ

حیدرؑ حیدرؑ یا حیدرؑ
حیدرؑ اللہ کا مظہر

جو چاہے کرے قادر
ہاتھ خدائیؑ، ہے کیا ڈر

حیدرؑ کے ہیں سارے گھر
مورکھ کھولو دل کے در

سجدہ کر اور بات نہ کر
درِ حیدرؑ اللہ کا در

سرِ واصفؔ کا حیدرؑ در
حیدرؑ حیدرؑ یا حیدرؑ

Marfat.com

علیؑ

علیؑ عرفان کا در ہے، علیؑ گویا ولی گر ہے
علی مستی کا ساگر ہے، علیؑ وارثِ پیمبر ہے

درود ان پر سلام ان پر علیؑ جن کا برادر ہے
علیؑ تطہیر کا پیکر علیؑ عترت کا شوہر ہے

علیؑ کا نام اسد اللہ علیؑ کا چہرہ وجہ اللہ
ید اللہ ہے ولی اللہ، علیؑ ملت کا رہبر ہے

علیؑ اصلِ شہادت ہے، علیؑ سجدوں کی عظمت ہے،
کہیں شبیرؑ کا سجدہ، کہیں سجدے میں شبرؑ ہے

نبیؐ خاتم نبوّت کا، علیؑ خاتم خلافت کا!
نبیؐ کا کون ہے ہم سر، علیؑ کا کون ہم سر ہے

Marfat.com

علیؑ کی شان یکتائی ہمیں ہر جا نظر آئی!
کہیں مرحب، کہیں خیبر، کہیں نوکِ سناں سر ہے

نبیؐ ذاتِ نوراللہ، علیؑ ہے نور کا شیدا
علیؑ ہے شاہدِ اولیٰ، علیؑ کا کعبے میں گھر ہے

میں ہوں واصفؔ علی وردِ علیؑ ہے میرا افسانہ
مجھے ہے کام سجدے سے علیؑ کے در میرا سر ہے

Marfat.com

السّلام اے ساقیٔ کوثرؐ کے نُور
السّلام اے رشکِ صد موسیٰؑ و طُور
السّلام اے دینِ حق کے پاسباں
السّلام اے صدؒ انا الحق کے سُرُور

○

Marfat.com

سیّد و سرور محمدؐ کے جمال

اے نقیبِ حق علیؑ حیدر کے لال
گوہرِ نایاب و یکتا باکمال!
السّلام اے کہ مثیلِ بے مثال

Marfat.com

السّلام اے کہ امامِ قبلتین !
السّلام اے راحتِ جاں نورِ عین
السّلام اے مفتیِ عرفانِ حق
السّلام اے سیّد و مولا حسینؑ

Marfat.com

حسینؑ

سایۂ مصطفٰے حسینؑ
ہدیۂ مرتضٰے حسینؑ

نورِ خدا ہے با خدا
جذبۂ لاالٰہ حسینؑ

ارض و سما ہوئے اُداس
میرِ رہِ بقا حسینؑ

مَست ولائے مَست گر
جامِ جہاں نما حسینؑ

شرحِ حدیثِ غم تو ئی
ساجدِ بے ریا حسینؑ

کیا ذے خدا تیرا صِلہ
صلۂ وفا خدا حسینؑ

Marfat.com

امام حسینؑ

رہبرِ کارواں حسینؑ، رہروِ بے گماں حسینؑ
آج مگر کہاں حسینؑ، مرکزِ ہر فغاں حسینؑ

ہائے قتیلِ بے خطا، ہائے شہیدِ باوفا!
دشتِ بلا میں بے نوا، راقمِ داستاں حسینؑ

اصغرؑ و اکبرؑ و عباسؑ، کوئی نہیں ہے آج پاس
گویا وفا ہے حرفِ یاس، پیکرِ بے زباں حسینؑ

دین پناہ و حق نگر، مشکل کشا و چارہ گر
گھر بھی لٹا، کٹا ہے سر، حیرتِ دو جہاں حسینؑ

زلفِ نبیؐ کا خم توئی دستِ علیؑ کا دم توئی
لوح بھی اور قلم توئی، تیرا نشاں عیاں حسینؑ

واصفِ بے نشاں بھلا، کیوں نہ کہے یہ برملا
کوئی تیرے سوا بھی تھا، دین کا پاسباں حسینؑ

Marfat.com

غمِ شبیرؑ

قلم کی تاب کہاں کہ کرے بیانِ غم
فسانۂ غمِ شبیرؑ کا کسے ہے دم
نہیں ہیں کوفی و شامی پہ کائنات حزیں
ہے آسمان پہ ماتم زمیں ہوئی بے دم
جگر بتولؑ کا سبطِ رسولؐ ابنِ علیؑ
کہ جس کے اصغرؓ و اکبرؓ گئے، گیا قاسمؓ
گئے ہیں پانی کو عباسؓ لے کے مشکیزہ
کٹے ہیں بازوئے انور مگر بلند علَم
کیا گیا ہے مدینے کے در کا دل زخمی
یہ کون آیا ہے تلوار لے کے تیر و بلم
میں جانتا ہوں کہ ابلیس فوج لے آیا
پرانے سجدے کا بے دین کو ابھی تھا غم

Marfat.com

جواں جوانوں سے لڑتے تو کوئی بات نہ تھی
مریض ساتھ ہیں، بچے ہیں، بناتِ شاہِ اممؐ

ہے آج خیبر و مرحب کے فاتحین پہ ظلم
ہے بے کسی میں شہنشاہِ فخرِ دو عالمؐ

ہے آج ضد کسی ابلیس کو کرو تسلیم
قلم تو ہو گا مگر حق کا سر نہ ہو گا خم

ہمیں ہیں ساقیٔ کوثر، ہیں شافعِ امّت
خدا کے گھر کے نگہباں نہیں ہیں مالک ہم

حُسینؓ نام ہی حسن و وفا کا مظہر ہے
حُسینؓ جامِ نجف ہے نبیؐ کی زُلفِ خم

حسینؓ رازِ نہاں کا امین ہے واصفؔ
حسینؓ ناطقِ قرآں ہے خدا کی قسم

Marfat.com

گنج بخش فیضِ عالمؒ

السّلام اے گنج بخشِؒ فیضِ عالم السّلام
پرتوِ نورِ محمدؐ شیخِ اعظم السّلام

السّلام اے شہہ بطحےؐ کے نور و نورِ چشمِ مرتضےؑ
شارحِ شانِ جلالِ دینِ قیم السّلام

قبلہ گاہِ خواجہ ہندالولیؒ روضہ ترا
کعبۂ گنج شکرؒ، گنجِ معظّم السّلام

السّلام اے سیّدِ ہجویر قطب الاولیاءؒ
چشمِ لرزاں السّلام و زلفِ برہم السّلام

Marfat.com

ملّتِ بے مایہ کو گُم کر گئی کم مائگی!
ایک ہم ہیں اور ہے اُفتادِ پیہم السّلام!
کیا قیامت ہے کہ پاکستان ہے زیرِ عتاب
ہم تماشا ہیں تماشائی دو عالم السّلام!

کر گئی مجھ کو قلندر آپ کی شانِ عطا
بارگاہِ حُسن میں واصفؔ ہے راقم السّلام!

Marfat.com

داتاؒ کے غلاموں کو

داتاؒ کے غلاموں کو اب عید منانے دو
سرکار نے آنا ہے محفل کو سجانے دو

یہ نورِ نبیؐ کا ہے داتاؒ ہے زمانے کا!
اِس در پہ عقیدت سے اب سر کو جھکانے دو

بغداد سے غوثؒ آئے اجمیر سے خواجہؒ بھی
داتاؒ کے غلاموں کو اب رقص میں آنے دو

مستوں کو مبارک ہو پُرکیف گھڑی آئی
بھر جائیں گے پیمانے نظریں تو اٹھانے دو

یہ وقت ہے رحمت کا وہ سامنے بیٹھے ہیں
داتاؒ کی گزرگاہ میں پلکوں کو بچھانے دو

یہ خاص عنایت ہے واصفؔ میرے داتاؒ کی
سرمایہ حقیقت کا نصرتؔ کو سنانے دو

Marfat.com

خواجہ معین الدینؒ

ہے دل میں عشقِ نبیؐ کا جلوہ نظر میں خواجہؒ سما رہے ہیں
ہمارے خواجہؒ ہمارے آنگن میں آج تشریف لا رہے ہیں

نگر نگر میں کرو منادی، ہے آج خواجہ پیا کی شادی
نظر بلا کر وہ داسیوں کو سدا سہاگن بنا رہے ہیں

ہر ایک دل میں سرور اُن کا، ہر اک نظر میں ظہور اُن کا
وہ اپنی آنکھوں کے میکدے سے شرابِ الفت پلا رہے ہیں

ہمارے خواجہؒ کے سب سوالی کوئی گیا آج تک نہ خالی
گدا نوازی کی شان یہ ہے کہ سب کی بگڑی بنا رہے ہیں

یہ زندگی ہے نیازمان کی، ہے دل میں قائم نمازمان کی
حرم سمجھ کر اس آستاں پہ ولی زمانے کے آ رہے ہیں

Marfat.com

ضرور فیضِ کرم ملے گا، ضرور دل کا چمن کھلے گا!
ہم اپنے خواجہ معینؒ چشتیؒ کی آج محفل سجا رہے ہیں
فریدؒ، صابرؒ، نظامؒ آئے کہ شاہ بن کے غلام آئے
قطب ولی آج مستیوں کے سبھی خزانے لٹا رہے ہیں
ہے ان کے سر پر علیؑ کا سایہ، نبیؐ نے ہندالولی بنایا
جہاں سے خواجہ معینؒ گزرے وہ راستے جگمگا رہے ہیں
یہی تو معراجِ آرزو ہے، بلند دروازہ روبرو ہے
درِ عطا پر پہنچ کے واصفؔ ہم اپنی پلکیں بچھا رہے ہیں

Marfat.com

سائیں محمد حسین کانواں والی سرکارؒ

تیری لب بندی میں پوشیدہ جمالِ گفتگو
آستانے پہ تیرے لائی ہے حق کی جستجو

میرے بابا کا یہ فیضانِ نظر دیکھے کوئی
اِک نظر سے کرتے ہیں جاری دِلوں میں ذکرِ ہُو

موتوا قبل ان تموتوا کی یہی تفسیر ہے
اپنا روضہ زندگی میں ہے نظر کے رُو برُو

روز و شب اِس آستاں سے قادری لنگر ملے
کر دیا اِس مردِ حق نے اہلِ دِل کو سرخرُو

سائیں کانواں والیاؒ، تو نے کیا روشن چراغ
جس کے جلوؤں کی ضیا باری ہوئی ہے چار سُو

Marfat.com

پھر کوئی آئے نہ آئے مردِ حق تیری طرح
میکشو ساقی کی چشمِ مست سے بھر لو سبُو

تُو سمندر پی کے بھی خاموش ہے بابا میرے
بولنے والوں کے حصّے میں نہ آئی آبِ جُو

یوں تو واصفؔ اِک زمانہ کے فقیروں سے مِلا
آنکھ نے تازہ کیا آکر یہاں اپنا وضو

Marfat.com

غلامِ مصطفیٰؐ ہوں

نہ میں شاعر نہ شاعر کی نوا ہوں !
بس اِک ادنیٰ غلامِ مصطفیٰؐ ہوں

علی ابنِ ابی طالبؑ کا سگ ہوں
مگر رندوں کی محفل کا دیا ہوں

بنا ہوں شاہ نظامُ الدّینؒ کا خسروؒ
یوں ہی خسرو کی چوکھٹ سے لگا ہوں

نیازِ عشق میں ڈوبا ہوا ہوں
غرورِ حسن بن کر آگیا ہوں

متاعِ ہر زماں ہیں اشک میرے
سرورِ جاوداں کا ماجرا ہوں

برنگِ گل کِھلا ہوں شاخِ گلشن
جہانِ رنگ و بُو کو جانتا ہوں

Marfat.com

حیاتِ جاوداں کا راز پایا!
سرِ تسلیم یوں خم کر گیا ہوں

تجلّی نے کیا واصفؔ کو بے خود
خدا جانے میں کیا تھا اور کیا ہوں

Marfat.com

نشانِ کارواں

نشانِ کارواں بھی ہو گئے گُم
کہ کنتم خیر امّت کیا نہیں تم

کُھلا دشمن کا راز اب تک نہ شاید
کہ پیسہ اور بیٹا ہی عدّو لکم

تلاشِ حق میں نکلو حق کو پاؤ
سمجھ لو فاذکرونی اذکر کم

بہت کھولے گئے اسرارِ اللہ
مگر یوں تک رہے ہو جیسے سوصُم

تمہیں کرگس نے نوچا پا کے مردہ
مگر حکمِ خدا ہے قوم ہو قُم

شفائے جسم تو ہو جاتے لیکن
پُرانا مرض ہے فی قلوبکم

Marfat.com

رحیلِ کارواں کا وقت آیا
مگر مہندی لگی ہے فی یدیکم

حیاتِ جاوداں کو کیسے پاؤ
کہ خم کو چھوڑ کر تم ہو گئے خُم

مکینِ لامکاں کی بات سُن لو
ہوا ہے جلوہ گر فی انفسکم

نظامِ میکدہ بدلا ہوا ہے
کہ ساقی ہیں اولی الامر منکم

سریرِ جاں کا مطلب بھی سمجھ لو
مقامِ شکر ہے ولنبلونّکم

امامِ وقت کے آنے دن ہیں
اگل دو آگ جو ہے فی بطونکم

مجھے پیرِ مغاں نے کہہ دیا ہے
کہ فاتبعونی یُحببکم

کبھی انا کبھی معنا کبھی نحن
سمجھ پاؤ نہ تم ھُوھُما ھُم

Marfat.com

وہی ملّت ہے جو تھی خیر امّت
کہ ارسلنا رسولٌ منکم

نشانِ بے نشاں ہیں جانِ عالمؐ
نہ سمجھو تم تو بشر مثلکم

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے سُن لو
غرق ہو جاؤ گے فی طغیانکم

عبادت فرض ہے مل کر کرو تم
نہ بھولو حکم اعبدوا ربّکم

تمھارے حال پر روتی ہے رحمت
یاایّھا المزمّلُ قم!

کہ شاعر کی نوا سمجھے اسے بھی
تولی دینی ولکم دینکم

صدائے حق سے باغی ہو گئے ہو
ھذا فراق بینی وبینکم

کہا واصفؔ نے جو کچھ بھی سُنا ہے
وگرنہ وہ تھا گہری سوچ میں گم

Marfat.com

تیری یاد کا ولی ہُوں

میں کسی کی ہوں نظر میں کہ جہاں میری نظر ہے
مجھے کیا خبر نہیں ہے کہ مجھے کہاں خبر ہے
میری زندگی میں کس نے کیا انقلاب برپا
نہ ہے شام شام اپنی نہ سحر میری سحر ہے
ہے شبِ فراق روشن جلے دیپ آنسوؤں کے
نہ ہو ہستیِ فنا جب کہاں ہستیِ سفر ہے
تیرا نام لے رہے ہیں تیرے راستے کے رہزن
ہے فریب چارہ سازی کہ فسادِ چارہ گر ہے
کوئی عزمِ کوہکن ہے کوئی رازقِ وطن ہے
ہے حدیثِ حسنِ شیریں کہ یہ خسروِ دگر ہے
نہ غنائے قیصری ہے نہ ادائے دلبری ہے
نہ وہ بندہ پروری ہے نہ وہ شوخیٔ نظر ہے

Marfat.com

کوئی بدگماں حرم سے کوئی پاسباں حرم کا
یہ زوالِ رہبری ہے کہ کمالِ رہبر ہے
یہ امیرِ کارواں ہے وہ معینِ بے کساں ہے
نہ اسے میری خبر ہے نہ اسے تیری خبر ہے

میں کہاں ہوں تو کہاں ہے کہ سکوتِ دو جہاں ہے
نہ ہے دل میں درد باقی نہ فغاں میں اب اثر ہے
کوئی مر رہا ہے شاید کہ ہجومِ کرگساں ہے
میرا گھر جلانے والے مجھے تیرے گھر کا ڈر ہے
تجھے کیا خبر نہیں ہے کہ بدل گیا زمانہ ! !
پھرے آفتاب اُلٹا، وہ گھڑی قریب تر ہے

تیری یاد کا ولی ہوں کہ میں واصفِ علی ہوں
میری انتہا یہی ہے تیرے سنگِ در پہ سر ہے

Marfat.com

میں

میں کیا ہوں معلوم نہیں
میں قاسمؔ مقسوم نہیں

میں تسلیم کا پیکر ہوں
میں حاکم محکوم نہیں!

میں نے ظُلم سہے لیکن
میں پھر بھی مظلوم نہیں

میں مستی کا ساغر ہوں
ہوش سے میں محروم نہیں

تیری رحمت چھوڑے کون
توبہ میں معصُوم نہیں

میرے تبریزی انداز
میں مولائے رُومؒ نہیں

Marfat.com

میں مسجودِ ملائک ہوں
میں راقم مرقوم نہیں

میں مخلوق کا خادم ہوں
کون میرا مخدوم نہیں

جیتے جی مر جاتا ہوں !
مر کے میں معدوم نہیں

میں نے کیا کیا دیکھا ہے
میں یونہی معصوم نہیں

میں صحرا کی جان ہوا !
میں بادِ مسموم نہیں

میں مایوس نہیں لیکن
اُمیدِ موہوم نہیں

واصفؔ کیا نظمیں لکھے
رنگِ جہاں منظوم نہیں

Marfat.com

اذانِ حُر

بڑا گھمنڈ، تفاخر، غرور اور تمکیں
یہ لے کے پہنچا کہاں سجدہ گاہ میں توجبیں
لباس عطر میں ڈوبا ہوا ہے فکر میں دل
زباں پہ نامِ خُدا سُرخ چہرہ چیں بہ چیں
عصائے موسیٰؑ لئے ہاتھ میں پھرے ہے کہاں
فرعونِ وقت بتاؤ اسے یہ ہے مسکیں
کہ قہقہوں کی بلندی ہی اس کی پستی ہے
فغانِ نیم شبی مانگتا ہے یہ بے دیں
نظامِ نو کی خبر دے رہا ہے اِک چوہا
کہ جیسے شیر کوئی کارواں میں ہے ہی نہیں
بڑی سریلی اذانوں میں محو ہیں سارے
اذانِ حُر بھی سُنی آپ نے یہاں کہ نہیں

Marfat.com

ہے خود تو جھوٹا مگر بات کہہ رہا ہے سچ
بڑا مکار ہے یہ بیچتا ہے دینِ مبیں

غلام جان کے اِن بے کسی کے ماروں کو
سنوارتا ہے یہ دُنیا بگاڑتا ہے دیں

اِمام بننے کا ہے شوق اِس کو مدّت سے
بنا ہے درسِ نظامی کے آسماں کی زمیں

"خدا کی راہ میں جو مر گیا شہید ہُوا"
جنابِ راہِ خدا آپ کو ملی کہ نہیں!

خدا کے شکر میں بھرتا ہے پیٹ کو اِتنا
کہ جیسے پیٹ ہو کچھوے کا، واہ رے رہبرِ دیں

حدیثِ قدسی کے ہر راز سے یہ ہے آگاہ
مِلا نہ گوشہ کوئی ہو گیا ہے کوٹھی نشیں

یہ ہیں غزالیٔ دوراں کہ رومیٔ ملّت!
کہ دام لے کے جو بولیں تو جُھوم جائے زمیں

مکان اِس کے ابھی چار پانچ چھ ہونگے
مگر یہ رکھتا ہے بارہ اماموں پر بھی یقیں

Marfat.com

ملے جو کثرتِ دولت بیاں کرے وحدت!
غریب لوگ بلائیں تو اس کو وقت نہیں

بیانِ تقویٰ توکّل طہارت و توبہ
بغیر دام کے بولے تو یہ کہاں کا ہیں

غریب بھائی تمہاری ہی ہوش ختم ہوئی
تمہارے خون کا ہے طالب یہ عاقبت کا نہیں

نماز دار پہ ہوگی یا کربلا میں ادا!
کہ اب چمکنے کو ہے رازِ عاشقی کا نگیں

جبینِ شوق سے خود ڈھونڈ آستانۂ حُسن
صنم خیال کے سب توڑ دو کہ وقت نہیں

یہ کون بول رہا ہے نہ پوچھ واصفؔ سے
کہ وہ بیچارہ تو کاتب ہے رازدار نہیں

Marfat.com

فصلِ گل

پھر بہار آئی گلستاں میں کھلے سَرو سَمن
چاک کر ڈالے گلوں نے اپنے پیرہن
جھومتے ہیں وجد میں آکر جوانانِ چمن
پھر عنادِل، عکبک و قمری ہو گئے ہیں نغمہ زن
عالم آرا ہو گئی مشاطۂ حُسنِ ازل!
دشت میں بادِ صبا ہے جیسے کوئی بے وطن
آج شاخوں سے شگوفے پھوٹتے ہیں اس طرح
دل کی تاریکی میں پھُوٹے جیسے یادوں کی کرن
رنگ و بُو نے توڑ ڈالا ہے خزاؤں کا طلسم
نیم شب کے آنسوؤں سے ہے فروزاں انجمن
لشکرِ جذبات سے تاراج ہے اقلیمِ ہوش
حسن کی رعنائیوں سے ہے جنوں شاہِ زمن

Marfat.com

سوئے گلشن اُٹھ رہی ہے شاہبازوں کی نگاہ
لوٹتے ہیں خاک میں اب کرگسِ و زاغ و زغن
مٹ گئے صیاد و گلچیں، جھومتی ہے ہر کلی
بے خطر بے خوف اپنے حسن میں ہو کر مگن
پھر قبائے لالہ سے بکھرا جمالِ گلستاں
بے نقابی ہے نقابِ نو عروسانِ چمن
ہر روش گل پوشی ہے جیسے ہو فردوسِ بریں
آئینہ در آئینہ دیکھا چمن اندر چمن

دل کے آئینے میں واصفؔ جھانکنے کی دیر ہے
گلشنِ ہستی کے در پر ہے نگوں چرخِ کہن

Marfat.com

رنگِ چمن

بدل کر رہ گئی رنگت چمن کی
نگاہیں جُھک گئیں سروِ سمن کی
خبر لیجے کسی کے پیرہن کی
ہوئی تجدید پھر دار و رسن کی
چھڑی ہے داستاں اس بانکپن کی
پھبن کی گیسوؤں کی اس دہن کی
بری نیت ہے کیوں زاغ و زغن کی
خدایا خیر ہو میرے وطن کی

ملی ہے کیا سزا ہم کو لگن کی
قیامت ہے توجہ اس مگن کی
کہ آئے بو بدن سے گوختن کی
نہ کیجے بات مر کے بھی کفن کی

Marfat.com

عجب ہے، بات اس دیوانہ پن کی
نہ تن کی ہوش ہے باقی نہ من کی
ضرورت ہے کسی دُنیا کے دھن کی
حقیقت کھل گئی دارِ محن کی

ملے گی خاک میں مٹی بدن کی
زمیں معتوب ہے چرخِ کہن کی
کوئی صورت نہیں باقی امن کی
بجھے گی آگ کیسے اِس لبن کی

مگر کیا بات ہے میرے سجن کی
ہے قائم جس سے زینت انجمن کی
یہی ہے بارگاہ شاہِ زمن کی
سند پائی ہے کیا واصفِ سخن کی

Marfat.com

شہرِ لاہور تھا

پاک داماں کا گھر شہرِ لاہور تھا
یعنی داتا نگر شہرِ لاہور تھا

حُسن کا مستقر شہرِ لاہور تھا
عشق کا راہبر شہرِ لاہور تھا

محتشم مقتدر شہرِ لاہور تھا
گنجِ علم و ہُنر شہرِ لاہور تھا

طلبِ قلب و جگر شہرِ لاہور تھا
معتمد معتبر شہرِ لاہور تھا

چارہ جُو چارہ گر شہرِ لاہور تھا
ملک کا شیرِ نر شہرِ لاہور تھا

رُخِ رشک و قمر شہرِ لاہور تھا
دانش بخیہ گر شہرِ لاہور تھا

حشمت و جاہ و فر شہرِ لاہور تھا

Marfat.com

اِک انوکھا گھُسر شہرِ لاہور تھا
دلی سے بیشتر شہرِ لاہور تھا
اِک فغانِ سحر شہرِ لاہور تھا!

بے ریا بے خطر شہرِ لاہور تھا
مَستی و مَست گر شہرِ لاہور تھا
جامِ باب الخبر شہرِ لاہور تھا
حق پناہ حق نگر شہرِ لاہور تھا
خسروِ تاجور شہرِ لاہور تھا
بام و در با نظر شہرِ لاہور تھا
واصِفؔ باخبر شہرِ لاہور تھا
بزمِ داتاؒ نگر شہرِ لاہور تھا

کل تلک ہی مگر شہرِ لاہور تھا
وہ یہی شہر تھا یا کوئی اور تھا

Marfat.com

سرِ عرش نعرہ بپا ہُوا

سرِ عرش نعرہ بپا ہوا کہ یہ کون ہے اِسے کیا ہوا
کوئی منچلا ہے کہ دل جلا یا وجودِ ہست فنا ہوا

یہ مقامِ دِل ہے کہ الاماں یہ کہاں نصیبۂ قُدسیاں
کہ فغاں گئی سوئے لامکاں تو مکیں کا دل تھا ہِلا ہوا

یہ دعا تھی ایک غریب کی کسی دل جلے کے نصیب کی
کہاں بات تھی یہ قریب کی کہ فلک کا در تھا کھلا ہُوا

اسی قوم کی کہ جو سو گئی وہ بھٹک کے رہ بھی کھو گئی
وہ جو یادِ رفتہ ہی ہو گئی کسی راہزن کا بھلا ہُوا

چلے ہند سے تھے جو قافلے کہ خدا کی راہ میں لُٹے ہوئے
ابھی آ کے ٹھہرے ہی بھی نہ تھے کہ فساد و فتنہ بپا ہُوا

یہ مثال ایسی مثال ہے کہ مثال اس کی محال ہے
ہوا کیسا قوم کا حال ہے ہو چراغ جیسے بُجھا ہُوا

Marfat.com

یہ انوکھی راہوں پہ آگئی کہ گئی ابھی کہ ابھی گئی
ملے راہ برتو سے کئی نہ کسی سے وعدہ وفا ہوا
یہ خدا کے نُور کی نُور ہے ابھی منزلوں سے ہی دور ہے
ہوا ہر قدم پہ قصور ہے کہ حجاب سا ہے پڑا ہُوا

یہ پلٹ کے جھپٹے تو قہر ہے یہی قوم حاصلِ دہر ہے
پڑی ساحلوں پہ یہ لہر ہے کہ ہے اِس پہ جادُو کیا ہوا

○

Marfat.com

طالبِ علم سے

ملّت کے جواں غور سے سُن لیں یہ کہانی
اب آئی نئے دور کی یہ صُبح سُہانی
استاد کی عزّت سے ملے راہِ ترقی
اب چھوڑ تے گستاخی کی یہ رسم پُرانی
رہبر کے گریباں پہ ہے ہاتھ تمہارا
لاحول ولا یہ تو ہے شیطاں کی نشانی
ہے کھیل تماشوں میں بڑا وقت گزارا
ماں باپ کا ہے خوں جسے تُم سمجھے ہو پانی
تعمیر تری اپنی ہی تعمیرِ وطن ہے!
تکمیلِ جنوں میں نہ لُٹا اپنی جوانی
ہے تیرے لئے علم کی راہوں میں اندھیرا
میں نے یہ سُنا تیرے ہی رہزن کی زبانی

Marfat.com

تعلیم کی تکمیل میں ہے تیری سیاست!
لیڈر ہیں بہت کہنے کو یہ رام کہانی

اسلام کا گھر ہے یہاں اسلام رہے گا
اسلام ہے باقی تیرے لیڈر ہی ہیں فانی

استاد کی عزّت کرو ماں باپ کی خدمت
کافی ہے وطن کے لئے اسلام کا بانی!

اسلام کی رو سے ہی مُساوات ملے گی
گھبرائیے کیا آنے کو ہے صُبح سُہانی

دولت کے پُجاری ہی ہیں ملّت کے لٹیرے
ڈاکو کو سزا ملتی ہے، ہے رسم پُرانی

تم علم کی تحقیق میں مغرب کو پچھاڑو
لے آؤ ذرا چاند پہ رکھی ہے نشانی

جنگل میں ہیں جلسے کہ ابھی شیر نہیں ہے
آئے گا تو گیدڑ سبھی چلائیں گے پانی

راتوں کو بُرے لوگ پھرا کرتے ہیں واصفؔ
سورج کی شعاعوں نے مگر ایک نہ مانی

Marfat.com

اور میں ہوں

سکوتِ دوجہاں ہے اور میں ہوں
میرے دل کی فغاں ہے اور میں ہوں

ہجومِ بیکراں ہے اور میں ہوں
وفورِ غم عیاں ہے اور میں ہوں

حقیقت کا بیاں ہے اور میں ہوں
نیازِ قدسیاں ہے اور میں ہوں

یہاں پیرِ مغاں ہے اور میں ہوں
شرابِ ارغواں ہے اور میں ہوں

ہجومِ عاشقاں ہے اور میں ہوں
میری ہی داستاں ہے اور میں ہوں

رحیلِ کارواں ہے اور میں ہوں
یقینِ بے گماں ہے اور میں ہوں

Marfat.com

مآلِ آشیاں ہے اور میں ہوں
وہی برقِ تپاں ہے اور میں ہوں
نشانِ رفتگاں ہے اور میں ہوں
حرم کا پاسباں ہے اور میں ہوں

دعائے تشنگاں ہے اور میں ہوں
کہ کانٹوں کی زباں ہے اور میں ہوں
حدیثِ دلبراں ہے اور میں ہوں
پرانا رازداں ہے اور میں ہوں

حریمِ کشتگاں ہے اور میں ہوں
حیاتِ جاوداں ہے اور میں ہوں
سرودِ کن فکاں ہے اور میں ہوں
نظامِ ناگہاں ہے اور میں ہوں

بہارِ بے خزاں ہے اور میں ہوں
نگاہِ دل رواں ہے اور میں ہوں
وہی کل کا سماں ہے اور میں ہوں
وہ مصروفِ بیاں ہے اور میں ہوں

Marfat.com

وفائے دوستاں ہے اور میں ہوں
نصیبِ دشمناں ہے اور میں ہوں

زبانِ جاہلاں ہے اور میں ہوں
سکوتِ عارفاں ہے اور میں ہوں

وجودِ ناتواں ہے اور میں ہوں
بہر سو رقصِ جاں ہے اور میں ہوں

حریرِ پرنیاں ہے اور میں ہوں
سریرِ ریگِ جاں ہے اور میں ہوں

ہجومِ لیڈراں ہے اور میں ہوں
فلاں ابنِ فلاں ہے اور میں ہوں

نوائے قمریاں ہے اور میں ہوں
ندائے طوطیاں ہے اور میں ہوں

جوابِ لن ترانی ہے اور میں ہوں
غرورِ مہوشاں ہے اور میں ہوں

امامِ ہر زماں ہے اور میں ہوں
وہی فخرِ بیاں ہے اور میں ہوں

Marfat.com

قلندر کا نشاں ہے اور میں ہوں
برنگِ آسماں ہے اور میں ہوں

یہ سنگِ آستاں ہے اور میں ہوں
کہ واصفؔ نیم جاں ہے اور میں ہوں

Marfat.com

میں کون ہوں

میں کون ہوں کیا پوچھا ہے آ تجھ کو بتا دوں
اِک دہکی ہوئی آگ ہوں چاہوں تو جلا دوں

میں پریم کا ساگر ہوں ترے پاس رہا ہوں !
مُنہ کھول ذرا تجھ کو بھی دو گھونٹ پلا دوں

یہ جاننا چاہتے ہو کہ ہوں راز میں کس کا؟
آ خاک میں مِلنا ہے تو ہمراز بنا دوں

میں راز تو کھولوں گا مگر پیشتر اِس کے
چاہتا ہوں کہ آدابِ قلندر ہی سکھا دوں

فطرت نے مجھے بخشا ہے وہ ذوقِ تماشا
با رنگ کو بے رنگ کے پردے میں چھپا دوں

مشرق سے اگر آؤں تو ہوں زیست کا پیغام
مغرب سے نکل آؤں تو ہر نقش مٹا دوں

Marfat.com

خاموش رہوں خاک کا ذرّہ ہے مِرا نام
مستی کا بنوں نعرہ تو افلاک ہِلا دوں
سرگم ہوں کِسی سوز کا میں دُکھ کا ہوں گانا !
اِک ہوک ہوں پتھر کے کلیجے کو ہِلا دوں

طوفان سے کھیلا ہوں کہ ہوں موجِ تلاطم
ساحِل جو نظر آئے سمندر میں گِرا دوں
ناقوس ہوں میں وقت کا، میں بانگِ درا ہوں
میں دوش کو فردا کبھی امروز بنا دوں

سچّا ہوں ولی ہوں کہ میں اِک رندِ علیؑ ہوں
مخفی ہوں جلی ہوں میں تجھے کیسے بتا دوں

واصِفؔ پہ گماں کر کے بڑا ظلم کیا ہے
بخشا ہے اِلٰہی نے بڑا دل کہ بُھلا دوں

Marfat.com

نہ یہ راز ہے نہ سراب ہے

کوئی ہمسفر ہے نہ رازداں
چلا دل نظر کا ہے کارواں

ہے چمن چمن مرا ہم زباں
لو تڑپ کے جل اٹھیں بجلیاں

یہ جہاں مرا ہے کہاں جہاں
میرے مہرباں ہے ترا جہاں

تیری اِک ادا کا ہے فیصلہ
ہمہ دلبری ہمہ دلبراں

میرے جُرمِ خانہ خراب کو
ملا آسرا تیرا آستاں

ہے قدم حدوث سے ماورا
تو قدم حدوث کا ہے گماں

Marfat.com

ہے قِدم کا جلوہ حدوث میں
تو قِدم حدوث کی ضد کہاں؟
یہ ازل سے کہتے رہے ہیں ہم
کہ نظامِ ہستی ہے ناگہاں

میری بات میں وہ اثر ہوا
کہ جو "کُن" کہا تو ہوا "فکاں"
میری ذات میں ہوا میں نہاں
میں صفات میں ہوا ہوں عیاں

میرے ملک میں ہے نظام کیا
یہی پاک لوگوں کا ہے ستاں
ہیں غریب میرے میں ان کا ہوں
کہ نوا ہے اِن کی مِری زباں

میری قوم نوچی گئی ہے کیوں
کہ الگ بدن سے ہیں ہڈیاں
یہ ہجوم کیسا وطن میں ہے
ہمہ لیڈراں ہمہ کرگساں

Marfat.com

میں ترا ہی حُسنِ خیال ہوں
میں تیرے ہی نام کا ہوں نشاں

میرے ایک پنجے کی زد میں ہیں
یہ نظامِ نو کی تتلیاں !

میں اٹھوں تو اٹھتی زمین ہے
میں جھکوں تو جھکتا ہے آسماں

میں مٹاؤں دشمنِ ملک و دیں
میں نویدِ ہستیِ دوستاں

میرا نام کوئی نہیں مگر
میں بقائے ملک کا پاسباں

میری اِک نظر کا شکار ہیں
جو بنے ہُوئے ہیں فلاں فلاں

کوئی جا کے کہہ دو ذرا اسے
کہ تو فتنہ کیسے کرے یہاں

نہ یہ راز ہے نہ سراب ہے
ہے ظہورِ مولیٰ کی داستاں

Marfat.com

یہ اسی کے فیض کا ہے کرم
ہے اسی کی بات مری زباں
ہے وہ شیرِ شاہِ زمن مکاں
ہے مجال کس کی کرے گماں

میں جو خود مجسّم غم بنا
میری قوم کا غم رہا کہاں
نہ مٹا سکیں گے نشانِ منزل
ہر اِک نشاں پہ ہے آستاں

وہ جو نقشبندِ وفا ہوئے
ہیں رضائے حق ہمہ چشتیاں
کہ جو سہروردِ قدیم ہیں
ہیں تمام میرے ہم زباں!

میں ہی شاہِ نو کا غُلام ہوں
میں بنا ہوں نوشہِ کاردواں
میں ہی صابری رندِ قادری
میں ہری ہری میں ہی ست گراں

Marfat.com

ہے نشانِ داتائے ہر زماں
ہمہ عاشقاں ہمہ خواجگاں

ہے سلام پہلا یہاں روا!
کہ یہ پاک مرقدِ بیبیاں

ہو درود لاکھوں سلام اِن پہ
کہ جو ہیں اصلِ تجلّیاں

وہ غریب آقا یتیم و مسکین
کہ روحِ امیں سر بسجدہ دریاں

یہ اسی کا نور ظہور ہے!
کہ وہ شاہ شاہانِ خسرواں

بلغ العُلیٰ کی بلندیاں
کشف الدُّجیٰ کی تجلّیاں

حسنت جمیع کی شوخیاں
صلّوا علیہ کی ہیں مستیاں

تو کہاں ہے واصفِ بے نشاں
ہے انہیں کے فیض کی داستاں!

Marfat.com

مزدور

مزدور کا لیڈر بھی ہو مزدور تو ہے بات
مزدور کی قسمت میں ہے کب کاروں کی بارات

ہر شب جو کلبوں میں ہوں بدمست مئے ناب
کیا جانیں کہ مزدور نے کاٹی ہے کہاں رات

یہ کرتے ہیں توہین غریبی کی ہماری!
قارون کے چیلوں نے کہاں بخشی مساوات

انسان کو پیدا کیا اس خالقِ کل نے!
پیدا کئے جس ذات نے ارض و سمٰوات

وہ چاہے کرے جیسے کرے قادرِ مطلق
ہے کس کی یہ ہمّت کہ کرے اس سے سوالات

وہ چاہے یتیموں کو پیغمبر کا لقب دے
مٹی سے اگاتا ہے عجب رنگ کے باغات

Marfat.com

خیبر جو اکھاڑے اسے وَجہُ اللہ بنا دے
جس ہات میں کنکر ہوں اسے اپنا کہے ہات

جی چاہے تو لے آئے اسے دشتِ بلا میں!
جس کے لئے اِک کھیل ہے اعجاز و کرامات

دریا کے کنارے رکھے معصوم کو تشنہ!
دے ریت کو عزّت تو پشیماں ہو فرات

مقتول کو تو زندۂ جاوید بنائے
ملعون کو قاتل کو کہے مات پہ کھا مات!

اس رب کی ہے تقسیم انوکھی میرے بھائی
کیا جانے اسے مشرک و مُلحد کی خرافات

چھینا ہے غریبوں کا اگر حصّہ کسی نے
مل جائے گا واپس کہ نہیں کوئی بڑی بات

ہے شرط مگر ایک کہ تسلیم کرو تم!
طابع ہیں خدا کے یہ جمادات و نباتات

Marfat.com

وہ رزق کا ضامن ہے تیری جاں کا محافظ
وہ چاہے تو پیدا کرے شب و روز سے دن رات
عزّت دے کسی کو تو کسی کے لئے ذِلّت!
جس حال میں رکھّے ہے اسی کی عنایات

ہم پر ہے اطاعت فقط اس ایک کی لازم
لیڈر کی خرافات سے نکلے گی خرابات
یہ مِلّیں بنیں گی کسی بجلی کا نشیمن!!
تم دیکھو تو کیا ہوتا ہے اب دور نہیں بات

مزدور نہ ہو خوش تو ہے لعنت ہی وطن پر
باغی ہو جو مزدُور تو ہے ختم ہر اِک بات
یہ ملک دیا جس نے سمجھا لے گا اسے وہ
ہے چشمِ کرم ساقیٔ کوثر کی عنایات

کچھ بات دعاؤں سے بھی ہو جاتی ہے حاصل
ہم بھُول گئے طرزِ فغاں رسمِ عبادات

Marfat.com

مزدور تھا خود والیٔ امّت تھا اگرچہ!
مزدوری غریبی تو اسی نورؐ کی سوغات

کر شُکر کہ مولا نے تجھے اپنا بنایا!
بے چین نہ ہو بھائی بڑے غور کی ہے بات

لعنت ہے وہ دولت کہ جو خود غرض بنائے
لعنت ہے وہ لیڈر کہ جو ہو مستِ خرابات

لعنت ہے وہ غُربت کہ جھکے کفر کی جانب
رحمت ہے وہ غُربت کہ جو پا جائے نجات

یہ دُنیا ہمیشہ سے ہی مومن پہ گراں ہے
لیکن یہ فراعین ہیں کیوں قاضیٔ قضات

اسلام نے ہر مسئلہ حل کر کے دکھایا
مشرق کا ہے اعجاز نہ مغرب کے کمالات

واصفؔ نے غریبوں کو ہے یہ مژدہ سُنایا
اب آنے کو ہے دَور کہ بس بھاگیں گے جنات

Marfat.com

عشق

تم چاہے جسے اپنا طلبگار بنا لو
بازار کو دیکھو تو خریدار بنا لو

ہر حرفِ تمنّا تیرا اعجازِ نظر ہے
اظہار کے انداز کو اشعار بنا لو

قطرے کو اگر چاہو تو قلزم نظر آئے
اِک ذرّۂ ناچیز کو فنکار بنا لو

اے عشق تیرے دم سے ہے سب ذوقِ تماشہ
تم آتشِ نمرود کو گلزار بنا لو

تو ہاتھ نہ آئے تو یہ حیوان مجسّم
انسان کو تم صاحبِ اسرار بنا لو

واصِفؔ اسی دُنیا میں وہ دُنیا بھی مِلے گی
ہے شرط کہ تم عِشق کو سالار بنا لو!

Marfat.com

ظہورِ مولیٰ

ہے عجب کہ روتے غریب ہیں وہ کہاں جو رب کے قریب ہیں
ملے راہ بر عجیب ہیں، کوئی سر پہ جیسے چڑھا ہُوا
تو حرام کھا کے شراب پی، تو غریب مار کے خوب جی
تو جہنمی ہے تو دوزخی، تیرا چہرہ دیکھوں جلا ہُوا
لئے فوج سر پہ کھڑا ہُوا، ہے غنیم در پہ پڑا ہُوا
تو ہے غرضِ خود میں گڑا ہُوا تو ہی لیڈری کا خدا ہُوا
نہ امیر ہیں نہ فقیر ہیں کوئی رہبر ہیں نہ پیر ہیں
یہاں بوترابی فقیر ہیں کہ ہے ملک اب بھی بچا ہُوا
نیا دَور آنے کو ہے ابھی کہ غریب ہوں گے تو ہوں سبھی
ملے چین پائیں سکوں جبھی کہ ملے گا حصّہ چھنا ہُوا

Marfat.com

ذرا کھول کان کی کھڑکیاں ہے ظہُورِ مولیٰ کی داستاں
کسی طُور پہ ہیں تجلّیاں کہ کلیم پھر ہے گرا ہوا !

تجھے کیا بتاؤں او بے خبر یہ خبر نہیں ہے یہ ہے نظر
مجھے حکم اتنا ہی تھا مگر کہ سُنایا جو تھا سُنا ہوا

ہے یہ عرض واصفِ رِند کی کہ ملے حکومتِ فقر کو
ذرا تہ میں پہنچے پند کی کہ ہے حکم ربّ نے کیا ہُوا

Marfat.com

تلاش

کسی راہ بر کی تلاش ہے نہ ہی ہمسفر کی تلاش ہے
نہ نظر جو میری نظر ہوتی، مجھے اس نظر کی تلاش ہے

تو خبر کے دام میں آگیا، کہ جو مبتلائے گماں ہوا!
میں نکل گیا سوئے لامکاں، یہ میری نظر کی تلاش ہے

مجھے منزلوں کی طلب نہیں، کبھی ہوتی ہوگی یہ اب نہیں
جو ترے خیال میں کھو گئی، اسی چشمِ تر کی تلاش ہے

ترا غم ہی چارہ ساز ہے تیرا عشق ہی نماز ہے
کھلا جب سے رازِ مجاز ہے، کسی چارہ گر کی تلاش ہے

ہوں چراغِ داغ بنا ہوا، سرِ شام جلتا ہوں شوق سے
مرے پاس آئیں گے وہ کبھی جنہیں اک سحر کی تلاش ہے

نہ فراق کی مجھے ہے خبر نہ خیال عرض وصال ہے
میں جبینِ شوق ضرور ہوں تیرے سنگِ در کی تلاش ہے

میں وہی ہوں واصفِ بے ہنر، تیری یاد میں ہوا دربدر
کہ فنا بقا کی نہیں خبر، تیری راہ گذر کی تلاش ہے

Marfat.com

باغوں میں بہار آئی

باغوں میں بہار آئی

پی پی ہے پپیہے کی، کوئل کی پکار آئی
گل چاک نہ ہو جائیں
معصوم تمنّائیں، بے باک نہ ہو جائیں
معصوم نگاہیں ہیں
پل بھر کی خوشی دیکھی، پھر عمر کی آہیں ہیں
کیوں روتی ہے یہ شبنم
تم تم نہ ہو گے جب، ہم بھی نہ رہیں گے ہم
پل بھر کی خوشی دیکھی
روتے ہوئے شبنم نے پھولوں کی ہنسی دیکھی
جو آنکھ بدلتے ہیں
وہ لوگ زمانے میں پھر ہاتھ ہی ملتے ہیں
یہ کیسا زمانہ ہے
اِس دُنیا میں آنا ہی جانے کا بہانہ ہے

Marfat.com

میں قطرے میں ہوں دریا

میں قطرے میں ہوں دریا — میں ذرّے میں ہوں صحرا
میں سمٹوں پھیلوں ہر سُو — میں ہوں اِک بادل کالا
میں مشرق میں ہوں مغرب — میرا انت کہاں ہوگا
میں شبنم موتی تارا — میں اشکوں کی ہوں مالا
میں چاہوں کس کو چاہوں — میری چاہت پر نہ جا
میں پربت دھرتی میری — میں شہباز فلک میرا
انت مجھے ہی پاؤ گے — میرے جیسا ڈھونڈ کے لا
آج ملن کی آئی رات — رو رو کے تھا دِن کاٹا
میں ہوں پریم تمہارا کون — تو ہے پیسے کا بھوکا
تیری چاہت دھوکا ہے — میں ہوں دھوکے کا دھوکا
تو بھائی کی کاٹے جیب — نام نہ لے تو مولا کا
تو اندھا ہے کیا دیکھے — میں نے تجھ کو دیکھ لیا

Marfat.com

تو گھر کس کو کہتا ہے — مٹی ہے تو جس گھر جا
ہم سے غلطی ایک ہوئی — لا الٰہ الا اللہ
نہ جانے ہم نے کیونکر — کس کے نام پہ ملک لیا
ہم سندھی نہ پنجابی — ہم نے دلی کو چھوڑا
اب ہم غیروں کے ہیں غیر — یہ وہ ہم تم کون ہے کیا؟
میں اسلام کا لیڈر ہوں — کون پڑھے لاحول ولا
میری ایک جماعت ہے — اسلامی انداز مرا
میں نے افسانے لکھے — میں نے علم بڑا پایا
میرا نام توکّل ہے — میں اب تخت کا ہوں شیدا
میں چاہوں سب کو ماروں — میرے پاس بڑا پیسہ
میں تقریر کا ماہر ہوں — نہ جانے کیا بول گیا
میں اب جنگ کروں تم سے — مدّت تک میں چپ بیٹھا
لاٹھی گولی میرے پاس — نام تو لو اب جلسہ کا
میرے پاس ہزاروں جن — کارندے میرے طلبا
اب میرے تیور بدلے — اب میرا انداز نیا
میرا ادب ہوا لازم — انا ربکم الاعلیٰ

Marfat.com

میں موجود وجودی ہوں　　دیکھ ذرا میرا چہرہ
میں ہی غیب کا عالم ہوں　　اب فتنہ برپا ہو گا
میرے گھر میں سو کاریں　　میں اسلام نہیں ہوں کیا
پاکستان بنایا میں نے!　　میں اِس ملک کا بانی تھا
میں اس ملک کا حافظ ہوں　　جو ہو گا ہو جائے گا
اندھے لوگ کہاں دیکھیں　　میں جانوں کہ تُو خُدا

واصف نے کچھ پھُونک دیا
میرا کام تمام ہُوا!

Marfat.com

عید مبارک*

افسردہ ہیں افلاک و زمیں، عید مبارک
آزردہ مکاں اور مکیں، عید مبارک
نمناک ندامت سے جبیں، عید مبارک
یہ عید کوئی عید نہیں، عید مبارک
یہ صبحِ مسرت ہے کہ شامِ غریباں
رنجیدہ و دلگیر و حزیں، عید مبارک
ملت کے جواں قید میں پابندِ سلاسل
پردیس میں کیمپوں کے مکیں، عید مبارک
چھلنی کیا کفّار نے "تاریخ کا سینہ"
دل کو نہیں ہستی کا یقیں، عید مبارک

---

*سقوطِ ڈھاکہ کے بعد پہلی عید کے موقع پر

Marfat.com

توحید پرستی ہی فقط جُرم تھا میرا
گھنائی ہے کیوں عظمتِ دیں عید مبارک

کچھ بھول ہوئی ہم سے یہ کہنا ہی پڑیگا
بے وجہ یہ اُفتاد نہیں عید مبارک

افسوس تو یہ آج بھی ہم ایک نہیں ہیں
اِک نظرِ کرم بانیٔ دیں! عید معارک

کہنا ہے بصد عجز یہ اربابِ وطن سے
کب آئے گا وہ دورِ حسیں عید مبارک

بھٹکی تو ہے یہ قوم رہِ راست سے لیکن
اِس قوم کا ثانی ہے کہیں؟ عید مبارک

پہنچائے اسیروں کو صبا عید مبارک
گو دیر ہے اندھیر نہیں، عید مبارک

محبوس جوانوں کے عزیزوں سے یہ کہنا
مولا ہے نگہبان و امیں عید مبارک

یہ بات قلندر کی قلندر ہی کہے گا
گو بات یہ کہنے کی نہیں عید مبارک

Marfat.com

"ہے جُرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات"

رُکتے ہیں کہیں پائے لقیٰ عید مبارک

پھر نعرۂ تکبیر سے گونجیں گی فضائیں

آپہنچا ہے وہ وقت قریں عید مبارک

مومن کبھی مایوس نہیں رحمتِ حق سے

مومن کا ہے دِل عرشِ بریں عید مبارک

آنے کو ہے اب دورِ ترا میرِ عساکر

کہتی ہے تُجھے فتح مبیں عید مبارک

ملّت سے شہیدوں کا لہو کہتا ہے واصفؔ

دُنیا کے عوض بیچ نہ دیں، عید مبارک

Marfat.com

Marfat.com

ترے جلووں کی زد میں آ گئے ہیں
ہم اپنے آپ سے شرما گئے ہیں

ہمارے پاس ہی وہ آ رہے تھے
بجا ہے ہم وہاں بے جا گئے ہیں

قیامت کا سہی دن تو طلوع ہو
سکوتِ شب سے ہم گھبرا گئے ہیں

بہت تھی مختصر روئیدادِ ہستی
چلے تھے گھر سے ہم گھر آ گئے ہیں

نگاہوں میں چھپا تھا قلزمِ اشک
یونہی واصفؔ سوئے صحرا گئے ہیں

Marfat.com

اِک درد کا قِصّہ یاد رہا، میں دل کا لگانا بھول گیا
رو رو کے سنایا افسانہ، عنوان بتانا بھُول گیا

کب کس کی نظر سے اپنی نظر ٹکرائی کہاں تو یاد تو کر!
مدہوش نظر نے مست کیا میں ہوش میں آنا بھول گیا

ساقی کی نظر سے پی میں نے، میخانے میں کہرام مچا
رندوں نے بہت پوچھا لیکن میں نام بتانا بھُول گیا

کل تک میں کسی کی بزم میں تھا اب ڈھونڈ رہا ہوں محفل کو
اِک راگ الاپا تھا لیکن میں گیت سُنانا بھول گیا

گستاخ نہیں بے باک سہی، ناگاہ نگاہیں جا رہوئیں
میں سر کو جُھکانا بھُول گیا نظروں کو گرانا بھُول گیا

واصفؔ کو ملے انداز عجب آنسو ہیں مری ہستی کا سبب
کِس بات پہ روتا ہوں ہر شب یہ قِصّہ پُرانا بھول گیا!

Marfat.com

اپنے دیس میں مَیں پردیسی، اپنے گھر میں مَیں مہمان
رُوپ انوکھے یاد تری کے، تو چلے اب مان نہ مان

بستی بستی، جنگل صحرا، تجھ کو ساجن ڈھونڈا ہے
ہر چہرے پہ آنکھ ہے میری، ہر آہٹ پر میرے کان

دیر و حرم کی سرحد سے ہے، دور تمہارا دیس پیا
شاہ رگ سے نزدیک مِلا ہے کل یوم ھو فی شان

شمس و قمر میں تیرے جلوے، ارض و سما میں نور تیرا
پتھر کا پنے نام سے تیرے، نجم و شجر ہیں یسجدان

وحدت کثرت، کثرت وحدت، کھیل پرانا آنکھ مچولی
خود کو اپنی آنکھ سے دیکھے، ہم سے کیسی جان پہچان

Marfat.com

سانس کی آری کاٹ رہی ہے عمر کا سایہ دار درخت
یہ بستی بسنے کی نہیں ہے، کوچ کا کر لیجے سامان
یثرب دولہا کے سنگ ہولی ہر دم کھیلے الرّحمٰن
یٰسٓ وطٰہٰ مزمل، طٰہٰ نور والقرآن

واصفؔ بیچارہ کیا بولے، بھید تمہارا کیونکر کھولے
تو کیا ہے تو خود ہی جانے، یا جانے ناطق قرآن

Marfat.com

تیرا ملنا محال کیا ہوگا
تو ملا بھی تو حال کیا ہوگا

سوچ کر لائیے جواب کوئی
جانتے ہو سوال کیا ہوگا

مرے ہوتے ہوئے ہوا نہ کبھی
بعد میرے وصال کیا ہوگا

تجھ کو دنیا سے ہی نہیں فرصت
تجھ کو میرا خیال کیا ہوگا

یار کی یاد بن کے رہتا ہے
زخم کا اندمال کیا ہوگا

ان کی نظریں بدل گئیں واصف
شیشۂ دل میں بال کیا ہوگا

Marfat.com

دارِ ہستی منتظر ہے صد اناالحق کی پکار
میکدہ میں جھومتی گاتی ہوئی آئی بہار

چشمِ ساقی نے کیا ہر رند کو ہے رازداں
چاک ہے دامانِ گل بلبل ہوا ہے بیقرار

جلوۂ محبوب کی رنگینیاں ہیں ہر طرف
دیدۂ حیراں لئے در دیوار ہے آئینہ دار

گرمیِ رخسار کہنا ہے تو کہہ لیجے اسے
زندگی بے کیف تھی ذوقِ فنا کا ہے خمار

بوعلی شہباز ہے شہباز ہے بوئے علی
سب علیؑ کا فیض ہے کہنے میں کیا ہوتی ہے عار

اِک انوکھے رنگ سے تعمیرِ ہستی ہو گئی
پھر جنوں نے کر دیا دامن خرد کا تار تار

کرگس و بگلے نے اپنا نام رکھا شاہباز
اور واصفؔ چپ رہے جیسے نہیں ہے ذوالفقار

○

Marfat.com

میخانے کا در، ہے مست نگر، نذرانے میں سر، پی لے کیا ڈر
ساقی کی نظر سے پی بچ کر، صد جام اگر ہمت ہے تو بھر

مٹی میں ملے، تو راز ملے، ہر عقدہ کھلے، یوں دَور چلے
دلبر نہ ملے، دل کیوں نہ جلے، جب شمع جلے، پروانہ رہے کیوں کر

ساقی ہے جہاں، میخانہ وہاں، کر دل سے فغاں وجہ اللہ عیاں
مت کھول زباں، کر راز نہاں، ہو جائے عیاں، تو دار پہ سر

میں کیسے کہوں، جو چاہوں کروں، دیکھوں یا سُنوں، کُن سے فیکوں
اے سوزِ دروں، میں کس سے ڈروں، میں تھا میں ہوں، ہستی کا سفر

نعرہ ہی مرا، ہے بانگِ درا، دی میں نے صدا، افلاک ہلا
اِک گجر بجا، تو سویا رہا، اب سو کے دکھا، نوبت گھر گھر

Marfat.com

میں جان گیا، پہچان گیا، تو نے جو کہا، سامان گیا
لے آئے ہو کیا، پوچھے گا خدا، کر غور ذرا، اس وقت سے ڈر
ملّت کس کی، لاٹھی جس کی، بڑ بے حس کی، ہے تھی جس کی
آرائش کی، آلائش کی، آسائش کی اب بات نہ کر
کیوں چُور ہوا، مجبُور ہوا، رنجُور ہُوا، بے نُور ہُوا
جو دور ہوا، کافور ہوا، مغرُور ہُوا، نیچا ہُوا شر

واصفؔ کی سنو اپنی نہ کہو تم کیا جانو، تم کیا سمجھو
مستی دیکھو، مستی سے ڈرو، چاہو تو سنو، ساقی حیدرؔ

Marfat.com

مرے ہی دل میں رہے اور رُوبرو نہ ہوئے
برنگ اشک ملے حُسنِ چار سُو نہ ہوئے

مِٹا خیالِ زمان و مکاں کہ جیسے ہم!
ترا جمال ہوئے خاکِ کُو بہ کُو نہ ہوئے

تیرے فراق میں صدیاں گزار دیں ہیں مگر
تمہارے جیسے ملے لاکھ، ہُو بہو نہ ہوئے

کہ رائیگاں ہوئے اِبلیس کا نصیب ہوئے
وہ سجدے جو کسی چوکھٹ کی آبرو نہ ہوئے

چلا ہوا ہے ازل سے ہی کاروانِ خیال!
طیورِ قُدس کبھی صیدِ جستجو نہ ہوئے

میں چاکِ ہستی ہوں مجنوں کا پیرہن تو نہیں
یہ چاک وہ ہیں ازل سے ہی جو رفو نہ ہوئے

Marfat.com

ڈبو گئی مجھے مستی میں اِک نگاہِ کرم
وہ ولولے ہیں کہ جو حاصلِ سبُو نہ ہوئے
ترے جمال کی رنگت کہاں کہاں نہ ملی
یہ اور بات کہ ہم حرفِ آرزو نہ ہوئے
تمہارا ذِکر ہر اِک لب پہ آچلا تھا مگر
ہم ایسے کھوئے کہ بس وجہِ گفتگو نہ ہوئے
تمہاری یاد میں کعبہ بنا ہُوا ہے دل !
نگاہِ شوق کے سجدے بھی بے وضو نہ ہوئے

نشانِ منزلِ دل پوچھتے ہو کیا واصفؔ
چمن کے پھول کبھی مخمورِ رنگ و بُو نہ ہوئے

○

Marfat.com

مجھے کب زندگی کی آرزو ہے
مگر جب تک تمہاری جستجو ہے

بہاریں ہی بہاریں ہیں چمن میں
گلوں میں رنگ ہے باقی نہ بو ہے

ڈبویا ناخدا نے جو سفینہ
کناروں کو اسی کی جستجو ہے

جدائی کی شکایت کر رہا ہوں
اسی سے جو ہمیشہ روبرو ہے

تیرے چہرے کی رنگت دیکھتا ہوں
یہ کس کی آرزوؤں کا لہو ہے

Marfat.com

جسے تو پی رہا ہے میکدے میں
لہُو ہے وہ لہُو ہے وہ لہُو ہے

تُجھے اِک بار کیا واصِفؔ نے دیکھا!
تجھے پھر دیکھنے کی آرزُو ہے

Marfat.com

جو سُنا تھا سُنا دیا میں نے
یعنی سب کچھ بتا دیا میں نے

جس کو دیکھا گیا تھا صبحِ ازل
اِس کا جلوہ دکھا دیا میں نے

بجلیوں کو مچلتے جب دیکھا
آشیاں خود جلا دیا میں نے

میں نے ہر سُو تمہارا غم پایا
یوں ترا غم بھُلا دیا میں نے

Marfat.com

تیرے اشکوں کی بات کیا کہیئے
ہر قدم خوں بہا دیا میں نے

سنگِ در خود تڑپ کے آ پہنچا
یونہی سر کو جھکا دیا میں نے

رازِ تسلیم جب کھلا واصفؔ
نقشِ ہستی مٹا دیا میں نے

○

Marfat.com

مجھ کو مجھ سے جُدا کیا تُو نے
میرا بن کے یہ کیا کیا تُو نے

میرے آنسو بھی مجُھ سے چھین لیے
اس قدر غم عطا کیا تُو نے

اب طلب کی طلب نہیں مجُھ کو
نقشِ فانی فنا کیا تُو نے

چند لمحوں میں رات ختم ہوئی
صبح خنداں یہ کیا کیا تُو نے

Marfat.com

تیری چاہت میں دُور جا نکلا
مار سوا ماورا کیا تُو نے

آج واصِف نے کہہ دیا اس کو
بخدا باخدا کیا تُو نے

○

Marfat.com

مستیٔ عرفان ہی ہستی کا میری ناز ہے
آنکھ کا ہر ایک پردہ اِک جہانِ راز ہے

لَٹ گئی طرزِ فغاں رنگِ وفا اڑنے لگا
چُپ ہُوا بلبل کہ گل محوِ خرامِ ناز ہے

مَے کشو جھومو کہ اب آئی بہارِ جاوداں
پھر وہی جوشِ جنوں ہے بے خودی کا ساز ہے

قافلہ ہے منتظر ہوٹل میں بے جاں، پڑا
میرِ ملّت کی طبیعت کیوں ہوئی ناساز ہے

ملک و ملّت کی نگہبانی کریں اہلِ جنوں
عقلِ خود بیں، خود نما، خود کار و حیلہ ساز ہے

Marfat.com

اب جہانِ رنگ و بُو میں انقلاب آنے کو ہے
پھر کسی محمود کا ہی منتظر ایاز ہے
طور سہما ہے کوئی موسیٰؑ قریب المرگ ہے
ڈر گیا خیبر کہ آئی دور کی آواز ہے

کہہ گیا واصفؔ جنوں میں بات کہنے کی نہ تھی
راز کے سننے میں پنہاں سینۂ ہمراز ہے

○

Marfat.com

تو عبادت زباں سے کرتا ہے
دل عبادت فغاں سے کرتا ہے

بے حسی حاصلِ مراد تری
بات تو کس گماں سے کرتا ہے

مجھ کو تعلیم دے رہا ہے تو
بات میری زباں سے کرتا ہے

تیری دُنیا ہی دین ہے تیرا !
فیصلہ بے نشاں سے کرتا ہے

یہ مجسّم ہی سیفِ قاطع ہے
مشغلہ بے زباں سے کرتا ہے

تیری ہستی کا راز ہے پلیہ
سامنا نیستاں سے کرتا ہے

کیا بتاؤں کہ کون ہے واصفؔ!
بات کس کے جہاں سے کرتا ہے

Marfat.com

غم میں ڈوبے چاند ستارے
رات کا طوفاں دور کنارے
تم کیا جانو، تم کیا سمجھو
جیت کے بازی ہم کیوں ہارے
جل میں آگ لگائی کس نے
آنکھوں سے ٹپکے انگارے
پھاڑ کے پھینکا چاکِ گریباں
یار کی خاطر دار پہ وارے
ڈگمگ ڈگمگ ناؤ ڈولے
لے ڈوبیں گے کھیون ہارے
اِس دُنیا میں کون کسی کا
اپنے ہی بیگانے سارے
شیخ حرم کیسا ہے واصفؔ
میخانے میں رات گزارے

Marfat.com

شبِ غم ہے کہ کوہِ گراں ہے!
سکوتِ دوجہاں محوِ فغاں ہے
وہی میں ہوں وہی کل کا سماں ہے
بہر سو رقصِ جانِ ناتواں ہے

تمھارے نام سے رنگیں ہوئی ہے
تمہیں کیا یہ ہماری داستاں ہے

ہرے دل میں یا میرے غیر کے گھر
خُدا رکھے سلامت تو جہاں ہے

مری جاں تو سحر ہے یا قیامت!
ترے آنے کا ہر لحظہ گماں ہے

جہانِ رنگ و بُو میں قید کر کے
ستم ہے پُوچھتے ہو تو کہاں ہے

ترے فیضِ کرم سے آج واصفؔ
حریمِ لامکاں کا رازداں ہے

Marfat.com

ظلمتِ شب میں ترے وعدے چراغاں کر گئے
اشکہائے بے بسی منزل کو آساں کر گئے

وائے نادانی کیا اِن کے تغافل کا گلہ
منفعل ہو کے وہ ہم کو بھی پشیماں کر گئے

آزمایا ہم غریبوں کی وفا کو بار بار!
گاہے موئے ناتواں گاہے سلیماں کر گئے

ہم نے پہچانا کہ ہیں خود ہی زلیخائے جہاں
ماہِ کنعاں کر گئے پابندِ زنداں کر گئے!

ہم نے واصفؔ دیکھ لیں تقدیر کی رعنائیاں
اِک بُتِ کافر کے وعدے یوں مسلماں کر گئے

○

Marfat.com

اب بیت گیا وعدے کا دن اب رات جُدائی کی آئی
ہر اشک تیری تصویر بنا، میں کیسے کہوں تو ہرجائی

یہ تیرے کرم کا صدقہ ہے یہ تیری نظر کا ہے جادُو
ہے دل میں ترا سودا جب سے کہتے ہیں مجھے سب سودائی

ہر سانس میں تیرا نام لیا ہر بار پکارا ہے تجھ کو!
ہے یاد تری نس نس میں بسی تو ملجا ئی تو ماوائی

اِک عمر تری راہوں میں چلے ہر گام پہ تیرے دیپ جلے
رستے نہ کٹے، لمبے تھے بڑے، لیکن نہ طبیعت گھبرائی

واصفؔ کو ملا ہے رازِ بقا اب خاک نشیں ہونا ہی پڑا!
جب فیضِ نظرِ مولا کا ہوا، کہتے ہیں مجھے سب مولائی

Marfat.com

فدا کی ہے تری راہ میں فنا کی
ہری ہستی مصیبت تھی دوا کی

تجھے ہم ماورا سمجھے ہوئے ہیں
عبادت ہے محبت ماورا کی

ندامت سے مرا سر جھک گیا ہے
مجھے حاجت ہوئی جب بھی دعا کی

نظامِ دو جہاں برہم ہوا ہے
نگاہوں نے ذرا سی اک خطا کی

وفا مشکل تھی سو رب نے ہمیں دی
جفا آسان تھی تجھ کو عطا کی

زمانے کا ہے ڈر واصف وگرنہ!
ہے ان کی بات میں شوخی بلا کی

Marfat.com

ترے خیال نے بخشی تھی جو خوشی نہ رہی
تمہارے غم میں جو شامل تھی دلکشی نہ رہی
بڑے قریب سے دیکھی تھی ہم نے صبحِ امید
قریب تر ہوئے جب ہم وہ روشنی نہ رہی

تم اپنے عہدِ جوانی کو رو رہے ہو مگر
ہم اپنے حال پہ روتے ہیں زندگی نہ رہی
بڑے وثوق سے ہم میکدے میں آئے تھے
نگاہِ ساقی جو اٹھی تو تشنگی نہ رہی

ہزار کہئے کہ یہ آگ دل لگی میں لگی !
جب آگ لگ گئی دل میں تو دل لگی نہ رہی
وطن وطن تھا مرے ساتھ جو ہوا سو ہوا
دیارِ غیر میں کیا آبرو، رہی نہ رہی

وہ آ رہے ہیں، وہ آتے ہیں آنے والے ہیں
یہ اور بات کہ آنکھوں میں جان ہی نہ رہی

Marfat.com

طلب طلب ہے مگر دور بدنصیب سا ہے
کہ خواجگی تو رہی بندہ پروری نہ رہی

مری نوشت میں تھی خاکِ دو جہاں ورنہ
تمہارے فیضِ کرم میں تو کچھ کمی نہ رہی

محیط تھی مری ہستی پہ وہ نگاہِ کرم
بنی تھی بات مگر تا بہ کے، بنی نہ رہی

وہ ایک بات کہ جس پر نثار تھا واصفؔ
وہ بات جانِ تمنّا کو یاد ہی نہ رہی

Marfat.com

مستی مئے عرفان کی کم ہو نہیں سکتی
بے کیف کبھی وادیٔ غم ہو نہیں سکتی

لیلےٰ کا فسوں کہئے کہ وحشت کا تقاضا
ویرانوں کی رونق کبھی کم ہو نہیں سکتی

کچھ پایا ہے یا کھویا ہے سب تیری عطا ہے
ہم خوش ہیں کہ توصیفِ کرم ہو نہیں سکتی

جن راہوں سے ہم گزرے چراغاں ہی کیا ہے
پروانوں کی راہ، راہِ عدم ہو نہیں سکتی

اعلانِ انا الحق سے کھلا راز یہ واصفؔ
واصل جو کرے موت ستم ہو نہیں سکتی!

Marfat.com

مرحبا حسنِ شانِ یکتائی
اپنی صورت کا آپ شیدائی

اے خوشا ذوقِ بزم آرائی
خود تماشا و خود تماشائی!

کاسۂ چشم تھا تہی کب سے
آپ آئے تو آنکھ بھر آئی

اشکِ فرقت میں بارہا دیکھا
گیا قیامت ہے وصلِ ہرجائی

غیر کے پاس تذکرہ میرا
یاد میری تجھے کہاں آئی!

ھُو کا عالم ہے سو چکا عالم
اس کو کہتے ہیں عالم آرائی

آرزوئے کمال واصف کو
کوئے جاناں میں سر کے بل لائی

Marfat.com

ہے ابھی تک جو سفر میں وہ میری منزل سہی
جو نگاہوں میں عبث ہے وہ میرا حاصل سہی
تو نہیں تو کیا ہمارے واسطے کچھ بھی نہیں
یاد ہی تیری مری جاں گرمیٔ محفل سہی
پا لیا ہے سب خرد مندوں نے رازِ زندگی
ہم گریباں چاک اپنے آپ ہی قاتل سہی!
تیری جانب میں نے دیکھی ہے زمانے کی نگاہ
میرے رستے میں مری اپنی نظر حائل سہی
کشتیوں کے واسطے گرداب ہی گرداب ہے
ناخدا کے واسطے شادابیٔ ساحل سہی!

Marfat.com

مرے پہلو میں شاید دل نہیں ہے
کہ اب اشکوں میں خوں شامل نہیں ہے
تلاشِ ناخدا مقصد ہے میرا
مرے پیشِ نظر ساحل نہیں ہے
نظر محجوب ہو جاتی ہے ورنہ!
یہاں پردہ کوئی حائل نہیں ہے
یہ شمع جل رہی ہے یا پتنگا
وہ کیا جانے جو خود واصل نہیں ہے
ہر اِک تعمیر کی تخریب ضد ہے
تری منزل مری منزل نہیں ہے

Marfat.com

ہماری خاک سے بھی بدگماں ہو
ترے سینے میں سل ہے دل نہیں ہے
کمالِ حُسن ہے آئینہ سازی
ہمارا عشق ہی کامل نہیں ہے!

کہا ساقی نے واصفؔ کو بُلاؤ
کریں کیا گرمیٔ محفل نہیں ہے

Marfat.com

قدم قدم تیری راہوں میں گو چراغ جلے
ہمارے دل میں تری حسرتوں کے داغ جلے

اگر بہار یہی ہے تو پھر خزاں اچھی
کھلے ضرور مگر کھل کھلا کے باغ جلے

یہی ہے حاصلِ ہستی یہی ہے شمعِ مراد
پتنگے دے کے تری بزم کا سراغ جلے

حیاتِ نو کا ہے پیغام یا کہ حشر کا دن
کہ دل جلا ہے بدن جل گئے اناغ جلے

چلے تھے یار کئی ساتھ آخرش دیکھا!
کہ دِل جلے تو ملے، نہ ملے دماغ جلے

تمہاری یاد میں جل جل کے جل گیا واصفؔ
چراغ بن کے اِنہیں حسرتوں کے داغ جلے

Marfat.com

انہیں بھی ہماری خبر ہو گئی ہے

بڑی بات تھی مختصر ہو گئی ہے

محبت نہیں ہے تو یہ اور کیا ہے

تری آنکھ بھی آج تر ہو گئی ہے

ترا غم رہا زندگانی کا ساتھی

مسرّت سے اپنی بسر ہو گئی ہے

ذرا تو نے اپنی نگاہوں کو بدلا!

یہ دُنیا اِدھر سے اُدھر ہو گئی ہے

کیا آج واصفؔ نے سجدہ صنم کو
یہ لغزش نہ ہوتی مگر ہو گئی ہے

○

Marfat.com

آدمی کا آدمی شیدا ملے
کون کس کے خون کا پیاسا ملے

انجمن آرائیاں ہیں چار سُو
شہر میں ذوقِ نظر تنہا ملے

آسمان زیرِ قدم آئے تو کیا!
دِل کی دُنیا میں کوئی رستے ملے

مل سکیں ارض و سما لیکن کہاں
ڈال سے ٹوٹا ہوا پتّا ملے

نام جن کا ذہن میں آتا نہیں
اِن کا ہی چہرہ، ہمیں ہر جا ملے

آج واصفؔ کا نشیمن جل گیا
کل یہی گلشن تمہیں جلتا ملے

Marfat.com

مِری ہستی عبادت ہوگئی ہے
مجھے ان سے محبّت ہوگئی ہے

تیرے آنے سے پہلے تھی قیامت
تم آئے تو قیامت ہوگئی ہے

سکونِ دل سے اس کا واسطہ کیا
تِری جس پر عنائت ہوگئی ہے

سراغِ زندگی بخشا ہے جس نے
اِسی غم سے عقیدت ہوگئی ہے

نہیں ہے دخل کچھ تیری جفا کا
یونہی رونے کی عادت ہوگئی ہے

وہ آئے غیر کو لے کر لحد پر
مصیبت پر مصیبت ہوگئی ہے

وہ کہتے ہیں کہ واصفؔ مر چکا ہے
مبارک ہو شہادت ہوگئی ہے

Marfat.com

یار کو اشکبار دیکھا ہے
رازِ دل آشکار دیکھا ہے!
جس نے پایا ہے نقشِ پائے ناز
سر وہی سوئے دار دیکھا ہے
دیدہ گریاں و سینۂ بریاں
حُسن کا شاہکار دیکھا ہے
چشمِ ساقی میں ڈوب کر ہم نے
قلزمِ بے کنار دیکھا ہے
بے نیازِ وفا کو دُنیا نے
محوِ صدِ انتظار دیکھا ہے

دامنِ صبر اب کہاں واصفؔ
ہر رگِ تار خار دیکھا ہے!

Marfat.com

ہر ذرّہ ہے اِک وسعتِ صحرا میرے آگے
ہر قطرہ ہے اِک موجۂ دریا میرے آگے

اِک نعرہ لگا دوں کبھی مستی میں سرِ دار
کعبہ نہ بنے کیسے کلیسا میرے آگے

وہ خاک نشیں ہوں کہ میری زد میں جہاں ہے
بل کھاتی ہے کیا موجِ ثریا میرے آگے

میں ہست میں ہوں نیست کا پیغام مجسم
انگشت بدنداں ہے مسیحا میرے آگے

میں جوش میں آیا تو یہی قلزمِ ہستی
یوں سمٹا کہ جیسے کوئی قطرہ میرے آگے

Marfat.com

لے آیا ہوں افلاک سے ملّت کا مقدّر
کیا کیجئے مقدور کا شکوہ میرے آگے
استادِ زماں فخرِ بیاں ہے کی توجّہ
غالبؔ کی زمیں کب ہوئی عنقا میرے آگے

واصفؔ ہے میرا نام مگر راز ہوں گہرا
ذرّے نے جگر چیر کے رکھا میرے آگے

○

Marfat.com

تو کرے ستم ہے ستمِ کرم
تو صنم ہری میں ہری صنم
من و تو سے بحث نہیں مجھے
تیرا غم ہوا ہے مرا ہی غم

تیرے جلوہ ہائے قدیم نے
کیا ہر حدوث کو ہے قدم
کہ نہاں عیاں ہے عیاں نہاں
ہمہ آئینم ہمہ صورتم

تیری یاد میری نماز ہے
میرا سر جھکا ہے صنم صنم
تیری زلف ہائے دراز کا
میں ایازِ ناز بنا ہوں حم!

Marfat.com

تیرے میکدے کا میں راز ہوں
تیرے میکشوں کا میں جامِ جم
ہے فنا بقا کی کہاں خبر
کہ جنم ہی موت کا ہے جنم
یہ تیرے کرم کا ہے فیصلہ
کہ میں شاہبازِ قلندرم

میں وہی ہوں واصفِ بے خبر
کہ نہ کم نہ بیش نہ بیش نہ کم

Marfat.com

زندِ مولیٰ کیسے کاٹیں شامِ غم
مے کشی خوباں پرستی جامِ جم
حُسنِ اوّل عاشقِ خود جلوہ گر
ایں جہاں آئینۂ روئے قدم
خویش را بر خویش شیدا کردہ ای
من مثالِ رنگِ گُل محوِ منم
مستیِ عرفاں مری، ہستی کا راز
رقصِ بسملؔ سازِ ہستی دیدہ ام
وہ ہوئے، میں ہوا کہ آپ بھی
ہیں صنم گر بھی محوِ رنگِ صنم
شرحِ رسمِ عاشقی ہے کیا
چشمِ تر، آہ، سوزشِ پیہم

Marfat.com

یادِ اُو، جُز دیدِ اُو یادِ دِگر
یا ملے بت خانہ یا ٹوٹے صنم

نورِ مطلق خود تجلّی کا شکار
خود چھپے خود پائے خود کو ہر قدم

واصفِ بے نام و نسبت کا نہ پُوچھ
نامِ مولیٰ مل گیا اُس کو قلم

○

Marfat.com

دل اِن سے جو مانگا تو پشیمان ہوئے ہم
نادان تھے، نادان تھے نادان ہوئے ہم

ہم تجھ کو دکھا دیتے خُدائی کا تماشہ
سو باتوں کی اِک بات کہ اِنسان ہوئے ہم

جب سے تری چوکھٹ پہ جھکایا ہے جبیں کو
ہم رِند بنے، مستیِ عرفان ہوئے ہم

ہر چہرے میں آتا ہے نظر اپنا ہی چہرہ
خود آئینہ خود دیدۂ حیران ہوئے ہم

یوں دل میں لئے پھرتے ہیں تصویر تمہاری
جیسے کسی کعبے کے نگہباں ہوئے ہم

وعدہ ہے ملاقات کا اب آنا پڑے گا
اے جان تری یاد میں بے جان ہوئے ہم

Marfat.com

اِس پردۂ ہستی کو کیا چاک تو دیکھا
اِنسان کہاں مظہرِ یزداں ہوئے ہم
پہچان گئے تجھ کو زلیخائے زمانہ
بدنام ہوئے یوسفِ کنعاں ہوئے ہم

اِک بُت کی پرستش میں کُھلا رازِ یہ واصفؔ
کافر جو ہوئے حافظِ قرآں ہوئے ہم

Marfat.com

میں تو ہوا ہوں گردشِ شام و سحر میں گُم
منزل کو کیا ہوا، وہ ہوئی کس سفر میں گُم!

کیوں گم ہوئی نگاہ تری کائنات میں
جب سے مری نظر ہوئی تیری نظر میں گُم

ساحل پہ آ لگا ہے میرے ناخدا کی خیر
اپنی بلا سے کشتی ہوئی کس بھنور میں گُم

انجامِ آرزو ہے فقط مرگِ آرزو
دل سے نکل کے بات ہوئی خود اثر میں گُم

محشر سے کم نہیں ہے یہ ہنگامِ زندگی
پھرتے ہیں لاکھوں آدمی تنہا نگر میں گُم

یہ اور بات تجھ کو ہماری خبر نہ ہو
ہم ہو چکے ہیں کب سے تیری رہگذر میں گُم

Marfat.com

اب صبحِ نو سے خاک توقع کرے کوئی
جب آفتاب ہو گیا گردِ سفر میں گم

اُڑنے کے بعد آپ خلاؤں میں کھو گئے
اچھے رہے ہمیں کہ رہے بال و پر میں گم

واصفؔ وہ ایک بات جو لب تک نہ آ سکی
وہ بات ہو گئی ہے مری چشمِ تر میں گم

○

Marfat.com

کیا ملے واصفؔ کی مستی کا سراغ
چشمِ ساقی نے کیا روشن چراغ

ہر قدم پہ اِک نئی منزل ملی
گل کھلے ہیں یا ہمارے دل کے داغ

خود ہوا ہے جلوہ گر حسنِ ازل!
ہے جنوں کی سلطنت، عاجز دماغ

مستیِ رنداں سے جھوم اٹھی زمیں
آسماں ہے سرنگوں جیسے ایاغ

دل میں آنکھیں ہیں تو ہے آنکھوں میں دل
باغ میں ہیں پھول اور پھولوں میں باغ

○

Marfat.com

ٹکرا گئی کسی کی نظر سے مری نظر
گویا شبِ فراق سے آکر ملی سحر

راہبر ملا نہ راہ میں کوئی بھی ہمسفر
پوچھو نہ کس طرح سے ہوئی زندگی بسر

ہر مرحلے پہ ذہن میں یہ کشمکش رہی
ہستی سے ہو مفر کہ مراحل سے ہو مفر

ہم کو خودی نے اپنا خدا ہی بنا دیا!
جب بے خودی ملی تو گرے پائے یار پر

وارث ہے میکدے کا وہی رندِ تشنہ کام
جس کی نظر ہو گردشِ لیل و نہار پر

وہ دن کہاں گئے کہ محبّت تھی زندگی
اب وہ نظر کہاں ہے کہاں دل کہاں جگر

Marfat.com

آوارگانِ عشق نے منزل کو پا لیا
راہوں میں سر پٹختی رہی عقل عمر بھر

تاثیر ڈھونڈتی تھی کبھی آہِ نارسا
اب ڈھونڈتا ہے آہ کو روتا ہوا اثر

دل پر تری جفا کے سوا اور بھی ہیں داغ
تاروں کی روشنی بھی رہی زینتِ قمر

واصفؔ کو کس نے ہوش سے بیگانہ کر دیا
فطرت جنوں پسند تھی لیکن نہ اس قدر

Marfat.com

کل کی بات سُناؤں آج
اچھا ہو مر جاؤں آج
جھانک میرے آئینۂ دل میں
اِک چہرہ دِکھلاؤں آج
تیری زُلف کے بادل چھائے
میں بارش برساؤں آج
ہجر کی رات ستارے روشن
چاند کہاں سے لاؤں آج
تڑپ تڑپ کے یہ دن آیا
تجھ کو بھی تڑپاؤں آج
میرے آنسو انگارے ہیں!
جل میں آگ لگاؤں آج

Marfat.com

میرے گھر من موہن آئے
دیپ پہ دیپ جلاؤں آج
سکھیاں سنگ کئی جُگ بیتے
ساجن کے گھر جاؤں آج
واصِفؔ گہرا راز کِسی کا
میں کیسے بتلاؤں آج

Marfat.com

چلتے چلتے رُک گئی نبضِ حیات
بے کسی کی داستاں ہے کائنات
ماہ کامل کا تصوّر بھی نہیں
چھا گئی دُنیا پہ گویا کالی رات
سُرخرو ہے کس کا تُو پی کر لہُو!
دیکھنے کی ہے، نہیں کہنے کی بات
پس گئے دہقان و مزدورِ وطن
اب بھی پُجتے ہیں یہاں لات و منات
لب پہ ہے فرعون کے نام خدا
دین کا دامن ہے اب دُنیا کے ہات
ہے جنوں کے ایک رُخ پھرنے کی دیر
شاطرانِ ہوش کی بازی ہے مات
کون ہے واصفؔ کہ اُلجھے آپ سے
دل مرا ہے آپ ہی کی کائنات

Marfat.com

روتے روتے گزار دی ہے رات
ایک مفلس کی زندگی ہے رات

دن کو بھی رات کا خُمار رہا!
مے پرستی میں کٹ گئی ہے رات

صُبحِ امید کی تلاش کہاں
صُبح ہوتے ہی چھا گئی ہے رات

تیری آنکھوں کی مستیوں کی قسم!
میں نے آنکھوں میں کاٹ دی ہے رات

مشرق و مغرب و شمال و جنوب
چار سُو پھیلنے لگی ہے رات

دن کو واصفؔ کا دل نہیں لگتا
دل لگا ہے کہ دل لگی ہے رات

Marfat.com

مُجھے منظُور کب تھی زندگی تجھ سے جُدا ہو کر
ڈبویا مُجھ کو تیرے درد ہی نے آسرا ہو کر
کوئی خطرہ نہیں اب قافلے والوں کے لُٹنے کا
کوئی رہزن نہ آئے گا مگر ہاں رہنُما ہو کر
سفینہ بھی مِرا، ساحل بھی میرے، موج بھی میری
شکایت سُن کے میری ناخُدا بولا خُدا ہو کر
نوشتہ ہے میری تقدیر کا یا آنکھ کا دھوکا!
کہ اپنا یار ملتا ہے مگر اب دوسرا ہو کر
خطا واروں پہ سنتے ہیں نگاہِ لُطف رہتی ہے
مِلا کیا حضرتِ ابلیس کو یاں بے خطا ہو کر
نظر سے دُور ہو کر ہم قریبِ جان رہتے ہیں
مِرے دِل نے پکارا ہے مُجھے تیری صدا ہو کر
ہمیں تڑپا کے بھی ان کو تڑپنا آگیا واصفؔ
وفا کرتے ہیں وہ ہم سے بظاہر بے وفا ہو کر

Marfat.com

مجھ کو تیری تلاش کیا ہے اب
تو مجسّم ہی میں بنا ہے اب

تو ورائے گماں ہی اچھّا ہے
یہ بھی میرا گماں ہُوا ہے اب

عشق سے حُسن، حُسن سے ہے عشق
جس نے رب رب کیا ہُوا ہے اب

منظرِ دل ہوا ہے پھر کس کا!
زیست کا نقش مِٹ چکا ہے اب

آج انوار ہی کی بارش ہے
شامِ غم کا دیا بُجھا ہے اب

بخدا اب خُدا کا نام نہ لُوں
جُھوٹ سُن سُن کے تھک چکا ہوں اب

Marfat.com

قیس لیلیٰ بنا نہ قیس رہا
راز مدّت میں آ کُھلا ہے اب

ذِکرِ لیلیٰ بھی غیرِ لیلیٰ ہے
چھوڑ غزلوں میں کیا رکھا ہے اب

مَست میں ہوں کہ تُو ہے مستی میں
مُجھ کو اتنا بھی ہوش کیا ہے اب

رِند نے آنکھ کھول کے رکھ دی
شیخ بھی رقص کر رہا ہے اب

وہ ہوئے مائلِ کرم خود ہی
یونہی تو کیا سے کیا ہُوا ہے اب

دار کیا ہے بقا کا پہلا قدم
میکدہ کیا ہے، کربلا ہے اب

آج واصِف بڑا ہی نادم ہے
یونہی دامن میں مُنہ چھپا گیا ہے اب

Marfat.com

تمہاری یاد میں ہر ذرّہِ دل، دل نظر آیا
سکونِ دل کا مِلنا اب بڑا مشکل نظر آیا

طوافِ کوئے جاناں زیست کا حاصل نظر آیا
مِٹے اِس سنگِ در پہ سر، اِسی قابل نظر آیا

تلاطم خیز طوفانوں سے ٹکراتے رہے ہر دم
ڈبو دی ہم نے خود کشتی جونہی ساحل نظر آیا

نگاہِ ناز کے جلووں کی رعنائی معاذاللہ
کوئی بسمل نظر آیا، کوئی گھائل نظر آیا

جہانِ عشق میں اب زندگی پھر لوٹ کر آئی
کوئی منصور مستی میں سوئے مقتل نظر آیا

Marfat.com

جبینِ شوق نے خود آستانِ حُسن کو ڈھونڈا
کمالِ حُسن سے ہی عشق ہے کامل نظر آیا

تمہاری آنکھ سے دیکھا تمہیں تو اُٹھ گیا پردہ
ہماری آنکھ کو جلوہ تیرا حائل نظر آیا

نظامِ میکدہ واصفؔ بدلنے کے قریب آیا
اندھیری رات میں ہم کو مہِ کامل نظر آیا

Marfat.com

میں کہاں حُسن آشنا ہوتا !
تو ہی پردے میں چُھپ گیا ہوتا
یہ نہ کہتے ہے داستاں اچھی
حالِ دل آپ نے سُنا ہوتا

بند کلیوں کو توڑنے والے
صبر کر لیتے گُل کِھلا ہوتا!
موت روشن ہے زندگی تاریک
کاش پروانہ کہہ گیا ہوتا!

خاک آتی بہار گلشن میں
آپ ہوتے تو کچھ مزا ہوتا
شکر ہے یہ کہ بے نیاز ہے تو
شکر ہم سے کہاں ادا ہوتا

دل واصفؔ کا کیا بہلنا تھا
آپ ہوتے یا آپ سا ہوتا

Marfat.com

تو ہے تیری آرزو ہے میں کہاں
ہر طرف بس تو ہی تو ہے میں کہاں

یہ حقیقت ہے یا اِک وہم و خیال
آئینہ ہی رو برو ہے میں کہاں

دیدۂ حیراں سنبھل گُل نے کہا
یہ جمالِ رنگ و بو ہے میں کہاں

پیکرِ ہستی میں ہستی چھپ گئی
مُجھ کو میری جستجو ہے میں کہاں

عشقِ اوّل ہے یا پہلے حُسن ہے
دل نظر کی گفتگو ہے میں کہاں

اِک جہاں ڈھونڈا کہ تھا یومِ وصال
شامِ ہجراں چار سُو ہے میں کہاں

سو گیا واصفؔ کہ گردش تھم گئی !
ہاتھ میں ان کے سبُو ہے میں کہاں

Marfat.com

بار بار آزما کے چھوڑ دیا
اس نے اپنا بنا کے چھوڑ دیا

چشمِ ساقی نے مست کر ڈالا
قُلزمِ مے پلا کے چھوڑ دیا

ہم یہ سمجھے کہ رُوبرو وہ ہیں
آئینہ یوں دکھا کے چھوڑ دیا

نام اپنا لیا مگر مجھکو!
میرا قصّہ سُنا کے چھوڑ دیا

ناخدا نے سفینۂ اُمید
عین طوفاں میں لا کے چھوڑ دیا

یا علیؑ کہہ کے اس کو اپنایا
اس نے واصفؔ بنا کے چھوڑ دیا

Marfat.com

دل کے اندر کبھی ورا دیکھا
پرتوِ حُسن جا بجا دیکھا

اب خدا آدمی نہ ہو جائے
ہم نے ہر آدمی خدا دیکھا

کس نے مِلّت کی توڑ دی تسبیح
دانہ دانہ جُدا جُدا دیکھا

خار زاروں کو سرخرو پایا
گُلِ خوشرنگ زیرپا دیکھا

واعظِ شہر بدگماں نکلا
ہم نے رِندوں کو باخدا دیکھا

آدمیّت کی لاش پر ہم نے
رقصِ ابلیس برملا دیکھا

یہ بھی اعجازِ عشق ہے واصفؔ
جابجا اس کا نقش پا دیکھا!

Marfat.com

غزل کیا ہے فقط اشکوں کی مالا!
مذاقِ شعر نے بس مار ڈالا!

مٹا دیتے زمانے بھر کے غم
غمِ جاناں نے ہر غم میں سنبھالا

پڑے ہم اِن کے پاؤں پہ تو بولے
پڑا ہے آج کِس آفت سے پالا

نہ دل اپنا نہ جاں اپنی نہ ہستی
یہ سرمایہ ہے اپنا دیکھا بھالا

کمالِ سنگِ در کہیے جبیں کو
نگاہ کو جانئے زندہ جوالا

کسی کے راز کا دل رازداں ہے
کسی کے اِذن کا ہے لب پہ تالا

کسی کی زُلف ہے تاریکیٔ شب
کسی کے رُخ سے ہوتا ہے اُجالا

Marfat.com

کسی کی یاد ہے روئیدادِ ہستی
کسی کا نام ہے عُنوانِ بالا
کسی کا ہاتھ ہی دستِ شفا ہے
کسی کا دُکھ بنا ہے دل کا چھالا
کوئی چاہے تو یہ دُنیا ہے جنّت
کوئی رُوٹھے تو مُنہ دوزخ کا کالا

فنا سے ہے بقا واصفؔ نے دیکھا
یہ ہستی کیا ہے اِک رنگین جالا

Marfat.com

ایک وجہِ قرار باقی ہے
آپ کا انتظار باقی ہے

اپنی ہستی پہ اختیار نہیں
موت پر اختیار باقی ہے

دیکھنا اپنے بس کی بات نہیں
ہاں مگر ذکرِ یار باقی ہے

اپنے دامن میں کوئی تار نہیں
سانس کا ایک تار باقی ہے

تجھ سے جو دُور ہے وُہی فانی
جِس کو ہو تُجھ پیار باقی ہے

Marfat.com

کوئی دامن نہیں کہ پھیلا دوں
دامنِ داغدار باقی ہے

دور ہی بے وفا تھا آپ نہ تھے
آپ کا اعتبار باقی ہے

کارواں کوچ کر گیا واصفؔ
کارواں کا غبار باقی ہے!

Marfat.com

مِرا وجود کیا تھا تیرے پیار سے پہلے
خزاں رسیدہ چمن تھا بہار سے پہلے!
شبِ سیاہ میں تاروں کی روشنی کب تھی
چراغ جلتے ہیں کب انتظار سے پہلے
کسی کے دم سے ہے، ہستی میں اعتماد کا رنگ
میں خود گریز تھا اِس اعتبار سے پہلے
طلب ہے جانِ طلب، اِس کو جاں نثارِ جان
زمانہ مر گیا اِس جاں نثار سے پہلے
وہ پہلی بار مِلا جب مجھے خیال ہُوا
میں جانتا تھا اسے پہلی بار سے پہلے
وہ آدمی تھا کہ جھونکا تھا بادِ صرصر کا
اُڑا کے لے گیا رنگِ قرار سے پہلے

Marfat.com

گذر نہ ہوش سے الفت میں جلد بازی نہ کر
مذاکرات بھی کر اپنے یار سے پہلے
تعینات میں رہ کر جنوں کی بات نہ کر!
نکل خرد کے گریبان کے تار سے پہلے

ازل سے بارِ امانت ہمیں ملا واصفؔ
ہزار بار تھے اس ایک بار سے پہلے

Marfat.com

بدلے ہوئے حالات سے ڈر جاتا ہوں اکثر
شیرازۂ ملّت ہوں بکھر جاتا ہوں اکثر

میں ایسا سفینہ ہوں کہ ساحل کی صدا پر!
طوفان کے سینے میں اُتر جاتا ہوں اکثر

میں موت کو پاتا ہوں کبھی زیرِ کفِ پا
ہستی کے گماں سے بھی گزر جاتا ہوں اکثر

مرنے کی گھڑی آئے تو میں زیست کا طالب
جینے کا تقاضا ہو تو مر جاتا ہوں اکثر

رہتا ہوں اکیلا میں بھری دنیا میں واصفؔ
لے نام مرا کوئی تو ڈر جاتا ہوں اکثر

Marfat.com

میرے وطن کی خیر مری انجمن کی خیر
گرگس کے اژدہام کی زاغ و زغن کی خیر
برقِ تجلّیات کی رنگِ چمن کی خیر
جلتے ہوئے نشیمن، سرو سمن کی خیر
کس بانکپن سے دستِ قضا نے کیا شکست
اِس جامِ آرزو کی، اسی بانکپن کی خیر
صحرا کی وسعتوں میں صبا بھی سموم ہے
جس کا وطن اُجڑ گیا اِس بے وطن کی خیر
دیکھا ہے ہم نے غم سے سیاہ پوش آفتاب
کیسے کہیں کہ صبح کی پہلی کرن کی خیر
اب کارواں کو ڈھونڈتی ہے گردِ کارواں
رہبر بھی کہہ رہا ہے کہ ہو راہزن کی خیر

Marfat.com

سیاسِ دہر نے جسے مفلوج کر دیا!
اِس نوجوان، مردِ جری، صف شکن کی خیر
اِک مختصر طلب ہے مری جاں بُرا نہ مان
کاغذ کا ہی سہی، ہو مرے پیرہن کی خیر

یہ آرزو کا خون ہے واصفؔ بُرا نہ مان
آتی نہیں نظر مجھے چرخِ کہن کی خیر

Marfat.com

اپنی خبر نہیں ہے تیرے انتظار میں
بس میں بہار ہے نہ خزاں اختیار میں

جو بدگماں تھے وہ ابھی بدگمان ہیں
جن کو تھا اعتبار وہ ہیں اعتبار میں

گلشن میں اپنا کون تھا ساتھی نہ آشیاں
رکھ لی قفس نے آبروئے فصلِ بہار میں

راہِ طلب میں ہم سے کوئی بھول ہوگئی
اغیار آرہے ہیں نظر کوئے یار میں

Marfat.com

مایوسیوں نے ساتھ دیا لامکان تک
اُمید سو گئی تھی تیری راہ گزار میں!
بیباکی اور چیز ہے گستاخی اور شے
لازم ہے احتیاط، سو ہے مے گسار میں
واصفؔ جہانِ عشق میں سوداگری ہے جُرم
کب جیت کو خبر ہے، جو ہے لطف ہار میں

Marfat.com

غمِ زمانے کے اور جاں تنہا
تُم وہاں اور میں یہاں تنہا

تیری دُنیا میں اِک ہجُوم سہی!
ہم غریبوں کا ہے جہاں تنہا

ایسے رہبر کو راہ بَرمَت جان
چھوڑ آئے جو کارواں تنہا

برق بھی ساتھ جل گئی ہو گی!
جل نہیں سکتا آشیاں تنہا!

دعویٰ کیجے مگر دلیل کے ساتھ
ورنہ بے کار ہے بیاں تنہا

عقل کو محوِ گفتگو پایا
عشق دیکھا ہے بے زباں تنہا

Marfat.com

چل دیئے سب مریض سوئے عدم
رہ گئیں چارہ سازیاں تنہا

میں نہ ہوتا تو آئینہ رہتا
اپنی ہستی میں بے نشاں تنہا

اور واصفؔ کو کچھ نہیں درکار
ہاں تیرا سنگِ آستاں تنہا

Marfat.com

جہاں پھیلے تیری یادوں کے سائے

ستارے بن کے آنسو جگمگائے

تمہاری بے رُخی کو خاک پروا

تیری محفل میں کوئی خاک آئے

وہ مُنہ کو پھیر کر کہتے ہیں مجھ سے

تمہارا حال اب دیکھا نہ جائے

تیری یادوں کے رنگیں پھول ہم نے

خمِ گیسوئے دوراں میں سجائے

محبت ہو تو مسجودِ ملائک

نہیں تو ہم سے بہتر چارپائے

گریباں کیا ہے کیا اِس کی حقیقت

مِری وحشت سے صحرا خوف کھائے

انہیں سے پُوچھنے واصفؔ چلا ہے

اِجازت ہو تو آؤں بن بُلائے

Marfat.com

قتیلِ ناز ہوئے ہم کہ شہباز ہوئے
ہوئے تو خاک مگر ہم جہانِ راز ہوئے

نظامِ گلشنِ ہستی سنوارنے کے لئے
ہجومِ اشک بنے سجدۂ نیاز ہوئے

مثالِ برقِ تپاں خود جلے ہیں گلشن میں
گلوں کا رنگ بنے بلبلوں کا ساز ہوئے

دلیلِ قرب فقط ایک سجدۂ واجب
سجودِ شوق سے ہم آج سرفراز ہوئے

ہم اِن کے پاس گئے حرفِ آرزو بن کر
حریمِ ناز میں پہنچے تو بے نیاز ہوئے

اسیرِ زُلف ہُوا شانۂ حریمِ خیال
کہ رندِ مست بنے میکدے کا راز ہوئے

جمالِ ساقیٔ دوراں کہاں کہاں واصفؔ
زہے نصیب کہ ہم نقشِ پائے ناز ہُوئے!

Marfat.com

آپ آئے تو موت بھی آئی
آج دیکھیں گے ہم مسیحائی

جھومتا ہے نظامِ قلب و نظر
حُسن نے لی ہے آج انگڑائی

کاسۂ چشم تھا تہی کب سے
آپ آئے تو آنکھ بھر آئی

تیرے ذوقِ نظر کا کیا کہنا
میں تماشا ہوں تُو تماشائی

کاکلِ زندگی کے پیچ و خم
لے اُڑے تیرے غم سے لعنائی

Marfat.com

میں نے ہر اشک میں تجھے دیکھا
کون کہتا ہے تجھ کو ہرجائی

منتظر ہے غریب خانۂ عشق
اِس طرف بھی ہو جلوہ آرائی

پُرسشِ غم کو آ گئے واصفؔ
آج اپنی بھی بات بن آئی

Marfat.com

بہت بہکے مگر رندوں نے کی ہیں ہوش کی باتیں
ترے رُخسار و گیسو کی تری آغوش کی باتیں

جو خاموشی سے سجدے کر رہا تھا تیرے سائے کو
زمانہ کر رہا ہے اب اسی خاموش کی باتیں

نہ اب ہے تشنگی باقی نہ اب احساسِ محرومی
نہ اب فردا کی باتیں ہیں نہ اب ہیں دوش کی باتیں

ہمیں اب تو خبر اپنی نہیں پر ہوش ہے اتنا!
سرا ہے سُنی تھیں ہم نے اِک مدہوش کی باتیں

جوانی ہی نہیں باقی تو واصفؔ ذکر کیا کرنا
کہاں تک کیجئے گا آپ اِس رُوپوش کی باتیں

Marfat.com

بے نیازِ کفر و ایماں ہو گیا
بندہ پرور دل پریشاں ہو گیا

دامنِ گُل چاک ، لالہ داغدار
کیا سے کیا رنگِ گُلستاں ہو گیا

نیم شب آہ و فغاں کے سامنے
مرحلہ آیا جو آساں ہو گیا

ظلمتِ سُود و زیاں میں دن گیا
رات آئی تو چراغاں ہو گیا

تیرے در سے آشنا ہونے کے بعد
بے نوا واصفؔ غزلخواں ہو گیا

Marfat.com

آسماں بھی جنوں کے زیرِ دام
سوچتی رہ گئی خردِ انجام!
اِس مُسافر کو کیا کہے کوئی
جس کو صحرا میں آگئی ہو شام
کہہ رہا ہے مِرا نصیب ابھی
تیری زُلفوں کے سائے میں آرام
تیرے غم سے نہ مل سکی فرصت
ورنہ دُنیا میں اور بھی تھے کام
آدمی ساقی آدمی مَستی!
آدمی مے ہے آدمی جام!

Marfat.com

عمر ساری سفر میں بیت گئی
فاصلہ طے نہ ہو سکا دو گام

میں تیرا آئینہ ہوں، دیکھ مجھے
میرے پہلو میں ہے بڑا ہنگام

اپنی منزل کوئی نہیں واصفؔ
ہم ازل تا ابد رہے بے نام

○

Marfat.com

تو ہوا اِس کے انتظار میں گُم
ایک دُنیا ہے تیرے پیار میں گُم
منزلیں راہ پر قُرباں ہیں !
کارواں کیوں ہوا غبار میں گُم

کِس صفائی سے کر دیا کِس نے
آشیاں ہی بھری بہار میں گُم
دے گئے ہم کو کاروبارِ ذوق
خود ہُوئے ذوقِ کاروبار میں گُم !

جو زمانے کے راہبر تھے انہیں
کر دیا تو نے اعتبار میں گُم
اپنی چھوڑو، کہو زمانے کی
بات یوں کر دی اختصار میں گُم

Marfat.com

بے قراری میں کھو گئی منزل
اور رہبر رہا قرار میں گم
کل ہُوا میکدے میں گم مے کش
آج میخانہ مے گسار میں گم

آج وہ لوگ ہیں کہاں واصفؔ
جو ہوئے تیری رہگزار میں گم!

Marfat.com

مجھے تُم سے محبّت، توبہ توبہ
یہ گستاخی یہ جرأت، توبہ توبہ

اُٹھا رکھا ہے سر پہ آسماں کو
مگر بارِ امانت، توبہ توبہ

چلا ہے شیخ میخانے کی جانب
مجھے کر کے نصیحت، توبہ توبہ

سلگتا ہے ابھی تک ذرہ ذرّہ
ترے عاشق کی تربت، توبہ توبہ

سرِ بازارِ رُسوائی کے ڈر سے
ہُوئے عُشّاق رُخصت، توبہ توبہ

بڑی مدّت کے بعد آنا ہُوا ہے
مگر جانے میں عُجلت، توبہ توبہ

نہ پوچھو کس لئے روتا ہے واصفؔ
"گناہوں پر ندامت"، توبہ توبہ!

Marfat.com

یہ تیری نوازش ہے عنایت ہے کرم ہے
زندہ ہوں یہ احسان تیرا کون سا کم ہے

شکوہ تو نہیں ہستی اگر وقفِ الم ہے
غمخوار نے مُنہ پھیر لیا مجھ سے ستم ہے

خوددار ہوں خودسر ہوں میں خودمست ہوں لیکن
تو سامنے آجائے تو سر آج بھی خم ہے

سب تیری فسُوں کار نظر کے ہیں کرشمے
دارا ہے سکندر ہے نہ جمشید نہ جم ہے

تقدیر بدل جائے تو حاصل بھی ہے تقدیر
آغاز کی پیشانی پہ انجام رقم ہے

ایسی ہی اداؤں پہ تو مر جاتے ہیں ہم لوگ
زندہ ہوں کہ قاتل کو مری موت کا غم ہے

Marfat.com

یادوں کی گزرگاہوں میں اُڑتے ہیں بگولے
سجدوں کا نشاں ہے نہ کوئی نقشِ قدم ہے

انداز قلندر کے نہ بے باک ہوں کیونکر
ہستی کا وجود اس کی نگاہوں میں عدم ہے

خالی تھی بڑی دیر سے یہ لوحِ زمانہ!
اب آہِ سحرگاہی کے ہاتھوں میں قلم ہے

سجدہ ہو تو میخانے کے دروازے پہ دل سے
ساقی کی نظر ہو تو یہی بابِ حرم ہے

○

Marfat.com

تمہارے وعدے بہت ہم نے آزمائے ہیں
قدم قدم پہ ہزاروں فریب کھائے ہیں!
یہ اور بات کہ تجھ کو خبر نہیں میری
چراغ کس نے تیری راہ میں جلائے ہیں
ورائے دیر و حرم ڈھونڈنا پڑے گا انہیں
نکل گھروندوں سے جو راستے میں آئے ہیں
تمہاری زُلف بکھرتی تھی جن کے شانوں پہ
تمہاری بزم میں وہ لوگ اب پرائے ہیں
خوشی سے آج ستارے بکھیر دے واصفؔ
وہ آج بامِ فلک سے اُتر کے آئے ہیں

Marfat.com

بزمِ امکاں میں رہوں کون و مکاں تک دیکھوں
ایک آتا ہے نظر چہرہ جہاں تک دیکھوں

ہو گئیں عظمتِ انسان کی راہیں تاریک
ایک انسان کی میں راہ کہاں تک دیکھوں

حسرتِ دیدِ صنم حاصلِ عرفانِ صنم
دیکھنا چاہوں تو اک اُجڑے مکاں تک دیکھوں

میرے افسانے سے ہے تیرا فسانہ قائم
چاہِ زنداں سے تیرے حُسنِ بیاں تک دیکھوں

مسکراہٹ تیرے ہونٹوں پہ مرے قتل کے بعد
حُسنِ معصوم تجھے حدِ گماں تک دیکھوں!

چشمِ آہو میں نہاں موجۂ قلزم پاؤں!
حلقۂ زلفِ سیاہ کوہِ گراں تک دیکھوں

دیکھ لوں حُسنِ ازل تاب کہاں ہے واصفؔ
حسنِ انساں سے نمٹ لوں تو وہاں تک دیکھوں"

Marfat.com

ان سے ہو روز ملاقات ضروری تو نہیں
ہو ملاقات میں کچھ بات ضروری تو نہیں

جام چھلکاتی ہو برسات ضروری تو نہیں
مے کشی رندِ خرابات ضروری تو نہیں

یوں تو ہر رات کی قسمت میں ہے سحر لیکن
ہاں مگر ہجر کی اِک رات ضروری تو نہیں

ہے کوئی پردہ تخیّل کے پیچھے پنہاں
حسن پابندِ حجابات ضروری تو نہیں

چشمِ ساقی کا تلطّف ہے مشیت واصفؔ
سب پہ یکساں ہوں عنایات ضروری تو نہیں

Marfat.com

اِن کے رُخ پہ نگاہ کرتا ہوں
اپنی ہستی تباہ کرتا ہوں!
اب ندامت پہ ہی ندامت ہے،
ایک تازہ گناہ کرتا ہوں
گاہ قطرے میں دیکھتا ہوں بحر
کوہ کو گاہ گاہ کرتا ہوں
کیا گراں بار ہو گئی ہستی
موت سے ہی نباہ کرتا ہوں

ویسا چہرہ کوئی نہیں واصفؔ
اپنے دل میں نگاہ کرتا ہوں!

Marfat.com

نہ میں آیا نہ میں لایا گیا ہوں !
وہی "کُن" ہوں جو فرمایا گیا ہوں

میں ایسا گیت ہوں کہ ہر زبان سے
ہر اِک انداز میں گایا گیا ہوں

حقیقت کُھل چکی اس بات کی اب
کہ تڑپا ہوں یا تڑپایا گیا ہوں

میری اپنی نہیں ہے کوئی صُورت
ہر اِک صُورت میں دِکھلایا گیا ہوں

بہت بدلے میرے انداز لیکن
جہاں کھویا وہیں پایا گیا ہوں

وجودِ غیر ہو کیسے گوارا !
تری راہوں میں بے سایہ گیا ہوں

Marfat.com

شبِ غم، سوزِ ہستی اور تری یاد
"کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں"

یہاں جلوے ہوئے حائلِ دید
خدا جانے کہاں لایا گیا ہوں

انہوں نے جب کہا واصفؔ کہاں ہے،
خجل ہستم کہ بے مایہ گیا ہوں

Marfat.com

بلا عنواں فسانے ہو رہے ہیں!
بڑے دلکش ترانے ہو رہے ہیں!

نہ اب وہ ہیں نہ ان کی یاد باقی!
انہیں دیکھے زمانے ہو رہے ہیں

چراغاں کر گئے جو میری راتیں
انہیں کے دن سہانے ہو رہے ہیں

ہم آجاتے مگر ہم کیسے آتے
بہانے یہ پُرانے ہو رہے ہیں

نظام الدینؒ کی بستی آ رہی ہے
کہ خسروؒ کے فسانے ہو رہے ہیں

ذرا اِن کی سُنو باتیں کہ واصفؔ
ٹھکانوں پر نشانے ہو رہے ہیں!

Marfat.com

اب کہاں اجتناب کے دن ہیں
ساقیا یہ شراب کے دن ہیں
زُلف لہرائی کہ گھٹا چھائی
شوق کے احتساب کے دن ہیں
پھر جبیں سائی کر رہا ہے عِشق
حُسن کے اضطراب کے دن ہیں
اِن خرابوں میں جو خراب ہوا
اِسی خانہ خراب کے دن ہیں
یہ ہے میخانہ و صنم خانہ
راہ کے انتخاب کے دن ہیں!
سُوئے میخانہ آ رہا ہے کوئی!
میکشو پیچ و تاب کے دن ہیں

رات جس بزم میں کٹی واصفؔ
اِسی محفل کے خواب کے دن ہیں

Marfat.com

ہمارے پاس تھے کل تک جو زندگی کی طرح
بچا کے گذرے ہیں دامن وہ اجنبی کی طرح!

اب اعتبار کی حد سے نکل گئی ہے لگن
وہ دل لگاتے ہیں ہر اک سے دل لگی کی طرح

وہ چاہتے ہیں انہیں ہم خدا بنا ڈالیں
سلوک کرتے ہیں جو ہم سے آدمی کی طرح

نیا زمانہ، نئی روشنی، نئے انساں
جہاں سے اُٹھ گئی ہر رسم عاشقی کی طرح

ہمیں ملی ہے کسی کے لہو سے آزادی
ہمارا خون بھی شامل ہو اب کسی کی طرح

نہیں ہے غم بھی مرا آپ ہی کے غم جیسا
مری خوشی بھی نہیں آپ کی خوشی کی طرح

وہ بات جس کے لئے غمزدہ تھے ہم واصفؔ
وہ بات بھول گئی ہے ہمیں، سبھی کی طرح

Marfat.com

تجھے پایا ہے خود کو کھو گیا ہوں
بہت جاگا تھا میں اب سو گیا ہوں

مٹایا جس نے نقشِ وہم ہستی
اِسی پیکر کا سایہ ہو گیا ہوں

مرا ثانی نہیں ہے کوئی شاید
زمیں سے آسماں تک تو گیا ہوں!

مجھی سے پوچھتے تھے وہ کہاں ہے
بدل کر بھیس میں واں جو گیا ہوں

انہیں کے فیض سے لب کھل گئے ہیں
وگرنہ میں وہاں کم گو گیا ہوں

نہ وہ آئے نہ وہ آئیں گے واصفؔ!
مجھے جانے میں کیا "ضد" لو گیا ہوں!

Marfat.com

جہانِ راز ہوں آہِ سحر ہوں
شبِ تاریک ہوں روشن قمر ہوں
مرا ہونا نہ ہونا ہے برابر !
حیاتِ جاوداں سے بے خبر ہوں

کسی میخانے کا ہوں ناز گویا !
قیامت ہوں کہ ساقی کی نظر ہوں
رواں ہوں رہنوردِ شوقِ منزل
مَیں دریا ہوں کہ ہستی کا سفر ہوں

کبھی پینا کبھی مستِ مے ناب!
کبھی گردش کبھی چوکھٹ پہ سر ہوں
میں ہوں بانگِ درائے صدا انا الحق
ہزاروں دار ہیں میں ایک سر ہوں

نہ مَیں واصفؔ غزالیؒ ہوں نہ رُومیؒ !
میں ناداں ہوں کہ دانائے دِگر ہوں

Marfat.com

تمھاری انجمن گرما گیا ہُوں
نہ آتا میں مگر اب آگیا ہُوں

پلائے ہیں مجھے ساقی نے وہ جام
نظامِ میکدہ پرچھا گیا ہُوں
جنونِ باخبر کا راز بن کر!
خرد کی گتھیاں سلجھا گیا ہوں۔

الا یا اَیُّھا السّاقی نظر کن
پلا قُلزم کہ صحرا آگیا ہوں

سکونِ دل کی واصف کو طلب کیا
تڑپ کر دہر کو تڑپا گیا ہُوں

○

Marfat.com

ذوقِ منزل، تڑپ، لگن ہے کہاں
سہل ہے راستہ کٹھن ہے کہاں

شاہراہوں پہ گھورنے والو
شاہبازی کا یہ چلن ہے کہاں

پھول تولے گئے ترازو میں
حسن میں بانکپن پھبن ہے کہاں

چشمِ بینا ہے رُوح کی منزل!
دیدِ حق شاملِ بدن ہے کہاں

Marfat.com

کارواں کوچ ہو رہا ہے اب !
بے خبر تو ابھی مگن ہے کہاں

بس رہی ہے فضا میں بوئے علیؑ
عنبر و نافۂ ختن ہے کہاں

راہ بر ہی نہ ہو کہیں واصفؔ !
لوٹنے والا رہزن ہے کہاں

○

Marfat.com

بے نام داستان ہے، ارمانِ زندگی !
گرتا ہوا مکان ہے احسانِ زندگی !

دل پر تری جفا کے سوا اور بھی ہیں داغ
تاروں کا اِک جہاں ہے دامانِ زندگی

کیا جانیں کس خیال میں ہم آگئے کہاں
تکفیر کا گماں ہے ایمانِ زندگی !

رو رو کے آج کاٹ رہے ہیں شبِ فراق
گردانِ الامان ہے ساماںِ زندگی

واصفؔ نے مر کے سیکھی ہے تسلیم کی ادا
منصور کی زبان ہے، تاوانِ زندگی !

Marfat.com

آرزو اتنی ہے جانِ آرزو !
جستجو و جستجو و جستجو

ضبطِ غم سے تھی ہماری آبرو
اشک رُک جائے ٹپکتا ہے لہو

ہم کو ذوقِ دید لے آیا کہاں
آئینہ ہم، ہم نظر ہم رُوبرو

خاموشی ہے گوش برآواز کیوں
بام و در میں ہو رہی ہے گفتگو

منبرِ تلقین پر رندِ خراب
چڑھ گیا ہے ہاتھ میں لے کر سبو

بند ہو جائے تو کھل جاتی ہے آنکھ
دُور سے آتی ہے پیراہن کی بُو

Marfat.com

ٹوٹ جاتی ہے کلی کِھلتی نہیں

دامنِ گُل ہو نہیں سکتا رفو

آنکھ ساجد آنکھ ہی مسجود ہے

خونِ دل سے آنکھ کرتی ہے وضو

کم نگاہی ہے حرم سے بدگماں

چشمِ بینا ہو تو کعبہ چار سُو

بن کے افسانہ ترا جانِ بہار

پھر رہا ہے آج واصفؔ کُو بہ کُو

○

Marfat.com

ہوش و خرد کی راہ میں
مست بنا گئے بھی وہ

دے کے سراغ زندگی
کر کے فنا گئے بھی وہ

لوری سُنا کے پیار کی
مجھ کو سلا گئے بھی وہ

بن کے وفا کی داستاں
دے کے دغا گئے بھی وہ

شامِ فراق میں مگر
دیپ جلا گئے بھی وہ

واصفؔ کو راز کی خبر
دے کے چُھپا گئے بھی وہ

Marfat.com

کیا سُناؤں میں دل کا افسانہ !
گاہے آباد و گاہے ویرانہ !

جل رہا ہے مثالِ شمع یہ !
یوں تڑپتا ہے جیسے پروانہ

ٹوٹ کر رہ گئی ہے اِک تسبیح
اور بکھرا پڑا ہے ہر دانہ

آپ کا نام لیتے ڈرتا ہوں
اور ہر نام سے ہوں بیگانہ

Marfat.com

گلِ صد چاک و قطرۂ شبنم
پیش ہے یہ حقیر نذرانہ
چشمِ ساقی کی مستیوں کی قسم
ایک دل صد ہزار پیمانہ
آپ کہتے ہی کوئی بات نہیں
یونہی واصفؔ ہوا ہے دیوانہ

Marfat.com

مرے ندیم مرے ہم سفر مرے محسن!
ترے فراق نے بخشا ہے ذوقِ دار و رسن
تمہاری یاد میں پھولوں کے ہار مرجھائے
اُڑا لیا ہے خزاؤں نے آج رنگِ چمن

تمہارے بخشے ہوئے آنسوؤں کا کیا کہنا
سیاہ رات ستاروں سے ہو گئی روشن
ترا جہاں فقط رنگ و بو کا ہے مظہر
مرے جہاں میں کچھ بھی نہیں سوائے لگن

میں بے نیازِ جہاں ہوں کہ بے نیازِ وجود
مری زمیں ہے مرے آسماں زمان و زمن
تمہاری دنیا میں ہر دم موت کا خطرہ!
فنا سے دور بقائے دوام میرا وطن

چراغ جلتے ہیں یا دل کے داغ ہی واصفؔ
حسین یادوں نے دل کو کیا حسیں مدفن

Marfat.com

ملے ہیں اِن سے ہم نامحرمانہ
کہ محرم ہوگیا سارا زمانہ

تیری رحمت نہ دیتی گر سہارا
کہاں کٹتا طریقِ کافرانہ

نقابِ رُخ بنی اُٹھی نہ اب تک
نظر ڈالی تھی ہم نے طائرانہ

تِری معصوم نظروں کو خبر کیا
تڑپ کر خود ہوا ہے دِل نشانہ

بڑی مدّت میں پایا رازِ واصفؔ
جبینِ شوق ہی ہے آستانہ!

Marfat.com

میں کہاں اور کوئے یار کہاں !
وہ بُلا لیں یہ اختیار کہاں !

آہ نکلے جو میکدے میں ہم
رہ گیا پاس ننگ و عار کہاں

وہ ہوئے مائل بہ کرم خود ہی !
ہم نے اِن سے کیا ہے پیار کہاں

چشمِ نرگس بنا ہوا ہے دل !
ڈھونڈنے جائیں تجھ کو یار کہاں

آ بھی جاؤ کہ زیست ختم ہوئی
رہ گئی تابِ انتظار کہاں

میں ہوں منصورِ وقت ڈر کس کا
ڈھونڈتا ہوں چھپا ہے دار کہاں

Marfat.com

تھم گئی گردشِ زمان و مکاں
میکدے میں ابھی بہار کہاں

جب سے یہ کاروبارِ ذوق ملا
رہ گیا ذوقِ کاروبار کہاں

کھا رہے ہیں نظامِ نو کی قسم
بولنے لگ گئے مزار کہاں

آج واصفؔ نے پھر غزل کہہ دی
اب نہ کہیئے کہ بار بار کہاں!

Marfat.com

آج اِن کا پیام آیا ہے
خیر سے میرے نام آیا ہے

دلِ ناکام کام کا نکلا !
بعد مرنے کے کام آیا ہے

بولا صیاد جب مجھے دیکھا
تو کہاں زیرِ دام آیا ہے

ہم سفر جیسے ہو گئی منزل
ایک یہ بھی مقام آیا ہے

موت کا ہے یہ آپ کا ہو گا
بے خودی میں سلام آیا ہے

آ ہی جائے گا عید کا دن
یونہی ماہِ صیام آیا ہے

مر گئے انتظار میں واصفؔ
تب کہیں لب پہ جام آیا ہے

Marfat.com

چاند کے انتظار میں تارے
ڈوبتے جا رہے ہیں بیچارے
پوچھتے کیا ہو وجہ بربادی
آشیاں میں پڑے تھے انگارے
ہم کہاں ظلم آشنا ہوتے
ہم نگاہِ کرم کے تھے مارے
ہو گئی دید موت سے پہلے
آج ارماں نکل گئے سارے
خود تو ڈوبے صنم بھی لے ڈوبے
شہر میں آ بسے تھے بنجارے
ہے وہی کشتہ زندۂ جاوید
غوثِ تسلیم جن کو تو مارے

Marfat.com

آج اشکوں نے آبرو رکھ لی
یوں تو عشّاق تھے بہت سارے
دل کے ٹکڑوں میں دل سلامت ہے،
جیسے قرآں کے ہو گئے پارے

آج واصفؔ علی غزلخواں ہیں
کل تلک تھے خموش بیچارے

Marfat.com

پیار سے دل بڑا ہی ڈرتا ہے

ڈرتے ڈرتے بھی پیار کرتا ہے

آدمی آدمی کا قاتل ہے!

آدمی آدمی پہ مرتا ہے

زندگی ہے مگر تمہارے بعد

موت کا سا سماں گزرتا ہے

غم ہستی رہا شریکِ حیات!

غم سے ہی آدمی نکھرتا ہے

زخمِ الفت حریص کا دل ہے

کیا بھرے گا کہ روز بھرتا ہے

کیا قیامت ہے بحرِ غم میں دل

ڈوبتا ہے کبھی اُبھرتا ہے

تیری راہوں میں کھو گیا واصفؔ

ذکر تیرا جہاں سے کرتا ہے!

Marfat.com

ہم نے مانگا تھا کیا نظر کے سوا
ہم نے پایا ہے کیا خبر کے سوا

کارواں سے متاعِ ذوقِ سفر
کس نے لوٹی ہے راہبر کے سوا

ان کے جلوے ملیں گے شرق و غرب
ان سے ملتے ہمارے گھر کے سوا

دادِ زخمِ جگر ملی ہے مجھے
ایک دُنیا سے چارہ گر کے سوا

کچھ نہیں ہے فقط فریبِ نظر
کہکشاں تیری رہگذر کے سوا

شبِ فرقت کٹی ہے مر مر کے
موت کیا چیز ہے سحر کے سوا

اِس جہانِ خراب میں واصفؔ!
شور کے بعد کیا ہے شر کے سوا!

Marfat.com

رہبر ملے رستے ملے، رہزن تھے بڑے پختے بختے میخانے کے در ہم آ نکلے
ہم دن کو چلے، راتوں کو چلے، چلتے ہی رہے، روتے روتے میخانے کے در ہم آ نکلے

ساتھی بھی ملے جو چھوڑ گئے، دل پر جو ملے دل توڑ گئے، ہم ٹوٹا دل لے کر ہنستے رہے
چلتے ہی رہے جانے کیسے بے جان ہوئے مرتے جیتے میخانے کے در ہم آ نکلے

منزلوں سے ملے صحرا دیکھے، کانٹے بھی چبھے، چھالے بھی پڑے، وحشت تھی مگر ساقی کی نظر
برباد رہے ناشاد رہے، جو کچھ بھی ہوئے ہم ان کے تھے میخانے کے در ہم آ نکلے

سبحان اللہ ما احسنک، ما الکملک، ما اجملک، ہم نے بھی سنا ہم نے بھی کہا
ساقی کی ثنا میں ہر ذرہ پیمانہ تھا، ہم پی پی کے چلے میخانے کے در ہم آ نکلے

Marfat.com

ساقی کی نظر سے اپنی نظر مل جاتی مگر ہم جھکتے ہوئے پاؤں پہ گرے یوں محو ہوئے
مستی جو ملی ہم مست ہوئے کچھ بھول گئے کہتے کہتے میخانے کے در ہم آ نکلے

سب چاک کھلے سلتے سلتے، ہم خود سے ملے ان سے ملتے، ہم اکھ ہوئے جلتے جلتے
یہ کھیل انوکھا ہم کھیلے، موتو اقبل ہم کیا کہتے، میخانے کے در ہم آ نکلے

تھا رقص انا الحق دار و فا، پیمانہ بھرا واصف نے پیا، ہر سمت عیاں وجہ اللہ ہوا
فی انفسکم، ھو معکم، خود آن ملا، کیوں چپ رہتے، میخانے کے در ہم آ نکلے !

Marfat.com

ہم طرزِ فغاں اور ہی ایجاد کریں گے
ہم بھول کے تجھ کو نہ کبھی یاد کریں گے

ہم چاک گریبانوں کو آداب سے کیا کام
ہم تجھ سے ترا شکوۂ بے داد کریں گے

دم گھٹتا ہے سینے میں نئے ڈھب سے اپنا
ہم پیروئ مسلکِ اجداد کریں گے

انصاف کی جب تجھ سے توقع ہی نہیں ہے
سہہ لیں گے ستم ہم کہاں فریاد کریں گے

اُڑ جائے گی جب خاکِ نشیمن تو بلا سے
وہ کنجِ قفس سے مجھے آزاد کریں گے

معلوم نہیں جن کو مرا حال ہی واصفؔ
وہ شاد کریں گے بھی تو ناشاد کریں گے

Marfat.com

نگاہیں کھل گئیں لب سِل گئے ہیں
سرِ راہ وہ اچانک مِل گئے ہیں
جمالِ رنگ و بُو سے بچ بچا کر
کلی مسکائی ہے گُل کِھل گئے ہیں
مِرے دِل پہ نظر تھی اِک جہاں کی
ترے غم میں بڑے غم مِل گئے ہیں
دل و جاں لے چلو تم پاس ان کے
ہزاروں لوگ لے کر دل گئے ہیں!
جنہیں خود ڈھونڈتی پھرتی ہے منزل
وہی واصفؔ سوئے منزل گئے ہیں

Marfat.com

زندگی آپ کی امانت ہے
لے لیں واپس، بڑی عنایت ہے

دن تو دُنیا میں کٹ گیا لیکن
رات کیسے کٹے، قیامت ہے

حبس جب اِس قدر مسلّط ہو
سانس لینا بڑی غنیمت ہے

میں نے ماحول میں وفا بانٹی
مجھ سے ماحول کو شکایت ہے

کوئی دیکھے مری نظر سے اگر
آئینے میں تمھاری صورت ہے

بھولنا اِس کو میرے بس میں نہیں
یاد رکھنا جسے مُصیبت ہے

اپنا اپنا نصیب ہے واصفؔ
غم ہمارے، تری مسّرت ہے

Marfat.com

رازِ اُلفت عیاں نہ ہو جائے
خامشی اب زباں نہ ہو جائے

مسکراہٹ کے گُل پہ شبنمِ اشک
یوں ترا غم بیاں نہ ہو جائے

اِن کے آنے میں شک نہیں لیکن
اپنی ہستی گماں نہ ہو جائے

ہر قدم پر بچھا دیئے تارے
تیری راہ کہکشاں نہ ہو جائے

دل میں حسرت بھی اب نہیں ملتی
یہ مکاں لامکاں نہ ہو جائے

اِس کی آنکھوں کا ایک اِک قطرہ
تلزمِ بے کراں نہ ہو جائے

میری لوحِ جبیں ہی واصِف !
حسن کا آستاں نہ ہو جائے

Marfat.com

موسمِ گُل کیا گیا، سب آتشیں جذبے گئے
ہاتھ سے جگنو اُڑے، افلاک سے تارے گئے

بیڑیاں پائے یقیں میں کس طرح ڈالی گئیں
شہبازِ فکر کے پَر کس طرح کاٹے گئے

پتھروں کے شہر میں جشنِ چراغاں ہو گیا
شدّتِ جذبات میں پسلی کئی توڑے گئے

جن کے دم سے زندگی بھی رقص کرتی تھی کبھی
دشتِ تنہائی میں وہ اِنسان بھی دیکھے گئے

علم ان کا بن گیا ان کی جہالت کی دلیل
جب بھی ہاتھی دیکھنے کے واسطے اندھے گئے

Marfat.com

بے حسی کی تیرگی میں اِک تماشائی نہ تھا
ایسے عالم میں بھی زیور مانگ کر پہنے گئے
اپنی ہی آواز سے ڈرنے لگے سب آدمی!
بڑھتے سائے دیکھ کر سب آدمی گھٹتے گئے

کارنامے ہی فقط رہ جائیں گے تاریخ میں
ورنہ اِس دُنیا میں واصفؔ آدمی آئے گئے

Marfat.com

دُشمن ہے میری جان کا ہر آدمی جہاں
اِس شہر کو میں آج بھی کہتا ہوں جانِ جاں
صحرا سے اُٹھ رہے ہیں بگولے نئے نئے !
منزل کا ہے نشاں، نہ رہبر نہ کارواں
کیا رُوسیاہ رقیب کو بختِ رسا مِلا
اِس کا بھی نام نامی رہا زیبِ داستاں
ساحل سے دیکھتا ہے مجھے میرا ناخُدا
کشتی شکستہ حال ہے طوفاں کے درمیاں
گُل کر دیئے ہے قضا نے تمنّاؤں کے چراغ
لَو دے رہا ہے دور تک پھیلا ہُوا دھواں
ہے یہ ستم بھی آپ کا بالائے ہر ستم !
"مارا یہ غمزہ کشتی بدنام آسماں"

اب خاک چھانئے بھی تو واصفؔ نہ مل سکے
مدّت سے ہو چکا ہے وہ سوئے عدم رواں

Marfat.com

راستہ منزلِ مقصود کا دشوار بھی ہے
سر پہ لٹکی ہوئی اندیشوں کی دیوار بھی ہے
تو شناسائے حقیقت ہے یہ تسلیم مجھے
ہاں مگر پاسِ ترے جرأتِ اظہار بھی ہے؟

جو بھی آتا ہے نظر بھائی نظر آتا ہے
کوئی اِس شہر میں یوسفؑ کا خریدار بھی ہے
چار تنکوں کے لئے برق کو زحمت کیوں ہو؟
آشیاں جس پہ ہے وہ شاخ ثمر دار بھی ہے

بہہ رہا ہے مرے رستے میں لہو کا دریا!
سامنے آنکھوں کے اِک شعلے کی دیوار بھی ہے،
ایک گرداب سے مر مر کے سفینہ نکلا
سر پہ طوفان بھی ہے سامنے منجدھار بھی ہے،

کِس سے پوچھوں گا میں اسبابِ تباہیٔ اُمت
"خانقاہوں میں کوئی صاحبِ اسرار بھی ہے"

Marfat.com

خم ہُوا سر اگر قلم نہ ہُوا
کب جنوں کشتۂ ستم نہ ہُوا

کون ہے جس کو تیرا غم نہ ہُوا
ہم پہ تنہا ترا کرم نہ ہُوا

اِک غزل تھی جو گنگنا نہ سکے
اِک فسانہ تھا جو رقم نہ ہُوا

وصل کا تذکرہ فراق کا غم
آپ کا ذکر تھا کہ کم نہ ہُوا

جو جہاں کی نظر سے چھپ کے ملے
اِک قیامت ہوئی صنم نہ ہُوا

اِک قدم دار، اِک قدم پہ رسن
دو قدم عزم ہمقدم نہ ہُوا

دم نکلتا نہ کس طرح واصفؔ
دم ہوا گیسوؤں کا خم نہ ہُوا

Marfat.com

بزمِ رنداں میں نیا راز کُھلا آج کی رات
حُسنِ خود شوخیٔ رندانہ ہُوا آج کی رات

رقصِ بسمل نے کِسی دل میں اٹھائے طوفاں
شمعِ افسردہ کہ پروانہ جلا آج کی رات

جُھوٹا دلِ میخانہ کہ ساقی رقصاں
خوب پیمانے پہ پیمانہ چلا آج کی رات

سینۂ طُور سے خوابیدہ فسانے پھُوٹے
قومِ موسیٰؑ کو نہ عنوان مِلا آج کی رات

آج واصفؔ نے سرِ بزم تماشہ دیکھا
دِلِ صد چاک کا ہر چاک سِلا آج کی رات

Marfat.com

غم ہائے زمانہ سے کِنارا نہ ہُوا
کل تک جو ہمارا تھا ہمارا نہ ہُوا

ہستی میں اگر رنگ ہے تو اپنے لہُو کا
وہ دل بھی کوئی دل ہے جو پارا نہ ہُوا

دُنیا کو مسیحا نے مسیحائی دکھائی!
اِک اپنے ہی بیمار کا چارہ نہ ہُوا

دوراہے پر آکر میں یہی سوچ رہا ہُوں
کیا ہوگا اگر مر کے گزارا نہ ہُوا!

دُنیا کے لئے عام صلائے طلبی ہے
اِک جُرم ہمارا ہی گوارا نہ ہُوا

ہر آنکھ سے ٹپکا ہُوا آنسو نہیں آنسو
مٹی میں جو مل جائے ستارہ نہ ہُوا

کب ذکر جفاؤں کا تری ہم نے کیا ہے
واصفؔ تجھے رُسوا کرے یارا نہ ہُوا!

Marfat.com

بلبل نے کیوں گایا گانا
پھول گریباں چاک پرانا

میرا غیر نہیں ہے کوئی
میں سب کا جانا پہچانا

میرا حصّہ اڑھائی فیصد
تم نے انکم ٹیکس بچانا

میں قادر جبّار قہار
کب تک ہے رحمان کہلانا

رشوت سود شراب حرام
میرانِ سے بیر پرانا

Marfat.com

میں ہُوں سب سے ارفع اعلیٰ
تو نے مٹی میں مِل جانا

تیرا مر جانا ہے لازم
میں نے اِک باقی رہ جانا

کون ہُوں میں معلوم ہُوا
واصفؔ میرا ہے دیوانہ

Marfat.com

کِسے کون کرے متوالا !
بات انوکھی راز نرالا !

دِل ہی دل کی بات نہ جانے
تڑپے پھڑکے بھولا بھالا

عقل ہوئی حیرت میں گُم
عِشق نے کاروبار سنبھالا

ہستی زُلف ہے موت کا شانہ
رہبر اپنا گیسوؤں والا

عِلم کی کھیتی خشک ہوتی تھی
جُھوم کے اُٹھا بادل کالا

واصِف کو معلُوم نہیں ہے
کِس چتون کا ہے متوالا

Marfat.com

گھر میں قیامت آئی ہے، ہر سمت ہُوا محشر برپا
ٹوٹی ہوئی کشتی نے شاید نزدیک کنارا دیکھ لیا

یہ تیرے کرم کا صدقہ ہے یہ تیری نظر کا جادُو ہے
یوں تیری تمنّا میں ہم نے یہ عالم سارا دیکھ لیا

میری ہی طرح مجبُور ہے وہ، پابند ہے وہ میرے جیسا
پلکوں پہ تری ہم نے اپنی قسمت کا ستارا دیکھ لیا

جو وقت پہ کام آسکتے ہیں وہ بازو اپنے ہوتے ہیں
اللہ کا سہارا کافی ہے غیروں کا سہارا دیکھ لیا

کہنے کی نہیں یہ بات مگر کہتے ہیں یہی سب اہلِ نظر
پامرد ہے وہ راہی جس نے منزل کو دوبارا دیکھ لیا

Marfat.com

غمِ جاناں کے ماسوا کیا ہے !
دلِ صد چاک میں بھلا کیا ہے

مرگِ ہستی ہے حاصلِ ہستی
اور اِس مرض کی دوا کیا ہے

برقِ جلوہ فگن نشیمن میں!
تو مگر خوش ہے ماجرا کیا ہے

دارِ ہستی کو سرفراز کرو
رقصِ بسمل میں اب رکھا کیا ہے

پھر وہی آرزوئے رُسوائی
"دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے"

ایک واصفؔ نہ ہو تو غم کیسا
حسنِ صد رنگ یہ ادا کیا ہے

Marfat.com

آج دِل ذکرِ یار کرتا ہے !
پھر مجھے بے قرار کرتا ہے

مجھ کو آنسو ملے مقدر سے
تو کہاں اشکبار کرتا ہے

مِل چکے خاک میں مگر تیرا
دِل ابھی انتظار کرتا ہے

بھُول کر بھی تجھے نہیں بھُولے
بدگماں شرمسار کرتا ہے

Marfat.com

شمع جلتی ہے اور پروانہ
جلنے والوں سے پیار کرتا ہے

ایک بار اور کیجئے وعدہ
کون اب اعتبار کرتا ہے

شامِ غم آگئی مگر واصفؔ!
"سایۂ زلفِ یار" کرتا ہے!

○

Marfat.com

Marfat.com

آئی ملن کی بیلا !

سانجھ بھئی جھومے بیلا

آج میرے گھر ہے میلہ

نین ملائے دِل مَیلا

رُت بدلی موسم بدلا

اب ادلے کا ہے بدلا

مستی میں بادل کالا

بھاگ کٹورا دل کالا

اپنے سے اوپر کالا

میں آفت کا پرکالا

Marfat.com

تو جانے وہ ہے لالہ
تیری جان کا ہے لالہ

تن اجرد ہے من کالا
لا میں پھیروں منکالا

واصفؔ کس کا متوالا
جانے جو ہمت والا

Marfat.com

رام رام رام

بگلا کھڑا ندی کنارے کہے رام رام رام!
اِک مچھلی جو بھیجو میں مانوں تو ہے رام!
مچھلی بولے رام سے رام رام رام!
اِس موذی کو ماریو تب ہم جانیں رام
رام کہے دونوں سے تم دونوں جھوٹے ہو
رام سے مانگو رام کو پھر کچھ اور کہو

Marfat.com

اب کیوں آشِ نراش بھئی

میں نرمل بہتی ندیا
دھرتی پر آکاش بھئی

اب کیوں آشِ نراش بھئی

تو مدوا کا ہے ساگر
میں ندیا کی پیاس بھئی

اب کیوں آشِ نراش بھئی

میں کل تک برہا کی رین
اب میں پورنماش بھئی

اب کیوں آشِ نراش بھئی

Marfat.com

میں سوئی جگ بیت گئے
اب میں جگ پرکاش بھئی
اب کیوں آش نراش بھئی

واصف سورج مکھ لے کر
بورے رین اماش بھئی
اب کیوں آش نراش بھئی

Marfat.com

نین کٹورے مد بھرے چھلکت ہیں دن رین
نین پیاسے نین کے نیر نین کے بین !

گجر بجا بھونچال کا ہلے بھوم پاتال !
مورکھ پگ پسار کے سویا ہے سُکھ چین

دیپ جلا کے من کو دیوالی کر جائے
تن من آگ لگائے کے ملے تان کا سین

شام ملے گا شام کو دن دکھڑوں کا دیس
درس پیاسی داسی آئی، آئی ملن کی رین

کاگا آن اڑیا، بیٹھا چُپ اُداس
کاہ کروں کِت جاؤں میں کون سُنے گا بین

واصِف سُدھ بُدھ کھو گئی جانے جو چت چور
کِس برتے گر پایا، اب کاہے بے چین !

Marfat.com

ندیا رو رو گیت سُنائے
گا گا کے ساگر مل جائے
جب تک بہتی ہے ندی
ہیں پربت ساگر ہمسائے

ندی کنارے رونا کیا
پربت نے ہیں نیر بہائے
ندیا پریم کہانی ہے
مورکھ تجھ کو سمجھ نہ آئے

جن راہوں سے گذرے ندیا
سندر آشا پھول کھلائے
سب کی پیاس بجھا کر واصفؔ
ندیا آپ پیاسی جائے

Marfat.com

تو میرا اپمان نہ کر
چھوڑ مجھے حیران نہ کر

ہمگ بھاگا بھاگڑ آئی
اب تو رام رحمان نہ کر

دھڑتی کے اندر دھڑکا
اب تو بان کمان نہ کر

دیکھ لیا تیرا جوبن!
موت کی مورتمان نہ کر

ماٹی کھا ماٹی میں جا!
ہائے میرا سامان نہ کر

تو نے کھایا ہے مزدور
تو ظالم ہے دان نہ کر

Marfat.com

میں ہوں تیرے دل کا چور
بچ کر دیکھ گمان نہ کر

رشوت کھا تو بہ کر جا
ڈر جھوٹا پیمان نہ کر

واصفؔ اگنی سے کھیلے
کون کہے شمشان نہ کر!

Marfat.com

ٹوٹ گیا آشا کا تارا
کون کرے اب پرچارا

آپس میں دونوں پریمی ہیں
اللہ تیرا رام ہمارا

تارا آن گرا دھرتی پر
گر کے ٹوٹا بیچارہ

نین کسی آکاش کا دریں
آنسو آشاؤں کا تارا

میری رات بڑی روشن ہے
ہر تارے میں ہے سو تارا

ساجن چرن ہی چین ملیگا
جیت اسی کی جو ہارا

Marfat.com

جنگل بیلہ دُھوم مچی ہے
گاتا جائے بنجارہ

راگی روگی راگ الاپ
ٹوٹ گیا من کا تارا !

من موہن من کے اندر
مورکھ نے کب من مارا

میری پیاس کی بات نہ کر
پی جاؤں ساگر سارا

گُر جانے گُر کِس کا ہے
واصِف گر کا ہر کارا

Marfat.com

من کی بات سُناؤں کِس کو
اپنے جیسا پاؤں کِس کو!

اندھے رہبر اندھے پیر
رہبر پیر بناؤں کِس کو

شیش محل اب گرتے جائیں
شیشہ میں دکھلاؤں کِس کو

مَیں مستی کا میخانہ ہوں
کون ہے مست بناؤں کِس کو

واصِفؔ کے گھر دیوالی ہے!
آنگن ناچ نچاؤں کِس کو

Marfat.com

تُجھ کو کھٹ سے پیار ہے مُجھ کو چوکھٹ سے
میں ہوں پریم کتھا میرا کیا مرگھٹ سے

ندیا روتی جائے ہنسی کیوں ٹوٹی
پنہارن کی بات ہے پُوچھو پن گھٹ سے

مکھ دکھلانے کے دن آئے سامنے آ
کب تک بات کرو گی گوری گھونگٹ سے

جیسی جا کی چاکری ویسی وا کی ریت
ہیر نے ہیر بنایا رانجھے کو جَٹ سے

اگنی جل میں لاگی، ماٹی پلون چلی
پریتم پریم بچائے گا اس کھٹ پٹ سے

○

Marfat.com

تیرے گھر مَن موہن آئے دِیپ جلا!
چرنوں میں رکھ سیس کو گوری تو جھٹ سے
ان شمشان بنے گا تیرا شیش محل
بجلی ورشا ہو گی اُڑتے راکٹ سے
گُر کی بات کہے گا گُر کا نام نہ پُوچھ!
ہو جائے گا مچلا واصِف جھٹ پٹ سے

○

Marfat.com

روگی روگ سُنائے جا!
مَست بنا مستی میں آ

ساجن شاید رُوٹھ گئے!
کیوں چُپ بیٹھا ہے کاگا

بیتے دن کیا یاد آئے
بنسی گائے کیوں رادھا

تو ہرجائی میرا کون
میں ہوں اپنے مولا کا

میرے من مندر میں کون
چھوٹا مالا کا منکا

راون کو بھی رام کرے
سجدہ تیری چوکھٹ کا

Marfat.com

میں مدوا کا ہوں ساگر
آ نینوں سے نین ملا

تارے سہمے چندر سے
چندا پہ سُورج چھایا

واصفؔ کِس کا امر ہوا
سُورج کیوں ڈر کے لوٹا

Marfat.com

سانس کی ڈوری کٹتی جائے
تو بے کار ترانے گائے

ربّ رُوٹھا راضی ہو جائے
رُوٹھے دل کو کون منائے

بھور بھئی کا گجر بجا ہے
بیت گئے راتوں کے سائے

تاریکی دم توڑ رہی ہے
پروانوں نے دیپ جلائے

میرا انگ انگ ناچ رہا ہے
میرے گھر من موہن آئے

سکھیوں نے پھر ساون گایا
جھوم کے کالے بادل آئے

Marfat.com

ہجر کی رات ہوئی دیوالی

ہم نے دیپ پہ دیپ جلائے

سایہ بھی منظور نہیں ہے
تیرا عشق اکیلا جائے

خود کو اپنی آنکھ سے دیکھا
خود روئے خود ہی مسکائے

واصفؔ گہرا راز کسی کا
باتوں باتوں میں کھو جائے

○

Marfat.com

تیری راہ میں مَیں مر جاؤں
تب جا کر تیرا کہلاؤں!

مَیں سندر سپنوں کا دیش!
آشاؤں کا گیت سناؤں

تو کھو جائے ڈھونڈ نکالوں
اب تو ڈھونڈ کہ مَیں کھو جاؤں

میرے ہاتھ میں ہاتھ کِسی کا
اب میں کِس سے ہاتھ مِلاؤں

حسرت جن آنکھوں سے ٹپکے
مَیں اِن سے کیا نین مِلاؤں

واصفؔ وحدت ہے جگ کثرت
ہر چہرے میں خود کو پاؤں!

Marfat.com

میں ہوں گیتوں کی مالا
اپنے ساز اُٹھا کر لا

پریم پون اب اٹھلاتی
رُت بدلی موسم بدلا

سات سُروں کا ہے سرگم
میں گاؤں جھومے بیلا

اِک رادھا کے رُوپ ہزار
کملا ، بملا اور سرلا

تو سمجھے میں ہوں پاگل!
میں جانوں تو ہے پگلا!

مان بھی جا رُوٹھے ساجن
آ نینوں سے نین مِلا!

Marfat.com

ہر جا رُوپ ہری کا ہے !
لیکن وہ ہر شئے سے جُدا

بیت گئے برہا کے دن
آئے شام تو دیپ جلا

واصِفؔ جانے بات اگم
چُپ سادھے بیٹھا مچلا

○

Marfat.com

پگ پگ روتی آئی داسی چرنن میں
آگ لگا کے لائی اپنے تن من میں!

جنگل بیلا ڈھونڈ پھری جوگن تیری
سیس نوا کے دیکھا تو ساجن تھا مَن میں

رُت ملن کی آئی بیلا جھوم گیا
پون چلی اٹھلاتی، جوبن ہے بن میں

پنہارن گاگر بھر لائی پن گھٹ سے!
ٹوٹ گئی گاگر، آنسو ہیں نینن میں!

واصفؔ پریم کی اگنی اگنی سے کھیلے
بندھی بات نہ آئے بنیا بندھن میں!

○

Marfat.com

شام بھئی تو اب گھر چل
دیکھ لیا تیرا حاصِل

آ منجدھار سے کھیلیں یار
تو کیوں ڈوب گیا ساحل

میں کیا جانوں زیست ہے کیا
میری موت نہیں منزل

میں کس کی آواز بنا
کانپے پتھر کا بھی دل

Marfat.com

میں کیا جانوں کون ہُوا
جو ہر ذرّے میں شامل

وحدت کثرت ایک ہوئے
ایک مسافر اِک منزل

ہم واصفؔ سے دُور بھلے
کون کرے خود کو بے کل!

○

Marfat.com

گیت سُناؤں ، میں کیا گاؤں
میں آنسو ہوں ، روتا جاؤں

سب کو دیکھوں ، خود چھُپ جاؤں
ندی کنارے نِیر بہاؤں

کاہ کروں میں اب کت جاؤں
پاس رہوں اور ہات نہ آؤں

تن من آگ لگا کے جاؤں
دِیپک راگ سُنا کے جاؤں

موت سے کھیلوں کھیل نہ پاؤں
زیست کا نقش مِٹاتا جاؤں

نندیا چھینوں گجر بجاؤں
سُندر سپنے یاد کراؤں !

Marfat.com

خود جھوموں، خود گاتا جاؤں
آتجھ کو بھی مست بناؤں

کون سُنے کس کو سمجھاؤں
میں خود کو ہی جان نہ پاؤں

ذرّے میں صحرا ہو جاؤں
قطرے میں دریا ہو جاؤں

راز نہ کھولوں، خود کھو جاؤں
واصفؔ جاگے، میں سو جاؤں

Marfat.com

رات کٹی تارے گن گن!
چین نہ آئے ساجن بن!
حسن ازل کے روپ نئے!
دن سے رات اسی سے دن!
موت بنی ہستی کی راہ!
ہستی ہست کی ہے مدفن
چاک کھلے سلتے سلتے!
ہوش و خرد کے اب کیا دن
پچھم سے نکلا سورج
دیکھ لیا مولائی فن!
مست ہوا ذرّہ ذرّہ
آیا کون میرے آنگن
واصف کی باتیں نہ سُن
کھا جائے گا تجھکو جن!

Marfat.com

مور چُنریا ڈھلکی میں کیا جانوں رے !
مور گگریا چھلکی میں کیا جانوں رے !
شام مُرلیا بس گئی، موری نس نس میں
گونجی کُوک کوئل کی میں کیا جانوں رے !
نین ملے نینوں سے دل میرا دھڑکا
جھنک ہوئی پائل کی میں کیا جانوں رے
میں چاہوں مَن موہن کو وہ کِت کو چاہیں
بات کسی کے دل کی میں کیا جانوں رے
گھائل کی گت گھائل جانے میں بولی !
کون سُنے گھائل کی میں کیا جانوں رے
میں سکھیوں سنگ گاؤں، برکھا رُت ہے آئی
بجلی کِس بادل کی میں کیا جانوں رے

Marfat.com

بھولی بسری بات ہوں میں اتنا جانوں !
آج کی ہوں یا کل کی میں کیا جانوں رے
میری پاگل پریت ہے میں اتنا جانوں!
کون سُنے پاگل کی، میں کیا جانوں رے

اس کل جُگ میں واصِف کل کی بات کہے
ہُوک ہے کس بے کل کی میں کیا جانوں رے

Marfat.com

میں نردوش ہرے ساجن!
میں کت جاؤں تیرے بن

تیری یاد کے دیپ جلا کر
میں نے رات بنائی دن

میرے من کی پیاس بجھا کر
آ ساجن آجا ساجن!

نین کوار نراش کھلے!
مان بھی جاب دے درشن

میں برہا کی کالی رین
تو سورج تیرا ہے دن!

Marfat.com

مُجھ نردھن کی آش نہ توڑ
او نر موھی من موہن

میں سوؤں کیسے سوؤں
میں جاؤں نندیا بیرن

میں ہوں دُھول کہاں جاؤں
میں اب آن لگی چرنن

تو جگ جوگی راگ الاپ
میں ناچوں میں ہوں جوگن

میں متوالی اب کیا ڈر
تو ہرگن میں ہے نرگن

Marfat.com

میرے ہردے اُٹھی ہُوک
کون سُنے گا ساجن بِن

تیرا میرا کھیل الگ
میں روؤں تو تارے گِن

پگ پگ نِیر بہا کر واصفؔ
جِس کی راہ کرے روشن

Marfat.com

میں کیا گاؤں تو بتلا
سارے گاما گارے سا!

اومنہ پھیر کے جانے والے
دوش مِرا بتلا کے جا

سُورج بنسی نام مِرا
تو جانے جب ہو رادھا

میرے رُوپ انوکھے ہیں
رام بنوں چاہے سیتا

رانجھا مُجھ کو ہِیر کہے
ہِیر کہے میں ہُوں رانجھا

پگلے نام نہیں ہے ذات
نام ہزاروں اِک داتا

Marfat.com

بنسی پریم بجاتا ہوں
نہ میں شام نہ میں رادھا

میں ہوں پریم میرا کیا نام
نہ میں ہیر نہ میں رانجھا

میرے گھر میں من موہن
ویرانہ آباد ہُوا

واصِفؔ سے جب آنکھ ملی
آنسو پھُوٹے، دل دھڑکا

Marfat.com

تارہ ٹوٹا دیکھ کے دل نے کی پُکار
مجھ کو کوئی نہ دیکھتا میں ٹوٹا سو بار

دُنیا نیچ ہے نیچ کی ہم دُنیا سے دُور
نیچ ملے گا نیچ کو، ملے یار سے یار

میں دھرتی کا راز ہوں میں آکاش کا دل
میں ہوں پریم کی راگنی، میں اتم فنکار

میں نردھن کا دھن ہوں میں ہردے کی ہُوک
میں بن جل کے ماچھری میری لیجو سار

میں راتوں کا دِیپ ہوں جل جل کاٹوں رین
اَنت سویرا ہوئیگا رین گھڑی دو چار

Marfat.com

میں گُرجی کا بالکا بلک بلک گر جاؤں
میں آؤں ہر رُوپ میں، مرے رُوپ ہزار
میں بابل کے آنگنا کب تک کھیلوں کھیل
میں پردیس جانتی کھیلن کے دن چار

واصف پگلا ہوئے کے پہنچا بیچ بازار
بولا پگلو سنیو اب کے تمری بار

Marfat.com

سجنی ساجن آگئے گھونگٹ کے پٹ کھول
ساجن تو من میں بسے من کا منکا رول !

پلک جھپک میں رین کٹے، رین کٹے کیا دیر
نندیا بیرن پریم کی کر نندیا پرچول

ساجن سیوا سکھ ملے، سیوک سدا بہار
رنج ملے سکھ جانیو خوش ہو کھائیو کول

ساجن چرن میں چین ملے رہیو سیس نوا
وہ بولیں دم سادھیو کھلے نہ ڈھول نہ پول

ساجن کے من تب بسے جب ساجن کی ہو
رہیو نین نوائے کے میٹھی باتی بول !

واصف اپدیش بھیو گرُ کی بات کہے!
تمری جیسی لاکھ ہیں ساجن ہیں انمول !

Marfat.com

لاج کرے لجونتی لو بھی لجپت رام
پلیہ بیری پریم کا پریم بنا کیا رام

ٹھاکر دوارے میں کھڑی آئی بیس نوا
میں مندر کی مورتی میرا نہ کوئی نام

"کاگا سب تن کھائیو چُن چُن کھائیو ماس"
تو مورکھ کو کھائیو جے نہ جاپے رام

"دو نینن مت کھائیو پیا ملن کی آس"
جن نینن میں پی بسے کاگ کہے پرنام

اللہ ہی پرماتما اللہ بنسی راگ
رادھا پریم کی آتما اتم پریتم شام!

واصفؔ جگ بتائے کے ملی رین سُہاگ
میں چرنن کی دھول ہوں آئے دوارے شام

Marfat.com

چل ری سکھی اس پار، سجن تو ہے یاد کرے
بابل پیت بسار، سجن تو ہے یاد کرے

آنگن کھیلیں سکھیاں ساری، جانا سب نے باری باری
کھیلن کے دن چار، سجن تو ہے یاد کرے

بیت گئی ہے عمر یا بالی، مرلی سُن من موہن والی
اب کیا سوچ بچار، سجن تو ہے یاد کرے

ہُوک اُٹھت ہے من میں، تو ہے شام بلائے بن میں
پائیلیا کی جھنکار، سجن تو ہے یاد کرے

موہن نر بھاگن کے میت، بنسی گائے پیت کے گیت
اِس بن کون آدھار، سجن تو ہے یاد کرے

واصفؔ اگنی مَن میں لاگی، سوئی رادھا انت ہے جاگی
رت بسنت بہار، سجن تو ہے یاد کرے!

Marfat.com

موری چنریا رنگ دیو پی نے اپنے رنگ

نین سے نین ملائے کے کاہ کرو اب بین
ساجن تو من میں بسے سگت کیوں دن رین

من مندر کی مورتی من کو ہی تڑپائے
دیش بدیش بنائے کے اب کاہے کو جائے

سکھیاں ہمری سکھ بسیں میں دکھیارن ایک
میں سسرال کو جانتی وہ نہ جانیں میک

پربت کانپے خوف سے تو بھاگے منہ زور
ساجن تیرے میت ہیں تو ساجن کا چور

Marfat.com

پیت کی ریت نہ پوچھئے پیت ہے اپنی ریت
رمیت کہے مرجائیے موت ملن کی ریت

پریم کرے پرماتما، پریم کی پرلو موہ
پرلو سے مورکھ ڈرے جے کے پریم نہ ہو

واصفؔ گُر کے چرن سے گُر کی بات ملے
تو دھنوتی بالکا گُر سے نین ملے !

واصفؔ جل میں آگ ہے پربت دوڑا آئے
دھرتی گرے آکاش پر مورکھ سمجھ نہ پائے

آشا بھری عمریا پگ پگ ڈولے ناؤ !
بے آشا کھیون ہار ہے چلے بچ بچاؤ

لوبھی منوا شہد میں مکھی بن کے بیٹھ
جان گئی ہے لوبھ میں منوا شہد کے بیٹھ

Marfat.com

مورکھ اکھیاں پھاڑ کے دیکھے میری اور
راز نہ جانے سادھ کا چور نے دیکھا چور

واصفؔ پگلا ہوئے کے پہنچا بیچ بازار
بولا پگلو سُن لیو اِب کے تمری بار

موری چنری رنگ دیو پی نے اپنے رنگ
اب سکھیاں تم کاہ کھو میں چلی پی کے سنگ

من موہن من موہ کے من کا موہ بھئے
من میں جب سے موہن بسے ہم من موہن ہوئے

تن من لا کے اگنی نینن درشا ہو
لکڑی جل کے کوئلہ بھئی نین نراش نہ ہو

تم بپتا کے دیش ہو ساری بپتا ایہہ
آج آئے کل جاؤ گے بپتا ڈارو کیہہ

Marfat.com

پتلی کھیل ہے دُنیا ڈوری کِس کے ہاتھ
جا جنگل میں باسیئے کوئی نہ جائے ساتھ

میں ناچوں جگ ناچتا میں روؤں جگ روئے
ایک نہ مانے بانیا پیسے گِن گِن سوئے

ٹوٹا دل پر ماتما پرسی مایا پریت !
واصفؔ باقی گرکی بنیا کِس کا میت

ساجن بسیں آکاش پہ کس بِد ملنا ہو
ہر بھجن تو روئے کے ہری ملے گا رو !

لے دے کر کے بانیا عمر اکارت کھوئے
خالی دیکھ کے رد کڑی ہات ملے اور روئے

کاگا چُوری کھائے کے بیٹھا چُپ اُداس
ہم جانیں کیا بات ہے ہم چلے پی کے پاس

Marfat.com

گُرگُرُدوں کا واہ گُرو میں گُرجی کا گُر !
میں راگوں کا راگ ہوں سات سروں کا سُر
پریت ہے مہا آتما پنہارن کی پریت
سکھیوں کے سنگ کھیلتی بھرلائی گاگر
پریت نیر ہے ندیا کومل نرمل پریت
دم سادھے جُگ بیت گئے انت ملے ساگر
مَن مندر کی مورتی نہ دکھلائے مُکھ
نینن سے گنگا بہے من کا اِک منتر
بنیا بیری پریم کا پلیہ گنتا جائے
تن اجرو من کوئلہ ناگ چلے کھپر
امر رہے گی آتما مایا کوچ کا گھوش
پریمی کو پریستم ملے مورکھ کو گھابر

اتم سے اتم ملے، ملے نیچ سے نیچ
گُرجی پریت پریم کا واصف اِک کنکر

Marfat.com

Marfat.com

اللہ

☆ جتنا تم اللہ پر راضی ہو اتنا اللہ تم پر راضی ہے۔

☆ اللہ کی عطاؤں پر الحمد للہ اور اپنی خطاؤں پر استغفر اللہ کرتے ہی رہنا چاہیے۔

☆ اللہ کی رحمت سے انسان اس وقت مایوس ہوتا ہے جب اپنے مستقبل سے مایوس ہو۔

☆ اللہ والے خیال کے گناہ کو اچھا نہیں سمجھتے کیونکہ عمل کا گناہ تو وقت کے ساتھ ویسے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ خیال کا گناہ غفلت سے شروع ہوتا ہے۔

☆ جو انسان اللہ کے جتنا قریب ہوگا، اتنا ہی انسانوں کے قریب ہوگا۔

☆ اللہ ہر آخر کا اول اور ہر اول کا آخر ہے۔

☆ اللہ کا بڑا کرم ہے کہ اس نے ہمیں بھولنے کی صفت دی ورنہ ایک غم ہمیشہ کے لئے غم بن جاتا۔

☆ اپنی مرضی اور اللہ کی مرضی میں فرق کا نام غم ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے پہلے توبہ کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

واصف علی واصفؒ

Marfat.com

توبہ

☆ اگر انسان کی اپنی عقل اس کی اپنی زندگی خوشگوار نہ بنا سکے تو اسے زعم آگہی سے توبہ کرنی چاہئے۔

☆ اگر اپنا گھر اپنے سکون کا باعث نہ بنے تو توبہ کا وقت ہے۔

☆ اگر مستقبل کا خیال ماضی کی یاد سے پریشان ہو تو توبہ کر لینا مناسب ہے۔

☆ اگر انسان اپنے آپ کو غم، پریشانی، غریبی، غریب الوطنی یا موت سے نہ بچا سکے تو اسے اپنے خود مختار ہونے کے بیان سے توبہ کرنی چاہئے۔

☆ اگر انسان ایک ہی پتھر سے دو دفعہ ٹھوکر کھائے تو اسے اپنی صحیح روی کی ضد سے توبہ کرنی چاہئے۔

☆ اگر انسان کو یاد آجائے کہ کامیاب ہونے کے لئے اس نے کتنے جھوٹ بولے ہیں تو اسے توبہ کر لینی چاہئے۔

☆ اگر انسان کو اپنے خطا کار یا گناہ گار ہونے کا احساس ہو جائے تو اسے جان لینا چاہئے کہ توبہ کا وقت آ گیا ہے۔

☆ توبہ کا خیال خوش بختی کی علامت ہے کیونکہ جو اپنے گناہ نہ سمجھے وہ بد قسمت ہے۔

☆ ہر اس عمل سے توبہ کرنی چاہئے جو اللہ کو ناپسند ہو چاہے وہ برائی ہو یا وہ عبادت جس میں ریاکاری شامل ہے۔

واصف علی واصفؒ

Marfat.com

تصانیف

واصف علی واصفؒ

-1	کرن کرن سورج	(نثر پارے)
-2	دل دریا سمندر	(مضامین)
-3	قطرہ قطرہ قلزم	(مضامین)
-4	شب چراغ	(اردو شاعری)
-5	The Beaming Soul	
-6	بھڑے بھڑولے	(پنجابی شاعری)
-7	حرف حرف حقیقت	(مضامین)
-8	شب راز	(اردو شاعری)
-9	بات سے بات	(نثر پارے)
-10	گمنام ادیب	(خطوط)
-11	گفتگو ۔ ۱	(سوال جواب)
-12	گفتگو ۔ ۲	(سوال جواب)
-13	گفتگو ۔ ۳	(سوال جواب)
-14	گفتگو ۔ ۴	(سوال جواب)
-15	گفتگو ۔ ۵	(سوال جواب)
-16	گفتگو ۔ ۶	(سوال جواب)
-17	گفتگو ۔ ۷	(سوال جواب)
-18	گفتگو ۔ ۸	(سوال جواب)
-19	گفتگو ۔ ۹	(سوال جواب)
-20	گفتگو ۔ ۱۰	(سوال جواب)

کاشف پبلی کیشنز ☆ ۳۰۱۔اے، جوہر ٹاؤن۔لاہور

http://www.wasifaliwasif.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com